جپ جی
سکھمنی اور صاحب

اصل مع ترجمہ
آسان اردو نظم میں

از
خان بہادر خواجہ دل محمد صاحب ایم اے
سب رجسٹرار لاہور فیلو پنجاب یونیورسٹی۔ الیکشنی لاہور امیدوار
ریٹائرڈ پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور۔

ملنے کا پتہ:-
خواجہ بک ڈپو موہن لال روڈ لاہور

دوسری بار ۱۹۲۶ء
قیمت دو روپے آٹھ آنے مجلد تین روپے
تعداد

ایک ہزار روپیہ انعام

پنجاب گورنمنٹ نے ازراہِ ادب نوازی ترجمہ جپ جی صاحب اور
سکھمنی صاحب پر مصنّف کو ایک ہزار روپیہ کا درجہ اوّل کا جلیل القدر
عطیہ بطور انعام عنایت فرمایا ہے

شکریہ

سردار بہادر بھائی جودھ سنگھ صاحب ایم اے پرنسپل خالصہ کالج امرتسر نے جپ جی صاحب کے ترجمہ پر نظرِ ثانی
فرمائی اور گیانی سردار شیر سنگھ صاحب سابق گیانی دربار فرید کوٹ سٹیٹ لیٹ پرنسپل خالصہ پرچارک ودیالہ ترن تارن
ڈیوکار سیری گرو تیغ بہادر صاحب ٹیکسٹ بک وغیرہ وغیرہ ہم پرچارک پرنسپل لاہور نے متن پر اعراب لگائے
مترجم ان کا تہِ دل سے ممنون ہے

جپ جی صاحب کی تعلیم

جپ جی وہ مقدس عرفانی اور روحانی پاک کلام ہے جسے لاکھوں انسان صبح کے سہانے وقت میں اپنے خالق کے حضور میں توجہ اور شوق سے پڑھتے ہیں اور اس کے سامنے اپنے عجز کا اظہار کرکے عبد اور معبود کا رشتہ استوار کرتے ہیں۔ یہ مناجات پنجاب کے مصلح اعظم خدا رسیدہ بزرگ بابا گورو نانک صاحب کی مبارک زبان سے نکلی ہے۔ اُن کے عقیدت مند اس مقدس نظم کے ایک ایک لفظ کو حرزِ جان سمجھتے ہیں۔ اور اس دعائے سحری کا ورد ہر دو جہان میں اپنے لیے موجبِ نجات مانتے ہیں ؎

میں نے اس پاک کلام کو آسان زبان اور مترنم بحر میں نظم کرکے اصل اور ترجمہ آمنے سامنے درج کر دیئے ہیں۔ تاکہ پڑھتے وقت سہولت ہو اور مطلب فوراً ذہن نشین ہو جائے۔ غرض یہ ہے کہ اس مقدس نظم اور پیارے کلام کو سکھ صاحبان کے علاوہ دیگر اردو داں حضرات ہندو، مسلم، عیسائی وغیرہ بھی پڑھیں۔ اور اس سے مستفید ہوں۔ انسان کا سب سے پہلا فرض خدائے تعالیٰ کو سچا یعنی ازلی ابدی ہستی برحق ماننا اس کو معبود اور خود کو اس کا بندہ گننا ہے۔ بابا گورو نانک جی کے ارشادات کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

سچا روزِ ازل سے پہلے — سچا روزِ ازل بھی وہ
سچا ہے وہ آج بھی نانک — سچا ہوگا کل بھی وہ
۱/۲۴ سچا ہے وہ صاحب سچا — سچا پیارا نام اُس کا
بے حد الفت بولی اُس کی — بے حد پریم کلام اُس کا
۹/۲۵ سچا ہے وہ صاحب سچا — نام اُس کا سچائی ہے
ہے اور ہوگا جائے نہ کہیں — رچنا خوب رچائی ہے
۱۰/۲۵ گونا گونی جنس کی مایا — رنگا رنگ سجائی ہے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے
۶/۲۴ جانے کون بڑائی تیری — اونچا پاک مقام ترا
اونچوں سے بھی اونچوں سے ہے — اونچا یا رب نام ترا
۵/۴۲ اتنا اونچا کون بھلا — جو اُس اُونچے کو جانے گا
سب اونچوں سے اونچا ہو — جب اُونچے کو پہچانے گا
۱/۲۲ کرتے ہیں توصیف خدا کی — لیکن ہیں آگاہ کہاں
ندیاں نالے بحر میں جائیں — لیکن پائیں تھاہ کہاں

خدا کے عظیم الشان جاہ و جلال کو دیکھنا ہو تو اس کی بے پایاں قدرت کا مطالعہ کرو

۱/۲۲ لاکھوں ہیں پاتال یہاں — پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
پھیلے آکاشوں پر لاکھوں — آکاشوں کے جال بھی ہیں

۳/۲۴ انت نہیں کچھ خلقت کا — سنسار کا تیرے انت نہیں
پلہ کا تیرے انت نہیں — اور وار کا تیرے انت نہیں

۱/۱۶ سنکھوں تیرے نام بھی ہیں — اور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جانا ناممکن ہے — سنکھوں اور جہان بھی ہیں

۶/۱۶ دور زمین سے اور زمینیں — ان سے آگے اور جہاں
ان کے نیچے ندھ ہے کس کا — قائم ہیں کس طور وہاں

۳/۱۶ لاکھ کہے انسان مگر — قدرت کی تھاہ نہ پائے گا
خالق کی خلقت کا اس کو — انت شمار نہ آئے گا

۸/۱۶ کون بھلا لکھ سکتا ہے — یہ گنتی ہو مرقوم کہاں
اس گنتی کی گنتی — گنتی والوں کو معلوم کہاں

خدا کی بخشش بے اندازہ ہے:

۶/۳ لینے والے تھک جاتے ہیں — داتا دیتا جاتا ہے
جگ جگ میں ہر کھانے والا — اس کی نعمت کھاتا ہے

۶/۴ نانک وہ رب ایسا ہے — جو نرگن کو گن دیتا ہے
گن والا انسان ہمیشہ — اس سے سب گن لیتا ہے

لیکن انسان اس کی بخشش کو بھول جاتا ہے۔

۵/۲۵ آپ ہی سب کچھ جانے ملتا آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے منہ سے لیکن کوئی کوئی کہتا ہے

وہی احکم الحاکمین ہے۔ ساری دنیا اسی کے حکم کے ماتحت چل رہی ہے۔ جو کچھ ہمیں اپنی عنایت سے دیتا ہے۔ اُسی میں بہتری ہے ؛

۵/۱۹ ویسا ویسا ملتا ہے وہ جیسا جیسا کہتا ہے
ملتا ہے جو کہتا ہے جو کہتا ہے دل رہتا ہے

۸/۱۵ کار وہی اچھا ہے جس کو سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم پاک ہے نر انکار تو ہی

اب یہ دیکھئے کہ مصلح اعظم بابا گرونانک صاحب لوگوں کی اصلاح کے لئے فرماتے ہیں۔ "بتوں کو خدا سمجھ کر مت پوجو"؛

۱/۵ کون کرے بت قائم اس کا کون بنانے والا ہے
آپ سے آپ نرنجن ہے وہ اس مایا سے بالا ہے

تم جن کو اپنا دیوتا اور معبود بناتے ہو۔ وہ سب کے سب خود خدائے تعالےٰ کو معبود سمجھ کر اس کی حمد کرتے ہیں ؛

۶/۲۶ حمد کریں برہما بھی تیری اندر بھی تعریف کریں
گن گائے ہر گوپی بھی گوبند تری توصیف کریں

۸/۲۸ حمد کرے ایسر بھی تیری — بید بھی تیری شان بتائیں
جتنے بودھ بنائے تو نے — سارے تیری مہما گائیں

بعض پرانے عقیدوں کے مطابق لوگ مانتے ہیں کہ برہم یعنی خدا اور مایا یعنی مادہ کے باہمی میل سے برہما، وشنو اور شیوجی پیدا ہوئے۔ برہما دنیا کو بناتا ہے وشنو روزی پہنچاتا ہے۔ اور شیو اعمال کی جزا اور سزا دیتا ہے۔ گرو نانک جی اس عقیدے کے خلاف ہیں۔ فرماتے ہیں۔ دنیا کے چلانے والا خدا کے سوا کوئی نہیں۔

۱/۲۹ کہتے ہیں جب مایا مائی — پاس خدا کے آئی ہے
دیوتا اس سے تین جنے — تینوں کے ہاتھ خدائی ہے
۲/۳۰ اک سنسار بناتا ہے — اور اک روزی پہنچاتا ہے
اک جانچے اعمال جہاں کے — وہ دیوان لگاتا ہے
۳/۳۰ لیکن سچ پوچھو تو دنیا — حکم خدا سے چلتی ہے
جیسے جیسے حکم کرے — وہ ویسے ویسے چلتی ہے
۴/۳۱ آپ بنائے آپ ہی دیکھے — سب کا سرجنہار ہے وہ
نانک سچے کام سب اس کے — ہاں سچی سرکار ہے وہ

بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ تیرتھ یاترا سے ان کے پاپ جھڑ جاتے ہیں۔ گرو صاحب فرماتے ہیں کہ گناہ صرف خدا کی یاد اور اعمال صالح سے دور ہوتے ہیں۔

۱/۹ تیرتھ کا اشنان یہی ہے اپنے رب کو بھاؤں میں
سب کو آپ نہ بھاؤں میں تو تیرتھ خاک نہاؤں میں

اصلی تیرتھ انسان کے اپنے دل میں ہے۔

۲/۲۱ بندہ سن سن کر جو مانے پریم سے دل میں دھیان کرے
اپنے من کے تیرتھ میں وہ مل مل کر اشنان کرے

سچی نیکی خدا کا ذکر سننے اور اس کو دل سے ماننے سے حاصل ہوتی ہے۔

۲/۱۱ نام خدا کا سننے سے اندھے کو اس کی راہ ملے
نام خدا کا سننے سے بے تھاہ کی ہم کو تھاہ ملے
۳/۱۱ نانک بھگتی والے دائم خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سننے سے دکھ پاپ سبھی مٹ جاتے ہیں
۱/۱۵ من سے جو مانے گا اس پر در مکتی کے کھلتے جائیں
من سے جو مانے گا اس کے سنگی بالے مکتی پائیں
۳/۱۳ ایسا نام نرنجن کا ہے کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا اور کوئی کوئی مانے گا

اسی طرح جوگیوں سے فرماتے ہیں کہ کانوں میں مندرے ڈالنے، جھولی لٹکانے، بدن پر راکھ بھبوت ملنے، چولا پہنتے آدمی کی پہنچی کا ملاپ سے کام نہیں چلتا جب تک

صبر و حیا اصلاح نفس گیان اور دھیان دیا اور رحم حاصل کر کے خدا سے تعلق پیدا ہو جوگی بننا ہو تو اس طرح بنو۔

۱/۲۸ منتھ سے سرم قناعت کے ہوں   تپ کی تیری جھولی ہو
راکھ بھبوت کے بدلے تن پر   دھیان کی خاکی چولی ہو

۱/۲۹ گیان کو اپنا بھوجن کر لے   رحم ترا بھنڈاری ہو
ہر من میں جو ناد سنیے   وہ ناد تری کلکاری ہو

۲/۲۹ ناتھ ہیں سب ناتھ ہیں جس کی   ناتھ وہی ہو ناتھ ترا
دولت زور کرامت ان کے   ساتھی سے کیا ساتھ ترا

۳/۲۸ سب فرقوں کو ایک سمجھ لے   آئی پنتھی ریت ہے یہ
من کو تو نے جیت لیا   تو سارے جگ کی جیت ہے یہ

آگے چل کر گرو صاحب نے نجات حاصل کرنے کے لئے **پانچ منازل** بیان فرماتے ہیں (۱) دھرم کھنڈ۔ فرائض بجا لانے کی منزل۔

(۲) گیان کھنڈ۔ عرفان حاصل کرنے کی منزل۔

(۳) سرم کھنڈ۔ آنند یا بعض کے نزدیک سعی و جہد اور ریاضت کی منزل۔

(۴) کرم کھنڈ۔ خدا کے فضل یا اعمال صالح کی منزل۔

(۵) سچ کھنڈ۔ صدق کی منزل جہاں دیدار الٰہی نصیب ہوتا ہے۔

آخر میں بابا گرو نانک جی نے انسان کی زندگی کے اصلی مقاصد پر روشنی ڈالی ہے
اور اس کے حصول کے ذرائع بتائے ہیں۔ فرمایا ہے۔ تقویٰ حاصل کر، استقلال سے کام لے
عقل سے کام لے، روحانی کتب کا مطالعہ کر، عرفان حاصل کر، زہد و ریاضت میں سرگرم رہ،
خدا اور خلق اللہ سے محبت رکھ، خدا کے سچے نام کا ورد کر، دنیا کو بطور ایک ٹکسال کے سمجھ جہاں
تو خدا کے نام کی مہریں بنا سکتا ہے۔ یہ مہریں بنا لے ورنہ تجھے خالی ہاتھ لوٹنا پڑے گا
اور تیری زندگی اکارت جائے گی۔

۱/۳۸ بھٹی لے کر تقوے کی — تو استقلال سنار بنا
عقل کو اپنی کر لے اہرن — گیان کو تو اوزار بنا

۲/۳۸ کھال خدا کے نام کی لے کر — تپ کا تاؤ تپاتا جا
رکھ کر پریم کٹھالی من کی — آنچ ذرا بھسٹ کاتا جا

۳/۳۸ لافانی ہے اصل حقیقت — اس کو لے کر ڈھال یہاں
گھڑ لے سچے نام کی مہریں — رکھ سچی ٹکسال یہاں

لیجئے اب اصل جپ جی صاحب کا مطالعہ کیجئے اور ترجمہ بھی پڑھتے جائیے اصل مطالب
پر غور کیجئے۔ اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر روحانی مدارج طے کیجئے اور عرفان حاصل کیجئے کیونکہ
عرفان کا حصول ہی انسانی زندگی کا منتہا اور مقصد ہے۔

۱۵ر جنوری ۱۹۲۵ء — دل محمد

جپ جی

(۱)
۱- اونکار ست نام کرتا پرکھ نربھو نرویر
اکال مورت اجونی سے بھنگ گر پرساد

جپ

آد سچ جگاد سچ ہے بھی سچ نانک ہوسی بھی سچ

ترجمہ

ایک اونکار خدا ہے واحد — سچا جس کا نام
کرتا دھرتا دنیا کا - سب سے نڈر — سب سے لاگ مدام
موت سے بالا پاک جنم سے — قائم اپنے آپ
اپنے گرو کی رحمت سے — تو نام اسی کا جاپ

سچا روز ازل سے پہلے — سچا روز ازل بھی وہ
سچا ہے وہ آج بھی نانک — سچا ہوگا کل بھی وہ

---

۱ ایک اونکار خدا تعالےٰ کا ذاتی نام لیا گیا ہے ؛

پوڑی ۱

سوچے سوچ نہ ہووئی جے سوچی لکھ وار
چپے چپ نہ ہووئی جے لائے رہا لِو تار
بھکھیا بھکھ نہ اُتری جے بنّا پُریا بھار
سہس سیانپا لکھ ہوہ تہ اِک نہ چلے نال
کِو سچیارا ہوئیے کِو کوڑے تٹے پال
حکم رجائی چلنا نانک لکھیا نال

پوڑی ۲

حکمی ہوون آکار حکم نہ کہیا جائی
حکمی ہوون جی حکم ملے وڈیائی
حکمی اُتم نیچ حکم لکھ دکھ سکھ پائیاہ
اِکنا حکمی بخشیس اِک حکمی سدا بھوائیاہ
حکمے اندر سبھ کو باہر حکم نہ کوئے
نانک حکمے جے بجھے تہ ہؤمے کہے نہ کوئے

نادہ حکم رضا میں چلنا

پوڑی ۱

سوچ کرے کب سوچ میں آئے — سوچ جو لاکھوں بار کریں
چپ رہنے سے من کب چپ ہو — چپکے دھیان ہزار کریں
بھوکے رہ کر بھوک نہ جائے — باندھ کے گو کُل دنیا لائیں
لاکھ ہزار کریں چترائی — اِک بھی ساتھ نہ لے کر جائیں
جھوٹ کا پردہ چاک ہو کیونکر — سچ والے بن جائیں ہم
حکم رضا پہ چلنا نانک — ساتھ یہ لکھا لائیں ہم

پوڑی ۲

حکم سے بن بن جائیں شکلیں — حکم کے بھید نہ کھولے جائیں
حکم سے تن میں روحیں آئیں — حکم سے شان بڑائی پائیں
حکم سے عزت حکم سے ذلت — حکم کا لکھا سکھ دکھ پائیں
حکم سے اک پر بخشش ہو اک — حکم سے چکر کھاتے جائیں
حکم خدا میں دنیا ساری — حکم سے باہر کوئی نہ جائے
حکم خدا جو سمجھے نانک — اپنی ہوئی میں آپ مٹائے

نوٹ: ۱؎ تناسخ یعنی آواگون میں آنا جانا ۔ ۲؎ ہستی ۔

پوڑی ۳

گاوے کو تانُ ہووے کِسے تانُ
گاوے کو ذاتِ جانے نیسانُ
گاوے کو گُن وڈیائیاں چار
گاوے کو وِدیا وِکھمُ وِیچارُ
گاوے کو ساج کرے تن کھیہ
گاوے کو جیء لے پھِر دیہہ
گاوے کو جاپے دِسے دُورِ
گاوے کو ویکھے ہادرا ہدُورِ
کتھنا کتھی نہ آوے توٹِ
کتھِ کتھِ کتھی کوٹی کوٹ کوٹِ
دیدا دے لیندے تھک پاہِ
جُگا جُگنتر کھاہی کھاہِ
حکمی حکمُ چلائے راہُ
نانک وِگسے ویپرواہُ

پوڑی '۳'

گائے کون خدا کی قدرت   تاب یہ کس انسان میں ہے
گائے کون خدا کی رحمت   ماہر کون نشان میں ہے
گائے کون خدا کی عظمت   عالی شان وقار اُس کا
گائے کون خدا کی حکمت   مشکل سوچ بچار اُس کا
گائے کون اُسے جو تن کو   زینت دے کر خاک بنائے
گائے کون اُسے جو پیدا   کر کے مارے اور جلائے
گائے کون اُسے جو ہم سے   پاس بھی ہے اور دُور بھی ہے
گائے کون اُسے جو حاضر   ناظر پاک حضور بھی ہے
ختم نہ ہوں گی اُس کی باتیں   سارا حال بیان نہ ہو
وصف کروڑوں گائیں کروڑوں   پوری لیکن شان نہ ہو
لینے والے تھک جاتے ہیں   داتا دیتا جاتا ہے
جُگ* جُگ میں ہر کھانے والا   اُس کی نعمت کھاتا ہے
حکم سے اپنے حاکم نے   دُنیا کو راہ دکھائی ہے
خود آنند ہے وہ نانک   کیسی بے پروائی ہے

* جُگ ۔ دورِ زمانہ

پوڑی ۴

ساچا صاحب ساچُ نائے
بھاکھیا بھاؤ اپارُ
آکھہِ منگہِ دیہہ دیہہ دات کرے داتارُ
پھیر کِہ اگے رکھیئے جِتُ دِسّے دربارُ
موہو کِہ بولن بولیئے جِتُ سُن دھرے پیارُ
امرت ویلا سچُ ناؤ وڈیائی ویچارُ
کرمی آوے کپڑا ندری موکھ دوارُ
نانک ایوے جانیئے سبھ آپے سچیارُ

پوڑی ۵

تھاپیا نہ جائے کیتا نہ ہوئے
آپے آپ نرنجن سوئے
جن سیویا تن پایا مانُ
نانک گاویئے گُنی ندھانُ

پوڑی ۴

سچا ہے وہ مالک سچا — سچا پیارا نام اُس کا
بے حد اُلفت بولی اُس کی — بے حد پریم کلام اُس کا
دُنیا مانگے داتا بخشے — جو مانگے ہر بار ملے
پیش کریں دربار میں کیا تحفہ — جس سے دیدار ملے
مُنہ سے بات کہے کیا بندہ — جس سے مالک پیار کرے
نور کے تڑکے سچے نام اور — شان پہ سوچ بچار کرے
خلعت[۱] پائیں کرموں سے — رحمت سے مُکتی[۲] دوارے آئیں
سب کچھ آپ وہ سچا رب ہے — نانک من میں ایسا پائیں

پوڑی ۵

کون کرے بُت[۳] قائم اُس کا — کون بنانے والا ہے
آپ سے آپ نرنجن[۴] ہے وہ — اِس مایا سے بالا ہے
جو پوجے ہو مان اُسی کا — پوجا مان کا زینہ ہے
حمد کر اُس کی نانک جو — سب وصفوں کا گنجینہ ہے

۱ انسانی گزشتہ جنم کے اچھے اعمال کی وجہ سے حاصل ہوا ہے ۲ نجات خدا کے فضل و کرم سے حاصل ہوگی۔
۳ استھاپن کرے ۴ نرنجن - مبرّا از علّت فاعلی، مادہ سے بالاتر یا مقدس

گاوٗ بئے سُنیئے مَن رکھئے بھاؤ
دُکھ پرہر سُکھ گھر لے جائے
گرمکھ نادنگ گرمکھ ویدنگ
گرمکھ رہیا سمائی
گُر ایسر گُر گورکھ برما
گُر پاربتی مائی
جے ہؤ جانا آکھا ناہی
کہنا کتھن نہ جائی
گُرا اک دیہہ بجھائی
سبھنا جیاں کا اک داتا سو مے وسر نہ جائی

پوڑی ۶

تیرتھ ناوا جے تس بھاوا
وِن بھانے کہ ناے کری
جیتی سرٹھ اپائی ویکھا
وِن کرما کہ ملے لئی

حمد بھی کر تو حمد بھی سن — جب من میں پریم بسائے گا
سب تیرے دکھ دور ہٹا کر — سکھ کے گھر لے جائے گا
گرو کی باتیں ناد سمجھ لے — گرو کی باتیں وید سمجھ
گرو سکھ میں وہ آپ سمایا — گرو سکھ کا یہ بھید سمجھ
ایشر وشنو برہما تینوں — مظہر گرو کی قدرت کے
سرستی لچھمی پاربتی سب — نام ہیں گرو کی قوت کے
جانوں بھی گر اس کی باتیں — کیونکر کھول سناؤں میں
کیونکر بات بتاؤں اس کی — لفظ کہاں سے لاؤں میں
اے گرو مجھ کو گیان عطا کر — ایک اسی کو پاؤں میں
سب دنیا کا ایک ہی داتا — اس کو بھول نہ جاؤں میں

پوڑی "۶"

تیرتھ کا اشنان یہی ہے — اپنے رب کو بھاؤں میں
رب کو آپ نہ بھاؤں میں — تو تیرتھ خاک نہاؤں میں
جو جو مخلوقات ہوئی — سب میں نے دیکھی بھالی ہے
اپنے کرم نہ ہوں جب پلے — ہاتھ جہاں سے خالی ہے

مت وچ رتن جواہر مانک
جے اک گر کی سکھ سنی
گرا اک دیہہ بجھائی
سبھنا جیاں کا اک داتا سو مَیں وسر نہ جائی

پوڑی ۷

جے جگ چارے آرجا
ہور دسونی ہوئے
نواں کھنڈاں وچ جانیئے
نال چلے سبھ کوئے
چنگا ناؤ رکھائیکے
جس کیرت جگ لیہ
جے تس ندر نہ آؤلی
تہ وات نہ پچھے کے
کیٹا اندر کیٹ کر
دوسی دوس دھرے

ہیرے لعل جواہر سب دانش میں اپنی پائے تو
گرُو کی ایک ہدایت سُن کر کام میں جب لے آئے تو
اے گرُو مجھ کو گیان عطا کر ایک احد کو پاؤں میں
سب دنیا کا ایک ہی داتا اُس کو بھول نہ جاؤں میں

پوڑی ۷

چار جُگوں• کے عرصے جتنی عُمر جو پائے دنیا میں
اُس سے بھی دوچند اگر وہ جیتا جائے دنیا میں
ہو سُو نو اقلیموں پر دنیا میں اُس کا نام چلے
آپ چلے تو اردل میں ساتھ اُس کے خلق تمام چلے
اُس کا نام بھی اونچا ہو اور شہرت بھی ہر جائی ہو
ناموری کے ساتھ ہی اُس نے سوبھا سب میں پائی ہو
جس پر رب کی مہر نہ ہو جو چشم کرم سے دور رہے
بات نہ اُس کی پوچھے کوئی واندہ ہو مقہور رہے
کیڑوں میں اک کیڑے جیسا اُس کو لوگ بتائیں گے
جو خود پاپی دوشی ہیں وہ اُس پہ دوش لگائیں گے

• چاروں دَور۔ کل جُگ۔ دواپر جُگ۔ تریتا جُگ۔ ست جُگ ؛ ۳ سے قصوروار

نانک نرگن گن کرے
گن ونتیا گن دے
تیہا کوئے نہ سجھئی
ج تس گن کوئے کرے

پوڑی ۸

سنئے سدھ پیر سر ناتھ
سنئے دھرت دھول آکاش
سنئے دیپ لوء پاتال
سنئے پوہ نہ سکے کال
نانک بھگتا سدا وگاس
سنئے دوکھ پاپ کا ناس

پوڑی ۹

سنئے ایسر برما اِندر
سنئے مکھ صالاحن مند

نانک وہ رب ایسا ہے　　جو نِرگُن کو گُن دیتا ہے
گُن والا انسان ہمیشہ　　اُس سے سب گُن لیتا ہے
کوئی نہ سوجھے ایسا　　پورے جو اُس کے احسان کرے
کوئی نہ سوجھے ایسا　　جو اُس داتا کو گُن دان کرے

پوڑی ۸

نام سُننے سے سدّھوں　　پیروں سُرناتھوں کی شان ملے
نام سُننے سے دھرتی　　دھَولؔ آکاش کی بھی پہچان ملے
نام سُننے سے جانیں کھنڈوں　　دُنیاؤں پاتالوں کو
نام سُننے سے دُور کریں ہم　　موت کے سب جنجالوں کو
نانک بھگتی والے دائم　　خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سُننے سے　　دُکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۹

نام سُننے سے اِیشر برہما　　اندر جیسا رُتبہ پائیں
نام سُننے سے پنچ کمینے　　سب میں خوب سراہے جائیں

---

۱ کوئی گُن یعنی وصف نہ ہو ۲ وہ بیل جس نے بعض لوگوں کے عقائد کے مطابق زمین کو سینگوں پہ اُٹھا رکھا ہے۔

سُنِئے جوگ جُگت تن بھید
سُنِئے ساست سمرت وید
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۱۰

سُنِئے ست سنتوکھ گیانُ
سُنِئے اٹھ سٹھ کا اِسنانُ
سُنِئے پڑھ پڑھ پاوہِ مانُ
سُنِئے لاگے سہج دھیانُ
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۱۱

سُنِئے سرا گُنا کے گاہ
سُنِئے سیخ پیر پاتساہ

نام سننے سے رستہ پائیں | یوگ اور تن کے بھیدوں کا
راز کھلے سب سمرتیوں کا | شاستروں کا ویدوں کا
نانک بھگتی والے دائم | خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سننے سے | دکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۰

نام خدا کا سن کر بیچ | پائیں صبر اور گیان ملے
نام خدا کا سن کر اڑسٹھ | تیرتھ کا اشنان ملے
نام خدا کا پڑھ سن کر | انسان کی عزت شان بھی ہو
نام خدا کا سن کر حاصل | آسانی سے دھیان بھی ہو
نانک بھگتی والے دائم | خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سننے سے | دکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۱

نام کو سن کر نیکی کے | دریاؤں میں پیدل راہ ملے
نام کو سن کر شیخ بنے | اور پیر بنے اور شاہ بنے

سُنِئے اندھے پاوہِ راہُ
سُنِئے ہاتھ ہووے اسگاہُ
نانک بھگتا سدا وِگاسُ
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناسُ

پوڑی ۱۲

منّے کی گت کہی نہ جائے
جیکو کہے پِچھے پچھتائے
کاگد قلم نہ لکھن ہارُ
منّے کا بہہ کرن وِیچارُ
ایسا نام نرنجن ہوئے
جے کو منّ جانے من کوئے

پوڑی ۱۳

منّے سُرت ہووے من بُدھ
منّے سگل بھون کی سُدھ

نام خدا کا سننے سے — اندھے کو اس کی راہ ملے
نام خدا کا سننے سے — بے تھاہ کی ہم کو تھاہ ملے
نانک بھگتی والے دائم — خوشیاں خوب مناتے ہیں
نام خدا کا سننے سے — دکھ پاپ سبھی کٹ جاتے ہیں

پوڑی ۱۲

من سے جو مانے گا رب کو — اس کی حالت کون بتائے
جو کہنا بھی چاہے اس کو — وہ بھی آخر کو پچھتائے
کیسا کاغذ اور قلم ہے — کون سا لکھنے والا ہے
من سے جو مانے گا رب کو — تعریفوں سے بالا ہے
ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ۱۳

من سے جو مانے گا اس کی — سوچ سمجھ بیدار رہے
من سے جو مانے گا اس پہ — روشن سب سنسار رہے

---

۱ یعنی ہوشیار سمجھدار کی ۲ نرنجن: - آلائش سے پاک - مادہ سے بالاتر - مقدس -

منّے مہہ چوٹا نہ کھائے
منّے جم کے ساتھ نہ جائے
ایسا نام نرنجن ہوئے
جے کو من جانے من کوئے

پوڑی ۱۴

منّے مارگ ٹھاک نہ پائے
منّے پت سیو پرگٹ جائے
منّے مگ نہ چلے پنتھ
منّے دھرم سیتی سنبندھ
ایسا نام نرنجن ہوئے
جے کو من جانے من کوئے

پوڑی ۱۵

منّے پاوہ موکھ دوار
منّے پروارے سادھار

من سے اُس کو جو مانے وہ　مُنہ پہ چوٹ نہ کھائے گا
من سے اُس کو جو مانے گا　جم[1] کے ساتھ نہ جائے گا
ایسا نام نرنجن کا ہے　کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا　اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ۱۴

من سے جو مانے گا　اُس کے رستے میں کچھ روک نہ آئے
من سے جو مانے گا　اُونچی شان اور عزت لے کر جائے
من سے اُس کو جو مانے　وہ گمراہی سے بچتا جائے
من سے اُس کو جو مانے　وہ دھرم سے پکّا ناتا پائے
ایسا نام نرنجن کا ہے　کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا　اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی ۱۵

من سے جو مانے گا اُس پہ　در مُکتی کے کھلتے جائیں
من سے جو مانے گا اُس کے　بچّے پالے مُکتی پائیں

---

۱ الموت - موت کا فرشتہ۔

منّے ترے تارے گُرُ سِکھُ
منّے نانک بھَوہِ نہ بھِکھُ
ایسا نام نِرنجن ہوئے
جیکو منّ جانے منّ کوئے

پوڑی '١٦'

پنچ پرواݨ پنچ پردھانُ
پنچے پاوہِ درگہِ مانُ
پنچے سوہہِ درِ راجانُ
پنچا کا گُرُ ایکُ دھیانُ
جے کو کہے کرے وِیچارُ
کرتے کے کرنے ناہی شمارُ
دھولُ دھرمُ دئیا کا پوتُ
سنتوکھُ تھاپِ رکھیا جِن سوتِ
جے کو بُجھے ہووے سچیارُ
دھولے اُپرِ کیتا بھارُ

مانے سے گر پار لگے سب — چیلوں کو بھی پار لگائے
من سے جو مانے سو نانک — بھیکھ کے چکر سے بچ جائے
ایسا نام نرنجن کا ہے — کوئی جو من سے جانے گا
کوئی کوئی جانے گا — اور کوئی کوئی مانے گا

پوڑی '۱۶'

جو مقبول خدا کے ہیں — پروان بھی ہیں پردھان بھی ہیں
جو مقبول خدا کے ہیں — درگاہ میں پاتے شان بھی ہیں
جو مقبول خدا کے ہیں — وہ راج سبھا کی شان بڑھائیں
جو مقبول خدا کے ہیں — اِک گرو پر اپنا دھیان جمائیں
لاکھ کہے انسان مگر — قدرت کی تھاہ نہ پائے گا
خالق کی خلقت کا اس کو — انت شمار نہ آئے گا
جس کے سینگوں پر ہے دھرتی — دھرم، دیا کا پوت ہے یہ
صبر سے قائم رہتی ہے — اک ڈول ہے یہ ایک سوت سے یہ
جو اس بات کو سمجھا ہے — وہ سچا ہے وہ گیانی ہے
بیل اٹھائے سینگ پہ اتنا — بوجھ عجب حیرانی ہے

---

۱ گرو، مرشد ۲ تناسخ کا چکر ۳ پنچ سے مراد خدا کے مقبول بندوں سے ہے
۴ سوت سے مطلب نظام ہے

دھرتی ہور پرے ہور ہور
تس تے بھار تلے کون جور
جیا جات رنگا کے ناؤ
سبھنا لکھیا وڑی کلام
ایہہ لیکھا لکھ جانے کوئے
لیکھا لکھیا کیتا ہوئے
کیتا تان سوالہ روپ
کیتی دات جانے کون کوت
کیتا پساؤ ایکو کواؤ
تس تے ہوئے لکھ دریاؤ
قدرت کون کہا ویچار
واریا نہ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار
تو سدا سلامت نرنکار

پوڑی ۱۷

دور زمین سے اور زمینیں — ان سے آگے اور جہاں
ان کے نیچے زور ہے کس کا — قائم ہیں کس طور وہاں
گوناگونی خلقت ساری — رنگا رنگ اقسام سبھی
لکھ لکھ لکھنے والوں نے — بے روک قلم سے نام سبھی
کون بھلا لکھ سکتا ہے — یہ گنتی ہو مرقوم کہاں
اس گنتی کی گنتی — گنتی والوں کو معلوم کہاں
کتنی تیری طاقت ہے — کیا سندر روپ سہانا ہے
کتنی داد اور رزق بخشتی — کس نے اس کو جانا ہے
حرف[1] کہا جب ایک ہی تو نے — پھیلے عالم سارے ہیں
حرف کہا جب ایک ہی تو نے — پھوٹے لاکھوں دھارے ہیں
مجھ میں کب یہ قدرت ہے — میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں — تجھ پہ جان فدا اک بار کروں
کار وہی اچھا ہے جس کو — سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم — پاک ہے نرنکار[2] تو ہی

پوڑی ۱۷

[1] نے فرمایا کن یعنی ہو جا فیکون پس دنیا پیدا ہو گئی ۔ [2] نرنکار ۔ جس کی کوئی شکل نہ ہو

اسنکھ جپ اسنکھ بھاؤ
اسنکھ پوجا اسنکھ تپ تاؤ
اسنکھ گرنتھ مکھ وید پاٹھ
اسنکھ جوگ من رہیہ اداس
اسنکھ بھگت گن گیان ویچار
اسنکھ ستی اسنکھ داتار
اسنکھ سور مُہ بھکھ سار
اسنکھ مون لولائے تار
قدرت کون کہا ویچار
واریا نہ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار
تو سدا سلامت نرنکار

پوڑی ۱۸

اسنکھ مورکھ اندھ گھور
اسنکھ چور حرام خور

سنکھوں ہی جپ کرتے ہیں اور سنکھوں عشق محبت بھی
سنکھوں پوجا کرتے ہیں اور سنکھوں لوگ ریاضت بھی
سنکھوں لوگ گرنتھوں اور ویدوں کا پاٹھ سناتے ہیں
سنکھوں جن کے من بیں اُداسی بن بیں لوگ کماتے ہیں
سنکھوں ہی گُن تیرے سوچیں بھگت وہ گیانی ہوتے ہیں
سنکھوں ست گُن والے ہیں اور سنکھوں داتی ہوتے ہیں
سنکھوں شیر بہادر ہیں تلوار جو مُنہ پر کھاتے ہیں
سنکھوں چُپ گُپ رہ رہ کر بس تجھ بیں دھیان لگاتے ہیں
مجھ میں کب یہ قدرت ہے میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پر جان فدا اک بار کروں
کار وُہی اچھا ہے جس کو تجھے اچھا کار تُو ہی
تیری ذات سلامت دائم پاک ہے نرانکار تو ہی

پوڑی ۱۸

سنکھوں من کے اندھے ہیں اور مُورکھ من کے خام بہت
سنکھوں چوری کرتے ہیں اور کھائیں مال حرام بہت

اسنکھ امر کر جاہ جور

اسنکھ گل وڈھ ہتیا کماہ

اسنکھ پاپی پاپ کر جاہ

اسنکھ کوڑیار کوڑے پھراہ

اسنکھ ملیچھ مل بھکھ کھاہ

اسنکھ نندک سر کرہ بھار

نانک نیچ کہے ویچار

واریا نہ جاوا ایک وار

جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار

تو سدا سلامت نرنکار

پوڑی '19'

اسنکھ ناؤ اسنکھ تھاؤ

اگمّ اگمّ اسنکھ لوہ

اسنکھ کہہ سر بھار ہوئے

اکھری نام اکھری صالاح

سنکھوں جابر زور کے بل پر   اپنا حکم چلاتے ہیں
سنکھوں گردن کاٹے موذی   ظالم خون بہاتے ہیں
سنکھوں ایسے پاپی ہیں   جو پاپ کماتے جاتے ہیں
سنکھوں ایسے جھوٹے ہیں   جو جھوٹی بات لگاتے ہیں
سنکھوں ہیں ناپاک نجس   جو گندی چیزیں کھاتے ہیں
سنکھوں غیبت کرتے ہیں   گردن پہ بوجھ اٹھاتے ہیں
نانک عاجز کہتا ہے   جتنا بھی سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پر   جان فدا اک بار کروں
کار وہی اچھا ہے جس کو   سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم   پاک ہے تیرا آنکار تو ہی

پوڑی ١٩

سنکھوں تیرے نام بھی ہیں   اور سنکھوں ہی استھان بھی ہیں
جن تک جانا ناممکن ہے   سنکھوں اور جہان بھی ہیں
سنکھوں کہنا یہ بھی اپنے   سر پہ بوجھ اٹھانا ہے
حرفوں ہی سے نام بنا   حرفوں سے حمد سنانا ہے

اگھڑی گیانُ گیتُ گُنُ گاہِ
اگھڑی لِکھنُ بولنُ بانِ
اگھڑا سِرِ سنجوگُ وکھانِ
جِنِ ایہِ لکھے تِسُ سِرِ ناہِ
جِو فُرماۓ
تِو تِو پاہِ
جیتا کیتا تیتا ناوُ
وِنُ ناوے ناہی کو تھاوُ
قُدرتِ کوَن کہا وِیچارُ
وارِیا نہ جاوا ایک وار
جو تُدھُ بھاوے سائی بھلی کار
تو سدا سلامتِ نِرنکار

پوڑی ۲۰

بھریۓ ہتھُ پیرُ تنُ دیہ
پانی دھوتے اترسُ کھیہ

حرفوں ہی سے گیان بتاہیں گیت گنوں کے گاتے ہیں
حرفوں ہی سے بول بنیں جو لکھے بولے جاتے ہیں
حرفوں ہی سے ماتھے پر سنجوگ بھی پہلے لکھا ہے
لیکن لکھنے والے کے ماتھے پر کس نے لکھا ہے
ویسا ویسا ملتا ہے وہ جیسا جیسا کہتا ہے
ملتا ہے جو کہتا ہے جو کہتا ہے مل رہتا ہے
جتنی مخلوقات ہوئی خالق کا اتنا نام ہوا
نام جہاں موجود نہیں وہ بولو کون مقام ہوا
کونسی مجھ میں قدرت ہے میں تیرا سوچ بچار کروں
میں اس لائق کب ہوں تجھ پہ جان فدا اک بار کروں
کار وہی اچھا ہے جس کو سمجھے اچھا کار تو ہی
تیری ذات سلامت دائم پاک ہے نرنکار تو ہی

پوڑی '۲۰'

ہاتھ بھریں یا پیر بھریں یا تن سے چھوٹے خاک کبھی
پانی سے جب دھو ڈالیں ہو خاک سے فوراً پاک سبھی

موت پلیتی کپڑ ہوے
دے صابوݨ لیٔیٔے اوہ دھوے
بھریٔے مت پاپا کے سنگ
اوہ دھوپے ناوے کے رنگ
پُنّی پاپی آکھݨ ناہِ
کر کر کرنا لکھ لے جاہ
آپے بیج آپے ہی کھاہ
نانک حکمی آوہ جاہ

پوڑی ۲۱

تیرتھ تپ دیا دت دان
جے کو پاوے تل کا مان
سُنیا منیا من کیتا بھاو
انتر گت تیرتھ مل ناو
سبھ گُن تیرے مے ناہی کوے
وِݨ گُن کیتے بھگت نہ ہوے

میل نجاست لگنے سے ناپاک جو کپڑا ہوتا ہے
دور پلیدی ہو جائے تو صابن سے جب دھوتا ہے
ویسے ہی جب من ہو میلا پاپ کی گندی باتوں سے
نام خدا کی اُلفت سے وہ پاپ سبھی دُھل جائیں گے
کہنے سے ہو نیک کہاں کہنے سے ہو بدکار کہاں
کام تو جو جو کرتا ہے سب جائے لکھا ساتھ وہاں
آپ ہی بوئے آپ ہی کاٹے بوتا ہے سو کھاتا ہے
حکم خدا سے آئے نانک حکم خدا سے جاتا ہے

پوڑی '۲۱'

تیرتھ جائے زہد کمائے خوب دیا پُن دان کرے
لیکن پھل تل جتنا پائے جس پر مان گمان کرے
بندہ سُن سُن کر جو مانے پریم سے دل میں دھیان کرے
اپنے من کے تیرتھ میں وہ مَل مَل کر اشنان کرے
تو وصفوں کا والی مالک گُن کا مجھ میں نام نہیں
جب تک وصف نہ ہوں کچھ پلے بھگتی سے کچھ کام نہیں

سُنُ اسٹ آپُ بانی برماؤُ
ستِ سُہانُ سدا مِن چاؤُ
کوَن سُ ویلا وخت کوَن کوَن تھِت کوَن وار
کوَن سِ رُتی ماہُ کوَن جِت ہوآ اکارُ
ویل نہ پائیا پنڈتی ج ہووے لیکھ پُرانُ
وکھت نہ پائیو قادیا ج لکھن لیکھ قرآنُ
تھِت وارُ نا جوگی جانے رُت ماہُ نہ کوئی
جا کرتا سِرٹھی کو ساجے آپے جانے سوئی
کِو کر آکھا کِو صالاحی کِو ورنی کِو جانا
نانک آکھن سبھ کو آکھے اِک دُو اِک سیانا
وڈا صاحِب وڈی نائی کیتا جا کا ہووے
نانک جے کو آپو جانے اگے گیا نہ سوہے

پوڑی ۲۲

پاتالا پاتال لکھ
آگاسا آگاس

باپا شبد اور برہماؤں کا   خالق خیر اندیش خدا
قدرت چہت آنند ہے سندر   تجھکو ہو پرنام سدا
کون سا تھا وہ وقت زمانہ   کون سا دن تاریخ وہ تھی
موسم اور مہینہ کیا تھا   نیو رکھی جب دنیا کی
پنڈت وقت لگن گر پاتے   لکھتے صاف پران میں وہ
قاضی جانتے ساعت تو   لکھ دیتے سب قرآن میں وہ
دن تاریخ مہینہ موسم   جوگی کو معلوم کہاں
جانے تو وہ خالق جانے   جس سے ہیں آباد جہاں
کیونکر بولوں حمد کروں   یا شرح کروں یا جانوں میں
نانک کہنے کو سب کہہ دیں   سب بڑھ چڑھ کر سیانے ہیں
نام بڑا اور شان بڑی   جو چاہے سو ہو جاتا ہے
نانک جو ہنکاری ہو   کب آگے عزت پاتا ہے

پوڑی ۲۲

لاکھوں ہیں پاتال یہاں   پاتالوں کے پاتال بھی ہیں
پچھلے لاکھوں آکاشوں پر   آکاشوں کے جال بھی ہیں

اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اک وات
سہس اٹھارہ کہن کتیبا اصلو اک دھات
لیکھا ہوئے ت لکھیئے لیکھے ہوئے وناس
نانک وڈا آکھیئے آپے جانے آپ

پوڑی ۲۳

صالاحی صالاح ایتی سُرت نہ پائیا
ندیا اتے واہ پوہ سمند نہ جانیاہِ
سمند ساہ سلطان گرہا سیتی مال دھن
کیڑی تُل نہ ہوونی جے تس منہ نہ ویسرہِ

پوڑی ۲۴

انت نہ صفتی کہن نہ انت
انت نہ کرنے دین نہ انت
انت نہ ویکھن سنن نہ انت
انت نہ جاپے کیا من منت

انت نہ پایا ڈھونڈ تھکے ہم   وید بھی اک بات بتائیں
سب اٹھارہ ہزار کتابیں   اصل اک تیری ذات بتائیں
لکھنے والے مٹ جاتے ہیں   سنسچ نہ لکھی جائے کبھی
نانک کہہ رب سب سے الی   جانے اپنی شان وہی

پوڑی نمبر ۲۳

کہتے ہیں توصیف خدا کی   لیکن ہیں آگاہ کہاں
ندیاں نالے جائیں سمندر   لیکن پائیں تھاہ کہاں
پربت جتنی دولت ہو   اور ہو سلطان سمندر کا
اس چیونٹی کے تول نہیں   ہو جس کے من میں یادِ خدا

پوڑی نمبر ۲۴

انت نہیں کچھ وصفوں کا   کچھ تیری ثنا کا انت نہیں
انت نہیں کچھ قدرت کا   کچھ تیری عطا کا انت نہیں
انت نہیں آوازوں کا   نظاروں کا کچھ انت نہیں
انت نہیں کچھ بھیدوں کا   اسراروں کا کچھ انت نہیں

اَنتُ نہ جاپے کیتا آکارُ
اَنتُ نہ جاپے پارا وارُ
انتُ کارن کیتے بل لاہِ
تا کے انت نہ پاۓ جاہِ
ایہُ انتُ نہ جانے کوۓ
بہتا کہیۓ بہتا ہوۓ
وڈا صاحبُ اُوچا تھاؤ
اُوچے اُپر اُوچا ناؤ
ایوڈ اُوچا ہووے کوۓ
تِس اُوچے کو جانے سوۓ
جے وڈ آپ جانے آپ آپ
نانک ندری کرمی دات

پوڑی ۲۵

بہتا کرم لکھیا نہ جاۓ
وڈا داتا تلُ نہ تماۓ

انت نہیں کچھ خلقت کا — سنسار کا تیرے انت نہیں
پار کا تیرے انت نہیں — اور وار کا تیرے انت نہیں
تیرا انت سمجھنے کا — بے انت پڑے چلاتے ہیں
لاکھ جتن کرتے ہیں لیکن — انت نہ تیرا پاتے ہیں
تیرا انت نہ کوئی جانے — تیری تھاہ نہ پائی ہے
جتنا جتنا کہتے جائیں — اُتنی اور بڑائی ہے
جانے کون بڑائی تیری — اُونچا پاک مقام ترا
اونچوں کے بھی اونچوں سے ہے — اونچا یارب نام ترا
اتنا اُونچا کون بھلا ہو — اُس اُونچے کو جانے گا
سب اُونچوں سے اُونچا ہو — جب اُس اُونچے کو پہچانے گا
جانے آپ بڑائی اپنی — سمجھے اپنی عظمت کو
اُس کی چشم کرم سے نانک — بخشش ہو اور رحمت ہو

پوڑی ۲۵

کتنی اُس کی بخشش ہے — یہ کس سے لکھی جاتی ہے
عالی ہے وہ داتا اُس کو — حرص طمع کب آتی ہے

کیتے منگہ جودھہ اپار
کیتیا گنت نہی وِیچار
کیتے کھپ
کیتے تُٹہہ وِیکار
کیتے لے لے مُکرُ پاہِ
کیتے مُورکھ کھاہی کھاہِ
کیتیا دُوکھ بھُوکھ سد مار
ایہہ بھہ دات تیری داتار
بند خلاصی بھانے ہوئے
ہور آکھ نہ سکے کوئے
جے کو کھائک آکھن پائے
اوہ جانے جیتیا مُہ کھائے
آپے جانے آپے دیئے
آکھہ بِس بھہ کیئی کیئے
جِس نو بخشے صِفت صالاح
نانک پاتساہی پاتساہ

کتنے ہیں بلوان بہادر   بھیک جو اُس سے پاتے ہیں
جو بھیک منگے اُس کے در سے   گِنتی میں کب آتے ہیں
کتنے وہ بد قسمت ہیں   جو پاپی ہیں بدکار بھی ہیں
گھل گھل کر وہ بدیوں میں   اس جینے سے بیزار بھی ہیں
کتنے اُس سے لینے والے   صاف مُکرتے جاتے ہیں
کتنے مُورکھ پیٹو ہیں   جو الّم غلّم کھاتے ہیں
کتنے دائم بھوکے مر مر کر   دُکھ سے جان گنواتے ہیں
داتا یہ بھی داد ہے تیری   سب کچھ تجھ سے پاتے ہیں
بندش تیری مرضی ہے   آزادی تیری مرضی ہے
کس کی طاقت کون کہے   یہ مرضی میری مرضی ہے
مُورکھ تیری باتوں میں   جو کوئی نقص بتاتا ہے
جب وہ مُنہ کی کھاتا ہے   تب ہوش اُسے آجاتا ہے
آپ ہی سب کچھ جانے داتا   آپ ہی دیتا رہتا ہے
بات یہ اپنے من سے لیکن   کوئی کوئی کہتا ہے
جس کو بخشے حمد کی طاقت   وہ بندہ ذی جاہ ہوا
نانک وہ راجوں کا راجہ   وہ شاہوں کا شاہ ہوا

پوڑی ۲۶

اَمُلّ گُن اَمُلّ واپار
اَمُلّ واپاریئے اَمُلّ بھنڈار
اَمُلّ آوہِ اَمُلّ لےَ جاہِ
اَمُلّ بھاۓ اَمُلا سماہِ
اَمُلّ دھرم اَمُلّ دیبانُ
اَمُلّ تُلُ اَمُلّ پروانُ
اَمُلّ بخسیس اَمُلّ نیسانُ
اَمُلّ کرمُ اَمُلّ فُرمانُ
اَمُلو اَمُلُ آکھیا نہ جاۓ
آکھ آکھ رہے لِو لاۓ
آکھہ وید پاٹھ پُران
آکھہ پڑھے کرہہ وکھیان
آکھہ برمے آکھہ اِندر
آکھہ گوپی تے گووِند

گن بھی ہیں انمول ترے   انمول ترا بیوپار بھی ہے
بیوپاری انمول ترے   انمول ترا بھنڈار بھی ہے
آتے ہیں انمول یہاں   لے جاتے ہیں انمول یہاں
بھاؤ بھی ہے انمول ہماں بھی   پاتے ہیں انمول یہاں
دھرم بھی ہے انمول ترا   انمول ترا دیوان بھی ہے
باٹ بھی ہیں انمول ترے   انمول تری میزان بھی ہے
بخشش بھی انمول تری   انمول ہے مہر نشان ترا
جسم کرم انمول ترے   انمول سدا فرمان ترا
تو کتنا انمول ہے یارب   تیری باتیں کون بتلائے
تیری باتیں کہہ کہہ کر سب دنیا   تجھ پر دھیان لگائے
کہتے ہیں تیری ہی باتیں   ویدوں اور پرانوں میں
ذکر ہے تیری شانوں کا   وعظوں میں اور بیانوں میں
حمد کریں برہما بھی تیری   اندر بھی تعریف کریں
گن گائے ہر گوپی بھی   گوبند تری توصیف کریں

آکھہِ ایشر آکھہِ سِدھ
آکھہِ کیتے کیتے بُدھ
آکھہِ دانو آکھہِ دیو
آکھہِ سُر نر مُنِ جن سیو
کیتے آکھہِ آکھن پاہِ
کیتے کہہِ کہہِ اُٹھ اُٹھ جاہِ
ایتے کیتے ہور کرہِ
تا آکھ نہ سکہِ کیئی کیئے
جے وڈ بھاوے تے وڈ ہوئے
نانک جانے سا چا سوئے
جے کو آکھے بول وِگاڑ
تا لکھیئے سِر گاوارا گاوار

پوڑی ۲۷

سو در کیہا سو گھر کیہا جِت بہہ سرب سمالے
واجے ناد انیک اسنکھا کیتے واون ہارے

حمد کہے ایسر بھی تیری — سِدھ بھی تیری شان بتائیں
جتنے بودھ بنائے تو نے — سارے تیری مہما گائیں
دیو تیرے گن گاتے ہیں — جنات بھی تیری شان بتائیں
سیوک بھگت منی سب جوگی — تیری حمد ملائک گائیں
تیری مہما کرنے والے — کتنے کتنے آتے ہیں
کتنے لوگ ثنا خواں ہیں — جو کہہ کہہ کر اٹھ جاتے ہیں
تیری جتنی دنیائیں ہیں — اُتنے ہوں گر اور جہاں
وصف ترے سب پل پل کر — گن سکتی ہے مخلوق کہاں
جتنی چاہے شان بڑائی — اتنی شان بڑائی ہو
نانک صاحب سچا جانے — اپنی آپ بڑائی کو
شان میں اُس کی گستاخی — یہ کام تو ہے بدکاروں کا
ایسا شخص گنوار نہیں — وہ ہے سردار گنواروں کا

پوڑی ۲۷

وہ در کیسا وہ گھر کیسا — جس میں بیٹھا کام چلائے
سنکھوں ناد اور باجے اس میں — کتنی دنیا ساز بجائے

کیتے راگ پری سِئُو کہی اِن کیتے گاوَنہارے
گاوہِ تُہنو پوَن پانی بیسنتر گاوے راجا دھرم دُوارے
گاوہِ چِت گُپت لکھ جانہِ لکھ لکھ دھرم وِچارے
گاوہِ اِیسر برما دیوی سوہن سدا سوارے
گاوہِ اِند اِندآسن بیٹھے دیوتیا دَر نالے
گاوہِ سِدھ سمادھی اندر گاوَن سادھ وِچارے
گاوَن جتی ستی سنتوکھی گاوہِ ویر کرارے
گاوَن پنڈت پڑھن رکھیسر جُگ جُگ ویدا نالے
گاوہِ موہنیا من موہن سُرگا مچھ پیالے
گاوَن رتن اُپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے
گاوہِ جودھ مہابل سُورا گاوہِ کھانی چارے
گاوہِ کھنڈ منڈل وربھنڈا کر کر رکھے دھارے
سیئی تُدھنو گاوہِ جو تُدھ بھاوَن رتے تیرے بھگت رسالے
ہور کیتے گاوَن سے میں چِت نہ آوَن نانک کیا وِچارے
سوئی سوئی سدا سچ صاحب ساچا ساچی نائی
ہے بھی ہوسی جائے نہ جاسی رچنا جن رچائی

کتنے راگ اور راگنیاں ہیں　　کتنے راگی راگ سنائیں
گائیں پانی آگ ہوا اور　　دھرمی راجہ[۱] در پہ گائیں
چتر اور گپت[۲] بھی گائیں جن کا　　لکھا دھرم بچارے آپ
گائیں ایشر برہما دیوی　　جن کا روپ سنوارے آپ
گائیں تخت پہ بیٹھے اندر　　در پر دیو تمہارے گائیں
گائیں سدھ سمادھی میں　　اور سوچ میں سادھو سارے گائیں
گائیں جت ست والے صابر　　طاقت والے بیر بھی گائیں
گائیں پنڈت گائیں رشی　　جگ جگ کے وید جو پڑھتے جائیں
جس زمین پاتالوں میں سب　　گائیں حوریں من موہن
گائیں اٹھسٹھ تیرتھ بھی　　اور تیرے ہیرے لعل رتن
گائیں جنگی بیر بہادر　　چاروں کانیں گاتی ہیں
تیرے تھامے کھنڈ منڈل　　اور دنیائیں گاتی ہیں
گائیں بھگت پریمی سب　　جو تیرے من کو بھاتے ہیں
گائیں کتنے اور بھی نانک　　یاد کہاں سب آتے ہیں
سچا ہر دم صاحب سچا　　نام اس کا سچائی ہے
ہے اور ہو بھی جائے انت گم ہو　　رچنا جس نے رچائی ہے

---

[۱] دھرم راج - یم راج - اعمال کی جزا و سزا دینے والا ۔ [۲] چتر گپت - یم راج کا منشی ۔

رنگی رنگی بھاتی کر کر جنسی مایا جن اُپائی
کر کر ویکھے کیتا اپنا جو تس دی وڈیائی
جو تس بھاوے سوئی کرسی حکم نہ کرنا جائی
سو پات ساہ ساہا پات صاحب نانک رہن رجائی

پوڑی ۲۸

مُندا سنتوکھ سرم پت جھولی
دھیان کی کرہ بھبوت
کھنتھا کال کآری کایا
جگت ڈنڈا پرتیت
آئی پنتھی سگل جماتی
من جیتے جگ جیت
آدیس تسے آدیس
آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو ویس

پوڑی ۲۹

گوناگونی جنس کی مایا — رنگا رنگ سجائی ہے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کتنی شان بڑائی ہے
جو چاہے سو کرتا ہے — کچھ چلتا کس کا کہنا ہے
شاہوں کے اس شاہ کی نانک — خاص رضا پر رہنا ہے

پوڑی ۲۸

مُندرے سرم قناعت ہوں — پت کی تیری جھولی ہو
راکھ بھبوت کے بدلے تن پہ — دھیان کی خاکی چولی ہو
تن ہو پاک کنواری جیسا — موت کی کفنی ڈالے تو
لے کر صدق یقین کا ڈنڈا — شک کو مار نکالے تو
سب فرقوں کو ایک سمجھ لے — آئی پنتھی ریت ہے یہ
من کو تو نے جیت لیا — تو سارے جگ کی جیت ہے یہ
اس کو ہے آدیس سدا — آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک انادی ابدی — جگ جگ میں اک بھیس سدا

پوڑی ۲۹

ملہ ریاضت سلہ آئی پنتھی — جوگیوں کا ایک بڑا فرقہ سلہ انادی - ازلی ۹

بھگت گیان دیا بھنڈارن
گھٹ گھٹ واجہہ ناد
آپ ناتھ ناتھی سبھ جا کی
ردھ سدھ اورا ساد
سنجوگ وجوگ دوء کار چلاوہہ
لیکھے آوہ بھاگ

آدیس تسے آدیس
آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو ویس

پوڑی ۳۰

ایکا مائی جگت ویائی
تن چیلے پروان
اک سنساری اک بھنڈاری
اک لائے دیبان
جو تس بھاوے تِوے چلاوے
جو ہووے فرمان

گیان کو اپنا بھوجن کرلے رحم ترا بھنڈاری ہو
ہر من میں جو ناد بجے وہ ناد تری کلکاری ہو
نتھے ہیں سب ناتھ میں جس کی ناتھ وہی ہو ناتھ ترا
دولت زور کرامت ان کے ساتھی سے کیا ساتھ ترا
وصل اور ہجر یہی دونوں دنیا کے کام چلاتے ہیں
قسمت میں جو لکھے ہیں وہ بھاگ ہمیں مل جاتے ہیں
اس کو ہے آدیس سدا آدیس سدا آدیس سدا
اول پاک انادی ابدی جگ جگ میں اک بھیس سدا

پوڑی ۳۰

کہتے ہیں جب مایا مائی پاس خدا کے آئی ہے
دیوتا اس نے تین جنے تینوں کے ہاتھ خدائی ہے
اک سنسار بناتا ہے اور اک روزی پہنچاتا ہے
اک جانچے اعمال جہاں کے وہ دیوان لگاتا ہے
لیکن سچ پوچھو تو دنیا حکم خدا سے چلتی ہے
جیسے جیسے حکم کرے یہ ویسے ویسے چلتی ہے

ہندو پراچین عقیدوں کے مطابق برہم اور مایا کے میل سے برہما، وشنو اور شو پیدا ہوئے اور سرسوتی، پاربتی
ان کی استریاں ہیں۔ یہاں اس عقیدے کی تردید کی گئی ہے۔

اوہ ویکھے اونا ندرِ نہ آوے
بہتا ایہہ وڈان
آدیس تسے آدیس
آدِ انیل انادِ اناہتِ جگ جگ ایکو ویس

پوڑی ۳۱

آسن لوئے لوئے بھنڈار
جو کچھ پائیا سُ ایکا وار
کرِ کرِ ویکھے سرجنہار
نانک سچے کی ساچی کار
آدیس تسے آدیس
آدِ انیل انادِ اناہت جگ جگ ایکو ویس

پوڑی ۳۲

اِک دُو جیبھو لکھ ہوہِ
لکھ ہووہِ لکھ ویس

وُہ ان سب کو دیکھے بھالے ۔ سب کا ہر دم دھیان کرے
آپ رہے آنکھوں سے اوجھل ۔ عاقل کو حیران کرے
اس کو ہے آدیس سدا ۔ آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک اَنادی ابدی ۔ جُگ جُگ ہیں اک بھیس سدا

پوڑی ۳۱

ہے سب عالم میں تخت اسی کا ۔ ہر جگ میں بھنڈار[1] بھرے
جب بھی وہ بھنڈار بھرے ۔ بھنڈار تمام اک بار بھرے
آپ بنائے آپ ہی دیکھے ۔ سب کا سرجنہار[2] ہے وُہ
نانک سچے کام سب اس کے ۔ ہاں سچی سرکار ہے وُہ
اس کو ہے آدیس سدا ۔ آدیس سدا آدیس سدا
اوّل پاک اَنادی ابدی ۔ جُگ جُگ ہیں اک بھیس سدا

پوڑی ۳۲

ایک کے بدلے لاکھ زبانیں ۔ مُنہ میں میرے آئیں اگر
اِک اِک کی پھر بیس بنیں ۔ یوں بیس گنا ہو جائیں اگر

---

[1] بھنڈار: گودام، ذخیرہ [2] سرجنہار: خالق، کرتار

لکھ لکھ گیڑا آکھیٔ اِہ ایکُ نامُ جگدیِس
ایتُ راہِ پت پوڑیا چڑھیٔے ہوئِ اِکیِس
سُنِ گلا آکاس کی کیِٹا آئی ریِس
نانک ندری پائیٔے کوُڑی کوُڑے ٹھیِس

پوڑی ۳۳

آکھنِ جورُ چُپے نہ جورُ
جورُ نہ منگنِ دینِ نہ جورُ
جورُ نہ جیونِ مرنِ نہ جورُ
جورُ نہ راجِ مالِ منِ سورُ
جورُ نہ سُرتی گیانِ ویچارِ
جورُ نہ جُگتی چھُٹے سنسارُ
جِسُ ہتھِ جورُ کرِ ویکھے سوئِ
نانک اُتمُ نیچُ نہ کوئِ

پوڑی ۳۴

لاکھوں بار ان لاکھوں پر — جب نام خدا کا لاؤں میں
اس رستے پہ زینہ چڑھ کر — وصل خدا سے پاؤں میں
نانک سن کر عرش کی باتیں — کیڑوں کو بھی آئے ریس
رحمت سے خود ملتا ہے وہ — بکی جھوٹے لبوں سے بیس

پوڑی ۳۳

کہنے پر کب زور چلے — چپ رہنے پر کب زور چلے
دینے پر کب زور چلے — اور لینے پر کب زور چلے
جینے پر کب زور چلے — مرجانے پر کب زور چلے
زر، منشور اور راج حکومت — پانے پر کب زور چلے
شرتی پر کیا دعوے گیان — اور دھیان پہ کس کا زور چلے
دنیا سے چھٹکارا ہو — عرفان پہ کس کا زور چلے
زور ہو جس کے بازو میں — وہ دیکھے اپنا زور لگا
زور سے اتم کون ہے نانک — زور سے نیچا کون بھلا

پوڑی ۳۴

۱؎ بیسوں لبوں سے : یقیناً۔ بالضرور ۲؎ لینا۔ قسمت اچھی چاہیے ۳؎ منشور۔ فرمان بادشاہی۔ بعض ترجمہ [illegible]

راتی رُتی

تِھتی وار

پوَن پانی اگنی پاتال

تِس وِچ دھرتی تھاپ رکھی دھرم سال

تِس وِچ جیہ جُگت کے رنگ

تِن کے نام انیک اننت

کرمی کرمی ہوئے ویچار

سچا آپ سچا دربار

تِتھے سوہن پنچ پروان

ندری کرم پوے نیسان

کچ پکائی اوتھے پائے

نانک گیا جاپے جائے

پوڑی ۳۵

دھرم کھنڈ کا ایہو دھرم

گیان کھنڈ کا آکھہُ کرم

اُس مالک نے رات بنائی — موسم بھی تہوار کئے
چاند کی تِتھ تاریخ بنائی — پیدا دن اور وار کئے
آگ ہوا ہے پانی ہے — پاتال زمین کے اندر ہے
دھرم سرا ان سب کے اندر — یہ دھرتی کا مندر ہے
خلق ہے گونا گوں — اُس کے کاموں کا کچھ انت نہیں
رنگوں کا کچھ انت نہیں — اور ناموں کا کچھ انت نہیں
جیسے کرم کمائیں گے — سب ویسے ہی پھل پائیں گے
رب سچا دربار بھی سچا — ایسے وہاں رل جائیں گے
سجتے ہیں مقبول وہاں — ان سب کو عزت شان ملے
رحمت کی ہو جن پہ نظر — ان سب کو خاص نشان ملے
کچے پکے پرکھے جاتے ہیں — جب درگاہ میں آئیں گے
نانک سب کے پاس پہنچ کر — سب پہچانے جائیں گے

پوڑی ۳۵

منزل یہ تھی دھرم[۱] کی منزل — جس کا دھرم بتایا ہے
حال اب گیان[۲] کی منزل کا — کچھ آگے کھول سنایا ہے

۱ دھرم کھنڈ ۔ ۲ گیان کھنڈ

کتنے پؤن پانی ویسنتر کتنے کان مہیس
کتنے بنے گھاڑت گھڑی باہ روپ رنگ کے دیس
کیتیا کرم بھومی میر کتنے دھو اپدیس
کتنے اند چند سور کتنے منڈل دیس
کتنے سدھ بدھ ناتھ کتنے دیوی دیس
کتنے دیو دانو مُن کتنے رتن سمند
کیتیا کھانی کیتیا بانی کتنے پات نرند
کیتیا سرتی سیوک کتنے نانک انت نہ انت

پوڑی ۳۶

گیان کھنڈ مہہ گیان پرچنڈ
تتھے ناد بنود کوڈ انند
سرم کھنڈ کی بانی روپ
تتھے گھاڑت گھڑیئے بہت انوپ
تاکیا گلا کتھیا نہ جاہ
جے کو کہے پچھے پچھتائے

پانی آگ ہوائیں کتنی — کتنے کتنے کرشن مہیش
گھڑتے کتنے برہما ہیں جو ڈھالیں — شکلیں رنگت بھیس
کتنی ہی اعمال کی دنیا — کتنے سمیرو دھرو اپدیش جہاں
کتنے اندر چاند اور سورج — کتنے منڈل دیس جہاں
کتنے دیوی دیس کے اندر — کتنے سدھ بدھ ناتھ گنی
کتنے ساگر لعل جواہر — کتنے دانو دیو منی
کتنی کانیں اور زبانیں — کتنے گزرے شاہ زمیں
کتنے گیانی سیوک نانک — جن کا انت شمار نہیں

پوڑی ۳۶

یہ تھی گیان کی منزل جو — نورانی ہے عرفانی ہے
گیان کے اس میں نغمے ہیں — سو لاکھ خوشی روحانی ہے
شرم کی منزل وہ منزل ہے — جس میں سندر روپ بنے
جو شے اس میں گھڑتے ہیں — اس شے کو روپ انوپ ملے
جو کچھ اس میں ہوتا ہے — وہ کہنے میں کب آتا ہے
جو بھی اس کو کہتا ہے — وہ آخر کو پچھتاتا ہے

[illegible] ۔ انہوں نے دنیا [illegible]
[illegible] منزل [illegible] یا قدرت کی منزل

تتھے گھڑیئے سُرت مت من بُدھ
تتھے گھڑیئے سُرا سِدھا کی سُدھ

پوڑی ۱۳

کرم کھنڈ کی بانی جور
تتھے ہور نہ کوئی ہور
تتھے جودھ مہابل سور
رتن مہ رام رہیا بھرپور
تتھے سیتو سیتا مہما ماہ
تا کے روپ نہ کتھنے جاہ
نا اوہ مرہ نہ ٹھاگے جاہ
جن کے من وسے رام ماہ
تتھے بھگت وسہ کے لوء
کرہ انند سچا من سوء
سچ کھنڈ وسے نرنکار
کر کر ویکھے ندر نہال

ہوش، سمجھ، مت، بُدھی ان کی   شکل سدھاری جاتی ہے
دیوں اور فرشتوں کی بھی   عقل سنواری جاتی ہے

پوڑی ۳۷

کرم[1] کی منزل وہ منزل ہے   زور کی ہر بات جہاں
اس میں اور نہ پہنچے کوئی   غیر کا اس میں دخل کہاں
اس منزل میں پہنچیں گے   شہ زور بلی منصور ہیں جو
رام کی جن میں قوت ہے   اس قوت سے بھرپور ہیں جو
بھگت یہاں من بستے ہیں   سیتاؤں روپی عظمت سے
جن کا روپ بیان نہ ہو   ہے زیب جنہیں ہر زینت سے
موت نہ ان کو مار سکے   اور ٹھگ کر بھی لے جائے کون
جن کے من میں رام بسے   پھر دیکھ ان کو پہچانے کون
اس منزل میں سب دنیا کے   نیک بھگت خورسند رہیں
سچے رب سے پریم لگا کر   شاد رہیں آنند رہیں
سچ[2] کی منزل وہ منزل ہے   جس میں نرنکار بسے
آپ بنا کر آپ ہی دیکھے   رحمت سے خوشحال کرے

---

[1] کرم کھنڈ [2] سچ کھنڈ

تتھے کھنڈ منڈل وربھنڈ

جے کو کتھے تہ انت نہ انت

تتھے لوء لوء آکار

جو جو حکم تو سے تو کار

ویکھے وگسے کر ویچار

نانک کتھنا کرڑا سار

پوڑی ۳۸

جت پاہارا دھیرج سنیار

اہرن مت وید ہتھیار

بھؤ کھلا اگن تپ تاؤ

بھانڈا بھاؤ امرت تت ڈھال

گھڑیئے سبد سچی ٹکسال

جن کو ندر کرم تن کار

نانک ندری ندر نہال

سچ کی منزل میں ہیں لاکھوں — کھنڈ منڈل اور جہاں
کیونکر سب کا ذکر کریں ہم — ان کا انت شمار کہاں
شکلیں ہیں سبھی انت یہاں — سنساروں پر سنسار بھی ایسے
جیسے جیسے حکم ملے — سب کرتے دیکھے کار بھی ہیں
جو دیکھے آنند رہے — اس دھیان سے لطف اٹھاتا ہے
نانک جو اظہار کرے — وہ لوہے کی چاب چباتا ہے

پوڑی ۳۸

جتی لے کر تقوے کی — تو استقلال سنار بنا
عقل کو اپنی کر لے اہرن — گیان کو تو اوزار بنا
کھال خدا کے خوف کی لے کر — تپ کا تاؤ تپاتا جا
رکھ کر پریم کٹھالی من کی — آنچ ذرا بھڑکاتا جا
لافانی ہے اصل حقیقت — اس کو لے کر ڈھال یہاں
گھڑ لے سچے نام کی مہریں — رکھ سچی ٹکسال یہاں
مہر کی جس پر خاص نظر ہو — قائم یہ ٹکسال کرے
مہر کی جس پر خاص نظر ہو — نانک آپ نہال کرے

۱؎ جتی: برہمچاریہ

شلوک

ن گرو پانی پتا ماتا دھرت مہت
وس رات دوء دائی دائیا کھیلے سگل جگت
نگیائیاں برائیاں واچے دھرم حضور
رمی آپو اپنی کے نیڑے کے دور
جنی نام دھیایا گئے مسکت گھال
انک تے مکھ اجلے کیتی چھٹی نال

ترجمہ شلوک

پانی باپ ہوا ہے مرشد اعلیٰ دھرتی ماں
دائی رات کھلاوا دن ہے کھیلے کھیل جہاں
نیک اور بد اعمال کو جانچے دھرمی راج حضور
سب اپنے اعمال سے پائیں رتبے پاس اور دور
نام پہ جو جو دھیان لگائیں محنت خوب کمائیں
نانک منہ پر نور ہو ان کے ساتھی مکتی پائیں

واہ گرو

(یہ نظم خواجہ دل محمد صاحب ایم۔ اے نے ۱۱ جنوری ۱۹۱۶ء کو لکھی
اور لائل گزٹ لاہور کے چیتی نمبر میں شائع ہوئی)

پنجاب کے جاگے بھاگ بلا جب نانک سا آگاہ گرو
اے واہ گرو آگاہ گرو دلخواہ گرو ذی جاہ گرو

جب لے کر حق کی راہ گرو بول اٹھے "عشق اللہ" گرو
آکاش پہ ظاہر نور ہوا اور چمکے بن کر ماہ گرو
ہندستان کی کرنیں نورانی پھیلا کے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو*

اک ماتھے ٹیکا وحدت کا نیچے مستانہ چولا ہے
پھر زلفوں نے اک مستی کا بازار تن میں کھولا ہے
جو بات کہی سو قند بھری ہر قول میں امرت گھولا ہے
کیا روپ انوپ موہن ہے منہ کیسا بھولا بھولا ہے
اس پیارے منہ سے دانا کے گن گا کے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

* ٹیپ کا مصرع حضرت نظیر اکبرآبادی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

اس شمع سے ہو جس دل کو لگن اُس دل میں نور اُجالا ہو
جو چاند کے گرد اگرد پھرے دل اُس کا روشن ہالا ہو
ان سچی سچی باتوں کو جو خوب سمجھنے والا ہو
گر چھیلا ہو، مردانہ ہو اور بول بھی اُس کا بالا ہو
تھے اُن کے دھن دھن بھاگ نہیں مل جاتے نانک شاہ گرو

"سب ہیں تو ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو"

فرماتے آپ برہمن کو ہر آگے سیس جھکا بابا
کیوں ہاتھ بنائی مورت کو تو پوجے ہے بتلا بابا
کیا سونگ سانگ چھوت جنیو کیا منتر ہوم کتھا بابا
وہ پوچھیں کیوں دھرموں کو جانی کی نہیں پروا بابا
سب جھوٹے جھوٹے کاموں کو چھڑواتے نانک شاہ گرو

سب ہیں تو ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

چل مرد وفا کی مسجد میں مسلم کو سمجھاتے تھے
محراب بنا تھی اللہ کا اور عشق امام بناتے تھے
پھر لوٹا تکبیر جھوٹ خودی سب عیب اس سے چھڑواتے تھے
توحید ہی کے گن گاتے تھے اور سیدھی راہ دکھاتے تھے

کیسا سچی سچی باتوں کو   سمجھاتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو   اور ہر دم بولو واہ گرو

دل صاف ہو جس کا دیر و حرم   کی ڈھونڈھا کر وہ چھیڑے کیوں
ہو جس کی منزل دور ابھی   لے بیٹھے یہ الجھیڑے کیوں
جب سینہ صاف نمایاں ہو   منجدھار میں ڈالے بیڑے کیوں
خود آپ چکا دے جھگڑوں کو   پہ آگر سوت نبیڑے کیوں
کیسا اچھی اچھی باتیں سب   فرماتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو   اور ہر دم بولو واہ گرو

کیا ہندو ہے کیا مسلم ہے   سب خالق کے گن گاتے ہیں
پھر شیخ و برہمن آ آ کر   کیوں جھگڑے شت اٹھاتے ہیں
ہم نام اسی کا لیتے ہیں   ہم اس کو سب جتلاتے ہیں
ست نام ہے وہ نردیر ہے وہ   ہم اس سے پریت لگاتے ہیں
سچے راہ اسی جگ داتا کی   دکھلاتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو   اور ہر دم بولو واہ گرو

ہیں جتنے حق آگاہ گرو   سب نانک کے متوالے ہیں
ان سب کو سمجھو پاک ولی   وہ دنیا کے اجیالے ہیں

ہر نام کی سمرن کرتے ہیں — اور سارے اللہ والے ہیں
جو مست ہیں پنتھ درشن میں — اور پیتے پریم پیالے ہیں
یہ پریم پیالے ان سب کو — پلواتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو

دس شمعیں ہوں اک مشعل کی — وہ جوت جھلک تو ایک ہی ہے
دس غنچے رنگ برنگ کھلیں — آواز چٹک تو ایک ہی ہے
دس گوہر ہوں اک مالا میں — گوہر کی دمک تو ایک ہی ہے
دس سنت ملیں دس روپوں میں — سینے کی پھڑک تو ایک ہی ہے
ہر رنگ میں ملنے والوں کو — مل جاتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو"

ایسے ولی ہیں جتنے پاک ولی — اور سنت گرو اوتار ہوئے
سب نام اسی کا لیتے تھے — ہر دھیان میں وہ سرشار ہوئے
ان سب کے من کا چین اور سکھ — وہ آپ ہی ایک اونکار ہوئے
اس واسطے ان کی کرپا سے — لاکھوں کے بیڑے پار ہوئے
ہیں کھیون ہارے دکھیوں میں — حق مانتے نانک شاہ گرو
سب سیس نوا ارداس کرو — اور ہر دم بولو واہ گرو"

صدائے عشق

(ایک پنجابی نظم)

از خواجہ دل محمد صاحب ایم۔ اے

منقول از لائل گزٹ لاہور۔ مورخہ ۱۳ نومبر ۱۹۱۳ء

جس دے نور منور کیتا چن سورج دے سینے نوں
اوسے اپنا روپ دکھایا نانک دے آئینے نوں
جس نے کپل وستو اندر راج چھڈایا گوتم دا
نانک دے من سٹ چنگیاری پھوک جلایا سینے نوں
متھے ٹکا وحدت والا گل چولا مستانہ اسے
دل تے الف اللہ دا لکھیا کھودن جویں نگینے نوں
ہر وچ جلوہ ویکھن اس دا اکھ جنہاں دی روشن اے
سینے اندر سول نہ رکھن ویر حسد دے کینے نوں
اوہو دیوا عشقے والا روشن اوپر طور ہویا
اوسے نور منور کیتا مکے نال مدینے نوں

چپت جنہاں دل یار دے کیتا   مونہہ انہاں دا مڑنا کی
منقا طبیس نہ قطبوں پھردا   پھیرو لکھ نگینے نوں
چن چکور نہ ویکھے جے کر   نیناں تابیں چین نہ آوے
عاشق نوں جد دید نہ ہووے   ساڑ گھتے رس جینے نوں
ناگ وانگوں ڈھونڈے جیڑا   عشقے دے گنجینے نوں
دل دے ٹکڑے ہوجن آلوں   خون جگر دا پینے نوں
اوکھی گھاٹی عشقے والی   صبر بناں کجھ چارہ نہ
گل پھرن جے سٹے پیرتے   جنبش نہ زینے نوں
واہ الٰہی دل وچ ڈونگا   لبھنا اسے پر اوکھا اسے
ناگ طمع دا دل وچ بیٹھا   کنڈل مار دفینے نوں
طالب بننا مشکل ڈاڈھا   اینٹے [illegible] دی
پٹ سٹیں اسے یار دے تھیں   پہلے کھوہ [illegible] کمینے نوں
اسے دل ساڈوں عشقے والی   گل سوکھالی وسے تاں
گمن گھیراں اندر جھلیا   کڈھیں او یار سفینے نوں

سُکھمنی صاحب

اصل مع ترجمہ
آسان اردو نظم میں

از

خواجہ دِل محمد ایم اے

تعارف

سکھ منی صاحب وہ مقدس نظم ہے جسے سکھ مت کے پانچویں رہنما شری گرو ارجن دیو جی نے تصنیف کیا۔ یہ نظم گرو گرنتھ صاحب میں شامل ہے۔ گرو ارجن دیو ۱۵۶۳ء میں پیدا ہوئے اور ۱۶۰۶ء میں واصل بحق ہوئے۔ آپ نے یہ نظم ایک خاموش جنگل میں رام سر تالاب کے پاس لکھی۔ یہ تالاب امرتسر کے جنوب میں واقع ہے۔ ہزاروں سکھ اور غیر سکھ صاحبان اس مقدس نظم کو صبح کے وقت تلاوت کر کے اپنی لگن خدا سے لگا کر دل کا سکھ اور روح کا آنند حاصل کرتے ہیں۔

سکھ منی صاحب کے الفاظ ایک ایسے عارف حقیقی کے جذبات کا مرقع ہیں جسے ہر طرف خدا ہی کی ذات اور اسی کا جمال اور جلال نظر آتا ہے۔ یہ ایسے دل کی آواز ہے جو بھگتی اور گیان سے بھرپور پریم اور محبت میں سرشار اپنے مالک اپنے محبوب کی یاد میں سرمست ہے اور جسے خدا کے سوا کوئی اور لگن نہیں۔

سکھ منی صاحب وہ منی یعنی ہیرا ہے جس کی برکت سے سکھ حاصل ہوتا ہے۔ یہ وہ نظم ہے جو من کو سکھ دیتی ہے۔ اسکو پڑھنے سے انسان خدا سے لو لگاتا اور دنیا کے مکر و فریب اور فکر و تردد سے نجات حاصل کرتا ہے۔

ترجمہ آسان اردو یعنی ہندوستانی زبان میں نظم کیا گیا ہے تاکہ تمام خدا پرست ہندوستان کے باشندے خواہ وہ کسی مذہب کے پیرو ہوں۔ اس کا مفہوم سمجھ کر اس کی تلاوت کر سکیں۔

۱۵ اگست ۱۹۴۵ء

دل [illegible]

گوڑی سکھمنی محلہ پنجواں سلوک

ایک اونکار ست گر پرشاد

آدگرے نمہ جگاد گرے نمہ ست گرے نمہ سری گرو دیوے نمہ

ترجمہ

اول گرو بندگی جگت گرو کو پرنام
ست گرو کو آداب ہے سری گرو دیو سلام

اسٹپدی ۱-

۱- سمرو سمر سمر سکھ پاوؤ کل کلیس تن ماہے مٹاوؤ
۲- سمرو جاس بسمبھر ایکے نام جپت اگنت انیکے
۳- بید پران سمرت سدھاکھر کینے رام نام اک آکھر

۴ گنہ کا ایک جن جیہ بساوے — تا کی مہما گنی نہ آوے
کا کہی ایسے ورس تہارو — نانک ان سنگ موہ ادھارو
سکھ منی سکھ امرت پربھ نام — بھگت جنا کے من بسرام

(ترجمہ)

۱- رب کی یاد کئے جا بندے — یاد کئے سکھ پائے گا
یاد کئے جا تن من کے — سب کلیش روگ مٹائے گا
۲- رب واحد کو یاد کئے جا — سب کا جو رکھنے والا ہے
جپتے ہیں ان گنت اسے — ان گنتی ناموں والا ہے
۳- ویدوں، پرانوں، سمرتیوں کو — پڑھ کر جو سب سے پیارا ہے
سب کا انت اک حرف ملا — جو نام خدا کا پیارا ہے
۴- پل بھر بھی جو اپنے من میں — پیارے رب کا نام بسائے
ایسا رتبہ پائے گا وہ — جس کی شان کہی نہ جائے
۵- جو تیرے دیدار کے عاشق — شوق سے جن کو درشن کا
داتا ان کی سنگت میں — نانک کا بیڑا پار لگا
سکھ کا امرت سکھ منی — سکھ امرت رب نام
بھگتوں کے من پائیں گے — نام سے لئے آرام

۱- پربھ کے سمرن گربھ نہ بسے — پربھ کے سمرن دوکھ جم نسے
۲- پربھ کے سمرن کال پرہرے — پربھ کے سمرن دشمن ٹرے
۳- پربھ سمرت کچھ بگھن نہ لاگے — پربھ کے سمرن اَن دن جاگے
۴- پربھ کے سمرن بھو نہ بیاپے — پربھ کے سمرن دکھ نہ سنتاپے
۵- پربھ کا سمرن سادھ کے سنگ — سرب ندھان نانک ہر رنگ

ترجمہ

۱- رب کی یاد کئے جا بندے — پھر نہ جنم کا چکر کھائے
رب کی یاد کئے جا بندے — موت کا سارا دکھ مٹ جائے
۲- رب کی یاد کئے جا بندے — مرنے کی ہو الجھن دور
رب کی یاد کئے جا بندے — رد بلائیں دشمن دور
۳- رب کی یاد کئے جا بندے — غائب ہو سب دشواری ہو
رب کی یاد کئے جا بندے — رات اور دن بیداری ہو
۴- رب کی یاد کئے جا بندے — خوف نہ تجھ پر چھائے گا
رب کی یاد کئے جا بندے — دکھ سارا مٹ جائے گا
۵- رب کی یاد جبھی ہو نانک — جب سادھوں کا سنگ ملے
سچا ہو جب پریم خدا سے — پھر دولت ہر رنگ ملے

۱۔ پربھ کے سمرن ردھ سدھ نو ندھ   پربھ کے سمرن گیان دھیان تت بدھ
۲۔ پربھ کے سمرن جپ تپ پوجا   پربھ کے سمرن بنسے دوجا
۳۔ پربھ کے سمرن تیرتھ اسنانی   پربھ کے سمرن درگہ مانی
۴۔ پربھ کے سمرن ہوئے سو بھلا   پربھ کے سمرن سپھل پھلا
۵۔ سے سمرہ جن آپ سمرائے   نانک تا کے لاگو پائے

ترجمہ

۱۔ رب کی یاد کیے جابندے   مال کمال خزانے پائے
رب کی یاد کیے جابندے   دانش، گیان اور دھیان بھی کئے
۲۔ رب کی یاد کیے جابندے   جپ تپ پوجا پاٹھ ہے یہ
رب کی یاد کیے جابندے   خاص دوئی کی کاٹ ہے یہ
۳۔ رب کی یاد کیے جابندے   تیرتھ کا اشنان ہے یہ
رب کی یاد کیے جابندے   رب کے گھر میں مان ہے یہ
۴۔ رب کی یاد کیے جابندے   شاکر تو ہو جائے گا
رب کی یاد کیے جابندے   جینے کا پھل پائے گا
۵۔ رب کی یاد کریں گے وہ   توفیق جو رب سے پاتے ہیں
*نانک رب کے پیارے ہم   قدموں سے لگ جاتے ہیں

[illegible]

۱- پربھ کا سمرن سبھ تے اوچا　　پربھ کے سمرن اُدھرے مُوچا
۲- پربھ کے سمرن ترسنا بجھے　　پربھ کے سمرن سبھ کچھ سُجھے
۳- پربھ کے سمرن ناہی جم تراسا　　پربھ کے سمرن پورن آسا
۴- پربھ کے سمرن من کی مل جائے　　امرت نام رد ماہے سمائے
۵- پربھ جی بسہہ سادھ کی رسنا　　نانک جن کا داسن دسنا

ترجمہ

۱- رب کی یاد کئے جا بندے　　کام ہے اونچا کام یہی
رب کی یاد کئے جا بندے　　کر دے بیڑا پار یہی
۲- رب کی یاد کئے جا بندے　　دور ہو من کی پیاس بھی
رب کی یاد کئے جا بندے　　سوجھے دور اور پاس سبھی
۳- رب کی یاد کئے جا بندے　　موت کا ڈر مٹ جائے گا
رب کی یاد کئے جا بندے　　خوب مرادیں پائے گا
۴- رب کی یاد کئے جا بندے　　میل ہو من کا دور تمام
رب کا نام ہے امرت جس سے　　سینہ ہو بھرپور تمام
۵- جن سنتوں کی پاک زباں پر　　نام خدا کا رہتا ہے
اپنے چاکر ان کے در کا　　نانک خود کو کہتا ہے

۱- پربھ کو سمرہِ سے دھنونتے — پربھ کو سمرہِ سے پت ونتے

۲- پربھ کو سمرہِ سے جن پرواں — پربھ کو سمرہِ سے پرکھ پردھان

۳- پربھ کو سمرہِ سے بے مھتاجے — پربھ کو سمرہِ سے سرب کے راجے

۴- پربھ کو سمرہِ سے سکھ واسی — پربھ کو سمرہِ سدا ابناسی

۵- سمرن تے لاگے جن آپ دئیالا — نانک جن کی منگے روالا

ترجمہ

۱- رب کی یاد کریں جو بندے — مال خزانوں والے ہیں
رب کی یاد کریں جو بندے — عزت شانوں والے ہیں

۲- رب کی یاد کریں جو بندے — دنیا میں پروان ہیں وہ
رب کی یاد کریں جو بندے — پت والے پردھان ہیں وہ

۳- رب کی یاد کریں جو بندے — وہ پھر کب محتاج رہیں
رب کی یاد کریں جو بندے — سب پر ان کے راج رہیں

۴- رب کی یاد کریں جو بندے — سکھ میں دائم رہتے ہیں
رب کی یاد کریں جو بندے — دائم قائم رہتے ہیں

۵- وہ کرتے ہیں یاد خدا کی — جن پر اس کی رحمت ہے
خاک ان کے قدموں کی مانگے — نانک کو یہ نعمت ہے

۱ - پربھ کو سمرہِ سے پر اپکاری پربھ کو سمرہِ تِن سد بلہاری
۲ - پربھ کو سمرہِ سے مکھ سہاوے پربھ کو سمرہِ تِن سوکھ بہاوے
۳ - پربھ کو سمرہِ تِن آتم جیتا پربھ کو سمرہِ تِن نرمل ریتا
۴ - پربھ کو سمرہِ تِن انند گھنیرے پربھ کو سمرہِ بسہہ ہر نیرے
۵ - سنت کرپا تے اندن جاگ نانک سمرن پورے بھاگ

ترجمہ

۱ - رب کی یاد کریں جو بندے کام اُن کا غم خواری ہے
رب کی یاد کریں جو بندے جان اُن کے بلہاری ہے
۲ - رب کی یاد کریں جو بندے رُخ اُن کا پرنور رہے
رب کی یاد کریں جو بندے جن سے من بھرپور رہے
۳ - رب کی یاد کریں جو بندے من پر اُن کی جیت رہے
رب کی یاد کریں جو بندے پاک اُن کی ہر ریت رہے
۴ - رب کی یاد کریں جو بندے سکھ پائیں آنند پائیں
رب کی یاد کریں جو بندے وہ رب سے نزدیکی پائیں
۵ - سنتوں کی کرپا سے اُن میں رات اور دن بیداری ہے
خوش قسمت ہیں نانک جن کو یاد خدا کی پیاری ہے

۱- پربھ کے سمرن کارج پورے   پربھ کے سمرن کبہو نہ جھورے
۲- پربھ کے سمرن ہرگن بانی   پربھ کے سمرن سہج سمانی
۳- پربھ کے سمرن نہچل آسن   پربھ کے سمرن کمل بگاسن
۴- پربھ کے سمرن انحد جھنکار   سکھ پربھ سمرن کا انت نہ پا
۵- سمرہے جن جن کو پربھ مَیا   نانک تن جن سرنی پیئیا

ترجمہ

۱- رب کی یاد کئے جا بندے   پورے ہوں سب کام ترے
رب کی یاد کئے جا بندے   چنتا سے آرام ملے
۲- رب کی یاد کئے جا بندے   داتا کے گن گائے تو
رب کی یاد کئے جا بندے   رب میں سہج سمائے تو
۳- رب کی یاد کئے جا بندے   یکتا آسن پائے گا
رب کی یاد کئے جا بندے   دل کا کنول کھل جائے گا
۴- رب کی یاد کئے جا بندے   غیب سے تو جھنکار سنے
رب کی یاد کئے جا بندے   تجھ کو سکھ بے انت ملے
۵- رب کی یاد کریں وہ بندے   جن پہ رب کی رحمت ہے
نانک مانگے ان کا سایہ   ان کا سایہ نعمت ہے

۱- ہرِ سمرنِ کر بھگت پرگٹاۓ — ہرِ سمرنِ لگ بید اُپاۓ
۲- ہرِ سمرنِ بھئے سدھ جتی داتے — ہرِ سمرنِ نیچ چہو کنٹ جاتے
۳- ہرِ سمرنِ دھاری سبھ دھرنا — سمرِ سمرِ ہرِ کارن کرنا
۴- ہرِ سمرنِ کیو سگل اکارا — ہرِ سمرن مہِ آپ نرنکارا
۵- کر کرپا جس آپ بجھائیا — نانک گورمکھ ہرِ سمرنِ تن پائیا

ترجمہ

۱- رب کی یاد کیے سے کل — سنتوں کا نور ظہور ہوا
رب کی یاد کیے سے ظاہر — سب ویدوں کا نور ہوا
۲- رب کی یاد کیے سے بنے — دانا، سدھ، جتی کہلائیں
رب کی یاد کیے سے ہر سو — نیچ بھی جگ میں شہرت پائیں
۳- رب کی یاد کیے سے دھرتی — قائم دائم رہتی ہے
یاد کر اس کی جس کو دنیا — سب کا کارن کہتی ہے
۴- نام خدا کا لینے کو یہ — ساری مخلوقات ہوئی
یاد میں رب کی حاضر ناظر — آپ خدا کی ذات ہوئی
۵- جن پہ لطف خدا کا نانک — جن پہ اس کی رحمت ہے
گر سے پائیں نام خدا کا — نام خدا کا نعمت ہے

سلوک

دین درد دکھ بھنجنا گھٹ گھٹ ناتھ اناتھ
سرن تمہاری آئے او نانک کے پربھ ساتھ

ترجمہ شلوک

تو عاجز مسکین کا سب دکھ درد مٹائے
تو ہر دل میں خود بسے سب میں آپ سمائے
سب ناتھوں کا ناتھ تو تیسا کوئی نہ ناتھ
یارب تیرا آسرا دے نانک کا ساتھ

۱- جہہ مات پتا سُت میت نہ بھائی — مَن اوہا نام تیرے سنگ سہائی
۲- جہہ مہا بھیان دوت جم دلے — تہ کیول نام سنگ تیرے چلے
۳- جہہ مشکل ہووے اَت بھاری — ہر کو نام کھِن ماہِ اُدھاری
۴- انک پُنہ چرن کرت نہیں ترے — ہر کو نام کوٹ پاپ پرہرے
۵- گُرمکھ نام جپہُ من میرے — نانک پاوہ سُکھ گھنیرے

ترجمہ

۱- جب ماں باپ نہ بیٹا بھائی — سنگی۔ یار نہ ناتی ہو
نام کا اس دن ساتھی ہو تو — نام خدا کا ساتھی ہو
۲- موت کا جب خونخوار فرشتہ — تیرے تن کو دلتا ہے
ساتھ ترے پھر چلتا ہے تو — نام خدا کا چلتا ہے
۳- بھاری کوئی مشکل آ کر — جب تجھ کو حیران کرے
پل میں نام خدا کا تیری — ہر مشکل آسان کرے
۴- لاکھ کرے تو مورتی پوجا — کون تجھے منظور کرے
پل میں نام خدا کا تیرے — پاپ کروڑوں دور کرے
۵- اے دل گرو کے منہ سے سن کر — نام خدا کا لیتا جا
نام خدا کا لے کر نانک — راحت دل کو دیتا جا

۱۔ سگل سرسٹ کو راجا دکھیا — ہر کا نام جپت ہوئے سکھیا
۲۔ لاکھ کروری بندھن پرے — ہر کا نام جپت نسترے
۳۔ اننک بابا رنگ نکھہ نہ بجھاوے — ہر کا نام جپت اگھاوے
۴۔ جیہہ مارگ ایہہ جات اکیلا — تہہ ہر نام سنگ ہوت سہیلا
۵۔ ایسا نام من سدا دھیائیے — نانک گورمکھ پرم گت پائیے

ترجمہ

۱۔ دنیا بھر کا راجہ بھی — دکھ پاتا ہے دکھ سہتا ہے
نام خدا کا لینے والا — سکھ کے اندر رہتا ہے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں بندھن — جکڑیں اور پھنسائیں گے
نام خدا کا لینے سے وہ — سب کے سب کھل جائیں گے
۳۔ اس بابا کے رنگا رنگی — عیش بجھائیں پیاس کہاں
نام خدا کا جپنے سے — رہتی ہے پیاس نراس کہاں
۴۔ جس رستے پہ آخر کو تو — آپ اکیلا جاتا ہے
نام خدا کا ساتھ چلے — جو من تیرا بہلاتا ہے
۵۔ نام خدا کا ایسا ہے تو — اس پہ دھیان جمائے جا
سن کر بات گرو کی نانک — اعلیٰ منزل پائے جا

۱۔ چھوٹت نہیں کوٹ لکھ جاہی — نام جپت تہہ پار پراہی
۲۔ انک بگھن جہہ آئے سنگھارے — ہر کا نام تت کال اودھارے
۳۔ انک جون جنمے مر جام — نام جپت پاوے بسرام
۴۔ ہو میلا مل کبہو نہ دھووے — ہر کا نام کوٹ پاپ کھووے
۵۔ ایسا نام جپہو من رنگ — نانک پائیے سادھ کے سنگ

ترجمہ

۱۔ لاکھوں پاپ ہونے پر بھی — کب تیرا چھٹکارا ہے
نام لئے جا نام لئے جا — اس سے پار اتارا ہے
۲۔ سو سو مشکل بھاری بھی — گر تیری راہ میں آئے گی
یاد خدا کی فوراً تیرا — بیڑا پار لگائے گی
۳۔ سو سو جونیں بھوگے بندہ — پاتا ہے پھر آتا ہے
جپتا ہے جب نام خدا کا — چین سکون پاتا ہے
۴۔ میل خودی کا دور ہو کیونکر — مل مل کر تن دھونے سے
پاپ کروڑوں دور ہوں تیرے — یاد خدا کی ہونے سے
۵۔ ایسا نام جپے جا اے دل — رب سے پریم لگائے جا
سنتوں کی سنگت میں نانک — نام خدا کا پائے گا

۱- جہہ مارگ کے گنے جاہ نہ کوسا ہر کا نام اوہا سنگ توسا
۲- جہہ پیڈے مہا اندھ گبارا ہر کا نام سنگ اجیارا
۳- جہا پنتھ تیرا کو نہ سیجھانو ہر کا نام تہہ نال پچھانو
۴- جہہ مہا بھیان تپت بہو گھام تہہ ہر کے نام کی تم اوپر چھام
۵- جہا ترکھا من تجھ آکرکھے تہہ نانک ہر ہر امرت برکھے

ترجمہ

۱- رستہ ، دور کا رستہ جس پر کوسوں نہیں اور میل نہیں
رب کا نام ہو توشہ اس میں جاتی ساتھ اک کیل نہیں
۲- رستہ ، دور کا رستہ جس پر دھند غبار اندھیرا ہو
ہاتھ میں ہو گر نام کی مشعل روشن رستہ تیرا ہو
۳- رستہ ، دور کا رستہ جس پہ کوئی نہ تجھکو جانے گا
جانے گا تو نام خدا کا جانے گا پہچانے گا
۴- رستہ ، دور کا رستہ جس پہ تیز تپش دکھ دیتی ہے
چھاؤں خدا کے نام کی تجھ کو سائے میں اپنے لیتی ہے
۵- رستہ ، دور کا رستہ جس پہ نانک پیاس ستاتی ہے
ایک خدا کے نام کی بدلی واں امرت برساتی ہے

۱۔ بھگت جنا کی برتن نام   سنت جنا کے من بسرام
۲۔ ہر کا نام داس کی اوٹ   ہر کے نام اُدھرے جن کوٹ
۳۔ ہر جس کرت سنت دن رات   ہر ہر اَوکھد سادھ کمات
۴۔ ہر جن کے ہر نام ندھان   پار برہم جن کینو دان
۵۔ من تن رنگ راتے رنگ ایکے   نانک جن کے برت بیکے

(۱۷ ترجمہ)

۱۔ بھگت وہی ہیں نام خدا کا   جینے سے ہے کام جنہیں
سنت وہی ہیں نام خدا کی   بیتا ہے آرام جنہیں
۲۔ رب کے جتنے داس ہیں ان کو   رب کا نام سہارا ہے
نام نے لاکھوں بندوں کو   دنیا ہیں پار اُتارا ہے
۳۔ رات ہو دن ہو سنت ہمیشہ   داتا کے گُن گاتے ہیں
نام کی داروہ سے کرسادھو   سارے روگ گنواتے ہیں
۴۔ رب والوں کو نام ہی رب کا   دولت ہے گنجینہ ہے
پاک خدا نے ان کو بخشا   اپنا خاص خزینہ ہے
۵۔ جن کے تن من وحدت کا   اک رنگ ہیں رنگے جاتے ہیں
وہ روحانی علم کی نانک   حق سے دولت پاتے ہیں

۱۔ ہرِ کا نامُ جن کو مکت جگت ہرِ کے نامُ جن کو ترپت بھگت
۲۔ ہرِ کا نامُ جن کا روپ رنگ ہرِ نامُ جپت کب پرے نہ بھنگ
۳۔ ہرِ کا نامُ جن کی وڈیائی ہرِ کے نامُ جن سوبھا پائی
۴۔ ہرِ کا نامُ جن کو بھوگ جوگ ہرِ نامُ جپت کچھ ناہِ بیوگ
۵۔ جن داتا ہرِ نام کی سیوا نانک پوجے ہرِ ہرِ دیوا

(ترجمہ)

۱۔ نام خدا کا بندوں کو مکتی کی راہ دکھاتا ہے
نام خدا کا لینے ہی سے صبر سکون مل جاتا ہے
۲۔ رب والوں کا نام سے بہتر روپ نہیں اور رنگ نہیں
نام خدا کا جپنے سے پھر رنگ میں ہوتی بھنگ نہیں
۳۔ نام خدا کا جپنے سے سادھوں کی شان بڑائی ہے
نام خدا کا جپنے سے سنتوں نے سوبھا پائی ہے
۴۔ نام خدا کا بھوگ بھی ہے اور نام خدا کا یوگ بھی ہے
نام خدا کا جپنے سے سب جاتا روگ بیوگ بھی ہے
۵۔ رنگے ہیں جو نام میں رب کے نام کی سیوا کرتے ہیں
رب کے بندے ایک خدا کی نانک پوجا کرتے ہیں

۱ - ہر ہر جن کے مال کھجینا ہر دھن جن کو آپ پربھ دینا
۲ - ہر ہر جن کے اوٹ ستانی ہر پرتاپ جن اور نہ جانی
۳ - اوت پوت جن ہر رس راتے سن سمادھ نام رس ماتے
۴ - آٹھ پہر جن ہر ہر جپے ہر کا بھگت پرگٹ نہی چھپے
۵ - ہر کی بھگت مکت بہو کرے نانک جن سنگ کیتے ترے

(ترجمہ)

۱- نام خدا کا رب والوں کو دولت مال خزینہ ہے
آپ خدا نے بخشا اُن کو نام کا یہ گنجینہ ہے
۲- نام ہی وہ گڑھ کوٹ ہے جس میں رب والے سب رہتے ہیں
شان نہ دوجی شان خدا کی شان اُسے کب کہتے ہیں
۳- رب کے پیارے بندوں کے رنگیلے تانے بانے ہیں
دھیان کے ماتے نام کے نشّہ کو پی پی کر مستانے ہیں
۴- رب کے بندے آٹھ پہر بس نام اُسی کا لیتے ہیں
بھگتوں کے گن روشن ہیں کب اُن کو چھپنے دیتے ہیں
۵- رب کی بھگتی مکتی کرتے لاکھوں اور ہزاروں کی
نانک کتنے پار لگائے سنگت حق کے پیاروں کی

۱ - پارجات ایہہ ہر کو نام ــ کام دھین ہر ہر گن گام
۲ - سبھ تے اوتم ہر کی کتھا ــ نام سنت دُرد دُکھ لتھا
۳ - نام کی مہما سنت ردِ وسے ــ سنت پرتاپ دُرت سبھ نسے
۴ - سنت کا سنگ وڈبھاگی پائیے ــ سنت کی سیوا نام دھیائیے
۵ - نام تُل کچھ اَور نہ ہوئے ــ نانک گورمکھ نام پاوے جن کوئے

(ترجمہ)

۱- پیڑ[1] بہشتی پایا ہے ــ گر نام خدا کا پایا ہے
کام دھینو[2] کی نعمت ہے ــ گر نام خدا کا گایا ہے
۲- کرتے جاؤ بات خدا کی ــ اس سے اچھی بات کہاں
نام خدا کا سننے سے ــ دُکھ درد کہاں آفات کہاں
۳- نام کی عزت نام کی شوکت ــ سنت کے من میں بستی ہے
جلوہ ہو جب سنتوں کا ــ پھر پاپوں کی کیا ہستی ہے
۴- سنگت جس کو سنتوں کی ــ خوش قسمت وہ انسان رہے
سیوا ہو جب سنتوں کی ــ تب نام میں ہردم دھیان رہے
۵- تولِ خدا کے نام کی جگ میں ــ کر کسی نعمت ملتی ہے
کسی کسی کو گرو سے نانک ــ نام کی دولت ملتی ہے

---

[1] پارجات یا کلپ ترو۔ وہ درخت جس سے سب دولت ملتی ہے۔ [2] کام دھین - دیوتاؤں کی گائے جس سے سب نعمتیں دوہی جاسکتی ہیں۔

سلوک

بہُھ ساشتر بہُھ سمرِتی پیکھے سرب ڈھنڈھول
پُوجس ناہی ہرِ ہرے نانک نام اموُل

(ترجمہ شلوک)

سب سمرِتیاں شاستر نانک لئے ٹٹول
تُول نہ اُن کے آسکیں نام اُس کا اموُل

۱۔ جاپ تاپ گیان سبھ دھیان   کھٹ شاستر سمرت وکھیان
۲۔ جوگ ابھیاس کرم دھرم کریا   سگل تیاگ بن مدھے پھریا
۳۔ انیک پرکار کیئے بہو جتنا   پن دان ہومے بہو رتنا
۴۔ سریر کٹائے ہومے کر راتی   ورت نیم کرے بہو بھاتی
۵۔ نہیں تل رام نام بیچار   نانک گورمکھ نام جپیئے اک بار

(ترجمہ)

۱۔ جپ بھی کرلے تپ بھی کرلے   گیان اور دھیان کماتے جا
سمرتیوں چھ شاستروں کی   بانی کھول سناتے جا

۲۔ جوگ کرم اور کریا کرلے   دھرم کبھی پورا تیرا ہو
تیاگ دے سب کچھ دنیا کا   جنگل میں تیرا بسیرا ہو

۳۔ رنگا رنگی ڈھنگ کیے جا   کرتا جا دن رات جتن
کام بھی کر پن دان ہون کے   دیتا جا خیرات رتن

۴۔ کاٹ کے اپنے تن کے ٹکڑے   روز ہون بھی کرتا جا
برت کیے جا نیم کیے جا   بھرنے سارے بھرتا جا

۵۔ تول خدا کے نام نہ ہوگا   پھر بھی تپ اکار کبھی
گرو کے منہ سے سن کر نانک   جپ لے نام اک بار کبھی

۱۔ نو کھنڈ پرتھمی پھرے چر جیوے — مہا اُداس تپیسر تھیوے
۲۔ اگن ماہ ہومت پران — کنک اسو ہیور بھوم دان
۳۔ نیولی کرم کرے بہہ آسن — جین مارگ سنجم ات سادھن
۴۔ نمکھ نمکھ کر سریر کٹاوے — تو بھی ہومے میل نہ جاوے
۵۔ ہر کے نام سمسر کچھ ناہِ — نانک گورمکھ نام جپت گت پاہِ

(ترجمہ)

۱۔ پھرے تو اقلیموں میں — عمر بھی لمبی پائے جا
اعلےٰ تارک اور تپسوی — بن کر زہد کمائے جا
۲۔ جیتے جی تو آگ میں جل جا — جان اپنی قربان بھی کر
سونا دیدے گھوڑا دیدے — بھومی دھن کا دان بھی کر
۳۔ نیولی[ئہ] کرم بھی حاصل کر لے — آسن لاکھ بدلتا جی
سادھن سنجم کرتا جا اور — جینی مارگ چلتا جی
۴۔ تن کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے — جوڑ پہ جوڑ کٹائے جا
پھر بھی من کا میل نہ اُترے — مان گمان نہ جائے جا
۵۔ اس کے تل کی چیز نہیں کچھ — نام خدا کا نیارا ہے
گر سے سن کر نام لئے جا — نانک تب چھٹکارا ہے

ئہ نیولی۔ بستی۔ دھوتی وغیرہ وہ کریائیں ہیں۔ جن میں یوگی اپنے جسم کی انتڑیوں کی صفائی کئی طریقوں سے کرتا ہے۔

۱- من کامنا تیرتھ دیہہ چھُٹے — گرب گمان نہ من تے ہُٹے
۲- سوچ کرے دِنس اَر رات — من کی میل نہ تن تے جات
۳- اِس دیہی کو بہُت سادھنا کرے — من تے کبہُو نہ بِکھیا ٹرے
۴- جل دھووَے بہُہ دیہہ انیت — شُدھ کہا ہوئے کاچی بھیت
۵- من ہر کے نام کی مہما اُوچ — نانک نام اُدھرے پتِت بہُہ موچ

(ترجمہ)

۱- تیرتھ میں بھی جان جو نکلے — من کی خواہش دُور نہ ہو
تیرے مان گمان نہ چھوٹیں — من سے دُور غرُور نہ ہو
۲- کرکے تو دن رات صفائی — نیکی لاکھ کمائے جا
لاکھ جتن کر تن سے تیرے — من کا میل نہ جائے گا
۳- اپنے تن کو کشٹ دیئے جا — لاکھوں سادھن کرتا جا
گندے جذبے دُور نہ ہونگے — من کے بھرنے بھرتا جا
۴- فانی تن کو مل کر دھولے — پاک مگر یہ خاک نہ ہو
دھونے سے دیوار یہ کچّی — اُجلی صاف اور پاک نہ ہو
۵- اُونچا نام خدا کا لے دِل — جس کی مہما گاتے ہیں
نام خدا کا لے کر نانک — پاپی مکتی پاتے ہیں

۱- بہت سیانپ جم کا بھو بیاپے   انک جتن کر ترسن نا دھرا پے
۲- بھیکھ انیک اگن نہی بجھے   کوٹ اپاو درگہ نہی سجھے
۳- چھوٹس ناہی اوبھ پیال   موہ بیاپہ مایا جال
۴- اور کرتوت سگلی جم ڈانے   گووند بھجن بن تل نہی مانے
۵- ہر کا نام جپت دکھ جائے   نانک بولے سہج سبھائے

(ترجمہ)

۱- جتنا سیانا بندہ ہوگا   اتنا موت ڈرائے گی
کرتا جائے لاکھ جتن پر کب   کوشش پیاس بجھائے گی
۲- من کی آگ نہ ٹھنڈی ہوگی   بھیس انیک بدلتا جا
درگہ میں مقبول نہ ہوگا   لاکھوں چالیں چلتا جا
۳- جال بچھا کر مایا نے جب   موہ کا پھندا مارا ہے
جنت ہو یا دوزخ ہو پھر   کب ملتا چھٹکارا ہے
۴- موت ترے کرتوت سے بچھ کر   کل مجرم گردانے گی
موت اگر کچھ مانے گی تو   نام خدا کا مانے گی
۵- نام خدا کا لینے سے سکھ   آتا ہے دکھ جاتا ہے
نانک کس آسانی سے یہ   نام زباں پر آتا ہے

۱۔ چار پدارتھ جے کو مانگے   سادھ جناں کی سیوا لاگے
۲۔ جے کو اپنا دوکھ مٹاوے   ہر ہر نام رِدے سد گاوے
۳۔ جے کو اپنی سوبھا لورے   سادھ سنگ ایہہ ہومے چھوڑے
۴۔ جے کو جنم مرن تے ڈرے   سادھ جناں کی شرنی پرے
۵۔ جس جن کو پربھ درس پیاسا   نانک تا کے بل بل جاسا

(ترجمہ)

۱۔ چار[1] مرادیں اصلی ہیں وہ   چاروں ہوں مطلوب جسے
اُس بندے پر واجب ہے   سادھوں کی سیوا خوب کرے
۲۔ جس کے من میں خواہش ہو   سب اپنے روگ مٹانے کی
چاہیئے اس کو فکر ہمیشہ   نام خدا کا گانے کی
۳۔ دنیا میں باعزّت رہنا   جو بندہ منظور کرے
سادھوں کی سنگت میں رہ کر   مان خودی کا دور کرے
۴۔ چنتا جینے مرنے کی   گر من کو روز ستاتی ہے
سادھوں کے ملنے میں آکر   سب چنتا مٹ جاتی ہے
۵۔ رب کے درشن کے متوالے   پیاسے جو دیدار کے ہیں
نانک ایسے بندوں پر   قربان ہوں میں قربان ہوں میں

[1] دھرم، ارتھ، کام اور موکش ہیں

۱- سگل پُرکھہ مہہ پُرکھہ پردھانُ | سادھ سنگ جا کا مِٹے ابھمانُ
۲- آپس کو جو جانے نیچا | سو او گنیے سبھ تے اوچا
۳- جا کا مَن ہوئے سگل کی رِینا | ہر ہر نامُ تن گھٹ گھٹ چینا
۴- مَن اپنے تے بُرا مِٹانا | پیکھے سگل سِرِسٹ ساجنا
۵- سُوکھہ دُوکھہ جَن سَمد رِسٹینا | نانک پاپ پُن نہیں لیپیا

(ترجمہ)

۱- سب لوگوں میں بہت والا | پردھان وہی کہلاتا ہے
جو سادھوں کی سنگت پاکر | مان گمان مٹاتا ہے
۲- جو بندہ ہر اک سے خود کو | نیچا گننے والا ہے
اُس کو سب سے اونچا سمجھو | اعلیٰ ہے وہ بالا ہے
۳- جو بندہ خود اپنے من کو | سب کی خاک بناتا ہے
نام خدا کا اپنے من کے | اندر روشن پاتا ہے
۴- جو بندہ خود اپنے من سے | کر لے دُور بُرائی کو
سب دُنیا کو ساجن مانے | سمجھے یار خدائی کو
۵- سُکھ سے جو خورسند نہ ہو | اور دُکھ سے جو غمناک نہ ہو
پاپ اور پُن کی آلائش سے | نانک وہ کیوں پاک نہ ہو

۱- نِردھن کو دھن تیرو ناؤ نتھاوے کو ناؤ تیرا اتھاؤ
۲- نماَنے کو پربھ تیرو مان سگل گھٹا کو دیوہ دان
۳- کرن کراون ہار سواَمی سگل گھٹا کے انتر جامی
۴- اپنی گت مت جانہہ آپے آپن سنگ آپ پربھ راتے
۵- تمری اُستت تم تے ہوئے نانک اور نہ جانس کوئے

(ترجمہ)

۱- زر سے جو بے زر ہے اس کا مال خزانہ نام ترا
گھر سے جو بے گھر ہے اُس کا ٹھور ٹھکانہ نام ترا
۲- جس کا کوئی مان نہیں اُس بے مایہ کا مان ہے تو
سب دنیا لیتی ہے تجھ سے سب کو دیتا دان ہے تو
۳- ہر کارج کا کارن ہے تو سب کا آپ سوامی ہے
سب کے دل کے حال سے واقف تو ہی انتر جامی ہے
۴- اپنے حال اور اپنی حد کو مالک جانے خوب تو ہی
اپنا ہے مرغوب تو ہی اور اپنا ہے محبوب تو ہی
۵- تیری حمد تجھی سے ہو گی بندے کا امکان نہیں
نانک اور نہ جانے کوئی اوروں کو پہچان نہیں

۱۔ سرب دھرم مہہ سریشٹ دھرم ہر کو نام جپ نرمل کرم
۲۔ سگل کریا مہہ اوتم کریا سادھ سنگ درمت مل ہریا
۳۔ سگل ادم مہہ ادم بھلا ہر کا نام جپہو جیع سدا
۴۔ سگل بانی مہہ امرت بانی ہر کو جس سن رسن بکھانی
۵۔ سگل تھان تے اوہ اوتم تھان نانک جہہ گھٹ وسے ہرنام

(ترجمہ)

۱۔ نام خدا کا جپتے رہنا دھرم ہے اعلیٰ دھرموں میں
نام خدا کا جپتے رہنا کرم ہے اعلیٰ کرموں میں
۲۔ کام یہی ہے سب سے اعلیٰ خوب عمل میں لاتا جا
سادھوں کی سنگت میں رہکر من کا میل ہٹاتا جا
۳۔ ادم ہے یہ اچھا ادم نام خدا کا جپتا جا
نام خدا کا جپلے ہر دم نام خدا کا جپتا جا
۴۔ ہر بانی سے امرت بانی مالک کے گن گاتا ہے
گر سے حمد خدا کی سن کر نام زباں پر لاتا ہے
۵۔ دنیا کے استھانوں میں ذی شان وہی استھان ہے
جس میں جاکر نانک دل میں ہر دم رب کا دھیان ہے

سلوک

نرگنیا رایا ٹیا سو پربھ سدا سمال
جن کیا تس چیت رکھ نانک نبھی نال

(ترجمہ شلوک)

بے گُن مورکھ بھول مت کون ہے تیرا ناتھ
نانک اُس کو یاد رکھ خالق دے گا ساتھ

۱۔ رمئیا کے گن چیت پرانی　　کون مول تے کون درسٹانی
۲۔ جن توں ساج سوار سیگاریا　　گربھ اگن مہہ جنہہ اُباریا
۳۔ بار بوستھا تجھہ پیارے دودھ　　بھر جوبن بھوجن سکھ سودھ
۴۔ بردھ بھیا اوپر ساک سین　　مکھ اپیاؤ بیٹھ کو دین
۵۔ ایہہ نرگن گن کچھو نہ بوجھے　　بخش لیہ تو نانک سیجھے

(ترجمہ)

۱۔ فانی بندے سوچ ذرا　　توصیف تو اپنے خالق کی
دیکھ تو کیا بن بیٹھا ہے　　اور پہلے کیا تھی اصل تری
۲۔ کس نے تجھ کو پالا پوسا　　روپ انوپ سجایا ہے
پیٹ میں ماں کے گرمی میں　　تن تیرا آپ بچایا ہے
۳۔ کس نے تجھ کو بالک پن میں　　میٹھا میٹھا دودھ دیا
جوبن بھر کر بھوجن بخشا　　چین دیا با ہوش کیا
۴۔ رشتہ دار بنائے جو　　پیری میں دیکھیں بھالیں گے
گھر میں بیٹھے تیرے منہ میں　　لقمہ لا کر ڈالیں گے
۵۔ او نرگن احساس نہیں کچھ　　تجھ کو ان احسانوں کا
نانک اب وہ بخشے تو ہو　　بیڑا پار انسانوں کا

۱۔ جہہ پرساد دھرا دپر سکھ بسہہ ست بھرات میت بنتا سنگ بسہہ
۲۔ جہہ پرساد پو یہہ سیتل جلا سکھدائی پَون پاوک امُلا
۳۔ جہہ پرساد بھوگیہہ سبھ رسا سگل سمگری سنگ ساتھ بسا
۴۔ دینے ہست پاو کرن نیتر رسنا تسہہ تیاگ اور سنگ رچنا
۵۔ ایسے دوکہہ موڑھ اندھیلے نانک کاڈھ لیہو پربھ آپلے

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے دھرتی پہ سکھ سے بستا ہے
یار برادر بیوی بچے ان میں ہنستا رہتا ہے
۲۔ جس داتا کی رحمت سے تو ٹھنڈے پانی پیتا ہے
تاپلے آگ انمول یہاں من مست ہوا میں جیتا ہے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے سکھ عیش ملے آرام ملے
جس کی رحمت سے ہر حاجت صبح ملے اور شام ملے
۴۔ ہاتھ دیے ہیں پاؤں دیے ہیں آنکھیں کان زبان بھی دی
چھوڑ کے اس کو کیوں بھائی ہے تجھ کو الفت غیروں کی
۵۔ مورکھ اور اندھا ہی خود کو ان عیبوں میں ڈالے گا
نانک رحمت والا مالک اس کو آپ نکالے گا

۱- آدِ انتِ جو راکھن ہارُ تِس سِئو پریت نہ کرے گوارُ
۲- جا کی سیوا نَو ندھ پاوے تا سِئو مُوڑا مَن نہی لاوے
۳- جو ٹھاکُر سد سدا حجورے تا کو اندھا جانت دُورے
۴- جا کی ٹہل پاوے درگہ مانُ تسہہ بسارے مُگدھ اجانُ
۵- سدا سدا اِیہہ بھولنہارُ نانک راکھن ہارُ اپارُ

(ترجمہ)

۱- والی ہے وہ اوّل بھی وہ آخر میں بھی والی ہے
جس کو اس سے پریت نہیں وہ سوچ سمجھ سے خالی ہے
۲- جس کی سیوا کرنے سے ہم نو گنجینے پاتے ہیں
مورکھ اور نادان نہیں من اس کے ساتھ لگاتے ہیں
۳- مالک حاضر ناظر ہے وہ ہر دم پاس حضوری ہے
اندھا دُور جو سمجھے اُس کو حق سے اُس کو دُوری ہے
۴- جس کی سیوا کرنے سے درگاہ میں رب کی مان ملے
مورکھ اُس کو بھولیں گے کب جانیں گے انجان اسے
۵- بھول میں ہے انسان ہمیشہ غفلت کرنے والا ہے
نانک وہ بے انت خدا ہی ہر اک کا رکھوالا ہے

۱- رتن تیاگ کوڈی سنگ رچے — ساچ چھوڈ جھوٹھ سنگ مچے
۲- جو چھڈنا سو استھر کر مانے — جو ہونا سو دور پرانے
۳- چھوڈ جائے تس کا سرم کرے — سنگ سہائی تس پرہرے
۴- چندن لیپ اتارے دھوئے — گردھب پریت بھسم سنگ ہوئے
۵- اندھ کوپ مہہ پتت بکرال — نانک کاڈھ لیہہ پربھ دیال

(ترجمہ)

۱- پھینک کے لعلوں ہیروں کو — کوڑی پر جان گنواتا ہے
حق سے بھاگ کے سچ کو تیاگے — خوش خوش جھوٹ کماتا ہے
۲- چھوڑ کے جس کو جانا ہے — وہ دائم اس کو کہتا ہے
اس کو بھولے جاتا ہے — جو آخر ہو کر رہتا ہے
۳- کشٹ اٹھائے اس کی خاطر — چھوڑ کے جس کو جانا ہے
اس سنگی کو دور ہٹائے — جو آخر کام آتا ہے
۴- چندن لیپ کو مل مل کر — دھو دھو کر دور ہٹاتا ہے
خرمستی میں مٹی اور گدھے — سے پریت لگاتا ہے
۵- نانک اک تاریک کنوئیں میں — اس نے خود کو ڈالا ہے
باہر تو ہی نکالے اس کو — تو رب رحمت والا ہے

۱- کرتوت پسو کی مانس جات — لوک پچارا کرے دن رات
۲- باہر بھیکھ انتر مل مائیا — چھپس ناہ کچھ کرے چھپائیا
۳- باہر گیان دھیان اسنان — انتر بیاپے لوبھ سوآن
۴- انتر اگن باہر تن سواہ — گل پاتھر کیسے ترے اتھاہ
۵- جا کے انتر بسے پربھ آپ — نانک تے جن سہج سماتے

(ترجمہ)

۱- سوانگ بھرے انسانوں کی — کرتوت مگر حیوانوں کے
چھلتا ہے دن رات جہاں کو — کام کرے شیطانوں کے
۲- بھیس بنائے اُجلا اُجلا — من میں میلی مایا ہے
چھپتے ہیں کرتوت کہاں — گو اس نے لاکھ چھپایا ہے
۳- گیان کمائے دھیان لگائے — تیرتھ کا اشنان کرے
لوبھ کا کتا من میں بیٹھا — بھونکے اور ہلکان کرے
۴- حرص کے شعلے دل میں بھڑکیں — انگ بھبھوت رمائی ہے
گہرا ساگر پار ہو کیسے — گردن میں سل لٹکائی ہے
۵- جس کے من میں رب نے آ کر — ڈیرہ آپ جمایا ہے
چین ہے اس بندے کے من کا — نانک سہج سمایا ہے

۱- سن اندھا کیسے مارگ پاوے — کر گہہ لیہہ اوڑ نبھاوے
۲- کہا بجھارت بوجھے ڈورا — نس کہیئے تو سمجھے بھورا
۳- کہا بسن پد گاوے گنگ — جتن کرے تو بھی سر بھنگ
۴- کہہ پنگل پربت پر بھون — نہیں ہوت اوہا اُس گون
۵- کرتار کرنا مے دین بینتی کرے — نانک تمہری کرپا ترے

(ترجمہ)

۱- اندھا ہو تو کیونکر وہ — تن تنہا رستہ پائے گا
ہاتھ پکڑ کر لے جا اُس کو — جب منزل کو جائے گا
۲- بہرا ہو جو کانوں سے — کس طور پہیلی بوجھے گا
رات کی اس سے بات کہو — تو دن ہی اُس کو سوجھے گا
۳- گونگا ہو تو کب وہ منہ سے — راگ ترانے گائے گا
کوشش بھی وہ لاکھ کرے — بے سُر کا شور مچائے گا
۴- لنجے میں توفیق نہیں — پربت پر سیر منانے کی
ہمت اس میں آئے کہاں سے — ٹیلوں پر چڑھ جانے کی
۵- رحمت والے مالک یہ عاجز — اک عرض سناتا ہے
نانک پر ہو رحمت تیری — پار جبھی یہ جاتا ہے

۱- سنگ سہائی سُ آوے نہ چیت — جو بیرائی تا سیو پریت
۲- بلوآ کے گرہ بھیتر بسے — انند کیل مایا رنگ رسے
۳- دِرڑ کر مانے منہہ پرتیت — کال نہ آوے موڑے چیت
۴- بیر بِرودھ کام کرودھ موہ — جھوٹھ بِکار مہا لوبھ دھروہ
۵- اِیاہو جگت بہانے کئی جنم — نانک راکھ لیہو آپن کر کرم

(ترجمہ)

۱- یاد نہیں افسوس اُسے — وہ ساتھی جو امداد کرے
اُس سے پریت لگاتا ہے — جو دشمن بیداد کرے
۲- ریت سے جو تعمیر ہوا — اُس گھر میں اُس کی بستی ہے
مایا میں آنند کرے — رس رنگ کی اس کو مستی ہے
۳- فانی کو یہ باقی سمجھے — فنا کی پہچان نہیں
مست ہے من کی موجوں میں — کچھ موت کا اس کو دھیان نہیں
۴- بیر، عداوت، شہوت، غصّہ — اس دنیا سے پیار بھی ہے
بھاری لوبھ اور جھوٹ دغا — ان چیزوں سے بیوپار بھی ہے
۵- اس صورت سے پاپوں ہی میں — اُس نے بھوگے لاکھ جنم
نانک کی ہے عرض بچا لے — یا رب کر کے مہر کرم

۱- تو ٹھاکر تم پہہ ارداس — جیؤ پنڈ سبھ تیری راس
۲- تم مات پتا ہم بارک تیرے — تمری کرپا مہہ سوکھ گھنیرے
۳- کوئے نہ جانے تمرا انت — اُوچے تے اوچا بھگونت
۴- سگل سمگری تمرے سوتر دھاری — تم تے ہوئے سو آگیا کاری
۵- تمری گت میت تم ہی جانی — نانک داس سدا قربانی

(ترجمہ)

۱- تو مالک تو خالق میرا — تجھ پر میں ارداس کروں
تن من سب کچھ تیری مایا — پیش ہیں ساری راس کروں
تو ماں باپ ہمارا ہے — ہم بچے بالے تیرے ہیں
حاصل تیری رحمت سے — سکھ چین ہمیں بہتیرے ہیں
۲- تیرا انت نہ کوئی جانے — رتبہ تیرا نیارا ہے
اونچا ہے تو ہر اونچے سے — تو بھگوان ہمارا ہے
۴- تارے ہیں اپنے آپ پروئی — تو نے جگ کی مالا ہے
حکم جو تجھ سے ملتا ہے — وہ ہو کر رہنے والا ہے
۵- اپنی حد اور اپنی حالت — تجھ پر روشن ساری ہے
نانک تیرا داس ہے یا رب — تجھ پر یہ بلہاری ہے

سلوک

دین ہار پربھ چھوڈ کے لاگہہ آن سوآئے
نانک کہو نہ سیجھسی بن ناوے پت جائے

(ترجمہ شلوک)

داتا کا در چھوڑ کر غیر کو جو اپنائے
نانک کب مقبول ہو نام تجے پت جائے

۱۔ دس بستو لے پاچھے پاوے — ایک بست کارن بکھوٹ گواوے
۲۔ ایک بھی نہ دے دس بھی ہر لے — تو موڑا کہو کہا کرے
۳۔ جس ٹھاکر سیوں ناہی چارا — تاکو کیجئے سد نمسکارا
۴۔ جاکے من لاگا پربھ میٹھا — سرب سوکھ تاہو من وٹھا
۵۔ جس جن اپنا حکم منایا — سرب تھوک نانک تن پایا

(ترجمہ)

۱۔ دس دس چیزیں رب سے لے کر — اُن کے ڈھیر لگاتا ہے
ایک سے جب انکار ہوا پھر — کیوں ایمان گنواتا ہے
۲۔ دس چیزیں بھی چھینے تجھ سے — ایک سے بھی انکاری ہو
مورکھ بول کرے گا کیا تو — زور نہیں تو ناری ہو
۳۔ جس مالک پر زور نہیں — تسلیم آسے تسلیم آسے
وہ مرضی کا مالک ہے — تعظیم آسے تعظیم آسے
۴۔ میٹھا جس کو نام خدا کا — من اُس کا مسرور ہے
من اُس کا مسرور ہے وہ — خوشیوں سے بھرپور ہے
۵۔ اس مالک نے جس بندے سے — حکم اپنا منوایا ہے
نانک اُس کو کھاتا گیا ہے — جو مانگا سو پایا ہے

۱۔ اگنت ساہ اپنی دے راس — کھات پیت برتے انند اُلاس
۲۔ اپنی امان کچھ بُہر ساہ لے — اگیانی من روس کرے
۳۔ اپنی پرتیت آپ ہی کھووے — بہر اس کا بسواس نہ ہووے
۴۔ جس کی بست تس آگے راکھے — پربھ کی آگیا مانے ماتھے
۵۔ اس تے چوگن کرے نہال — نانک صاحب سدا دیال

ترجمہ

۱۔ ساہ سے بندہ مال اور دولت — لے گنتی کے پاتا ہے
کھاتا ہے کچھ پیتا ہے — کچھ برتے عیش مناتا ہے
۲۔ ساہ امانت اپنی سے — کچھ واپس جب لے جاتا ہے
من جاہل پھر روٹھ کے اس سے — غصے میں کیوں آتا ہے
۳۔ اپنی کرتوتوں سے تو رکھ — اپنی ساکھ گنواتا ہے
ساہ کو سب اٹھ جاتا ہے بھروسہ — بھید بھرم کھل جاتا ہے
۴۔ جس مالک کی دولت ہے — رکھ اس مالک کے آگے تو
مان کہا سر آنکھوں پر — کیوں حکم سے اس کے بھاگے تو
۵۔ راضی ہو کر مالک تجھ کو — چار گنا خوشحال کرے
رحمت والا صاحب ہر دم — نانک مالا مال کرے

۱۔ اَنِک بھات مائیا کے ہیت ۔۔۔ سر پر ہووت جان انیت
۲۔ بر کھہ کی چھائیا سیو رنگ لاوے ۔۔۔ اوہ بنسے اوہ من پچھتاوے
۳۔ جو دیسے سو چالن ہار ۔۔۔ لپٹ رہیو تہہ اندھ اندھار
۴۔ بٹاؤ سنو جو لاوے نیہہ ۔۔۔ تا کو ہاتھ نہ آوے کیہہ
۵۔ من ہر کے نام کی پریت سکھدائی ۔۔۔ کر کرپا نانک آپ لیے لائی

ترجمہ

۱۔ مایا رنگا رنگی نیاری ۔۔۔ جی تیرا پرچاتی ہے
پکی بات سمجھ لے بندے ۔۔۔ آتی ہے پر جاتی ہے
۲۔ پیڑ کا سایہ بھایا ہے ۔۔۔ تو اس سے پریت لگاتا ہے
جب وہ سایہ جاتا ہے ۔۔۔ تو پیچھے کیوں پچھتاتا ہے
۳۔ جو کچھ دیکھ رہا ہے تو ۔۔۔ یہ سب کچھ جانے والا ہے
من کا اندھا لپٹے اُن سے ۔۔۔ وہ اُن کا متوالا ہے
۴۔ راہی سے جو پریت لگائے ۔۔۔ وہ [illegible] کر روتا ہے
خاک نہ اس کے ہاتھ لگے ۔۔۔ دل دیتا ہے سو کھوتا ہے
۵۔ پریت کرے جو نام سے رب کے ۔۔۔ من میرے سکھ پاتا ہے
نانک اپنی کرپا سے وہ ۔۔۔ اپنے ساتھ ملاتا ہے

۱۔ میتھیا تن دھن کٹنب سبائیا ۔ میتھیا ہومے ممتا مائیا
۲۔ میتھیا راج جوبن دھن مال ۔ میتھیا کام کرودھ بکرال
۳۔ میتھیا رتھ ہستی اسو بسترا ۔ میتھیا رنگ سنگ مائیا پیکھ ہستا
۴۔ میتھیا دھرو موہ ابھمان ۔ میتھیا آپس اوپر کرت گمان
۵۔ استھر بھگت سادھ کی سرن ۔ نانک جپ جپ جیوے ہر کے چرن

(ترجمہ)

۱۔ تن اور دھن اور بچے بالے ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
بابا خود ہی کنبے والے ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
۲۔ جوبن راج جوانی دولت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
کام کرودھ اور غصہ شہوت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
۳۔ رتھ پوشاکیں گھوڑے ہاتھی ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
زر کا پریم اور ہنستے ساتھی ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
۴۔ موہ، فریب، تکبر، نخوت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
تیرے میرے مال گمان اور شوکت ۔ فانی ہیں سب فانی ہیں
۵۔ سادھوں کے سائے ہیں بھگتی ۔ قائم ہے پائندہ ہے
مالک کے چرنوں میں نانک ۔ نام کو جپ کر زندہ ہے

۱۔ متھیا سرون پر نندا سنہہ — متھیا ہست پر درب کو ہرہ
۲۔ متھیا نیتر پیکھت پر تریا روپا د — متھیا رسنا بھوجن ان سواد
۳۔ متھیا چرن پر بکار کو دھاوہ — متھیا من پر لوبھ لبھاوہ
۴۔ متھیا تن نہی پر اپکارا — متھیا باس لیت بکارا
۵۔ بن بوجھے متھیا سبھ بھئے — سپھل دیہہ نانک ہر ہر نام لئے

(ترجمہ)

۱۔ کان سنے جو غیر کی غیبت — فانی ہے وہ فانی ہے
ہاتھ جو چھینے غیر کی دولت — فانی ہے وہ فانی ہے
۲۔ آنکھ جو گھورے غیر کی عورت — فانی ہے وہ فانی ہے
جیبھ جو لے بھوجن کی لذت — فانی ہے وہ فانی ہے
۳۔ پاؤں جو شر کو بھاگا جائے — فانی ہے وہ فانی ہے
من جو غیر کے دھن پہ آئے — فانی ہے وہ فانی ہے
۴۔ کوئی نہ ہو جس تن سے نیکی — فانی ہے وہ فانی ہے
ناک جو سونگھے باس بدی کی — فانی ہے وہ فانی ہے
۵۔ جب تک من میں گیان نہ ہو — ہر چیز جہاں کی فانی ہے
نانک رب کا نام لئے — پھل دیتا تن انسانی ہے

۶-۵

۱- برتھی ساکت کی آرجا   ساچ بنا کہہ ہووت سوچا
۲- برتھا نام بنا تن اندھ   مکھ آوت تا کے درگندھ
۳- بن سمرن دن رین برتھا بہائے   میگھ بنا جیو کھیتی جائے
۴- گوبند بھجن بن برتھے سب کام   جیو کرپن کے نرارتھ دام
۵- دھن دھن تے جن جہہ گھٹ بسیو ہرناؤ   نانک تا کے بل بل جاؤ

(ترجمہ)

۱- جائیں اکارت رب کے منکر   کافر کفر کمائیں گے
سچ سے جبتک کام نہ لیں گے   پاک کہاں ہو جائیں گے
۲- جائیں اکارت نام سے جو   خالی ہیں دل کے اندھے ہیں
ان کے منہ سے آئے عفونت   بندے گندے مندے ہیں
۳- جائے اکارت جینا جس میں   نام کہیں دن رات نہ ہو
سوکھ کے جل جائے گی کھیتی   جب اس پہ برسات نہ ہو
۴- بھاڑ میں جائیں کام جہاں کے   جن میں رب کا نام نہیں
بھاڑ میں جائے شوم کی دولت   جس سے کچھ آرام نہیں
۵- من میں جن کے نام خدا کا   اُن کی قسمت پیاری ہے
نانک دل قربان ہے اُن پہ   جان مری بلہاری ہے

۱- رہت اَور کچھ اور کماوت   من نہیں پریت مکھہو گنڈھ لاوت
۲- جانن ہار پربھو پربین   بھیکھ نہ کاہو بھین
۳- اور اُپدیسے آپ نہ کرے   آوت جاوت جنمے مرے
۴- جس کے انتر بسے نرنکار   تس کی سیکھ ترے سنسار
۵- جو تم بھانے تن پربھ جانا   نانک اُن جن چرن پراتا

(ترجمہ)

۱- فرض ہوا اس کا اور مگر   وہ کام سب اُلٹے کرتا جائے
دل میں اس کے پریم نہیں گو   اُلفت کے دم بھرتا جائے
۲- جانن ہار خدا کے آگے   جو واقف ہے غیبوں کا
بھیس نہ اُس کا کام آئے گا   بھید کھلے گا عیبوں کا
۳- اور کو جو اُپدیش کرے   خود کام نہ ویسے کرتا ہے
آتا ہے وہ جاتا ہے   وہ جیتا ہے وہ مرتا ہے
۴- جس کے من میں بسنے والا   آپ وہ نرانکار ہوا
اُس کے پاک اُپدیشوں سے   دنیا کا بیڑا پار ہوا
۵- بندے جو مقبول ترے ہیں   دانا جن کو جانیں گے
پاؤں پہ اُن کے سیس جھکا کر   نانک اُن کو مانیں گے

۱- کرؤ بنتی پاربرہم سبھ جانے اپنا کیا آپہہ مانے
۲- آپہہ آپ کرت نبیرا کسے دور جناوت کسے بجھاوت نیرا
۳- اوپاؤ سیانپ سگل تے رہت سبھ کچھ جانے آتم کی رہت
۴- جس بھاوے تس لے لڑ لائے تھان تھننتر رہیا سمائے
۵- سو سیوک جس کرپا کری نمکھ نمکھ جپ نانک ہری

(ترجمہ)

۱- عرض گزار دل رب عالی سے آپ ہی سب کچھ جانے وہ
سب کا پیدا کرنے والا مان ہمارا مانے وہ
۲- جو چاہے خود آپ نبیڑے غیروں سے وہ کام نہ لے
اک کو دور سجھائی دے اور اک کو پاس دکھائی دے
۳- ذات بڑی اور پاک ہے اس کی سب ترکیبوں چالوں سے
واقف ہے وہ دل کے مخفی حالوں اور خیالوں سے
۴- اپنے ساتھ ملا لے اس کو جو اس کے من بھایا ہے
حاضر ہے وہ ناظر ہے وہ جگ میں آپ سمایا ہے
۵- اس کا سیوک ہو جاتا ہے جس پر اس کی رحمت ہے
پل پل نام لئے جا نام ہی اس کا نعمت ہے

سلوک

کام کرودھ اَرُ لوبھ موہ بِنَس جائے اَہَنمیو
نانک پربھ سرناگتی کرِ پرساد گرُ دیو

(ترجمہ)

کام کرودھ اور لوبھ موہ — جائیں مان گمان
رحمت ہو گوردیو کی — نانک پائے امان

۱۔ جِہہ پرساد چھتیہہ امرت کھاہ — تِس ٹھاکر کو رکھ من ماہ
۲۔ جِہہ پرساد سگندھت تن لاوہ — تِس کو سمرت پرم گت پاوہ
۳۔ جِہہ پرساد بسہہ سکھ مندر — تِسہہ دھیائے سدا من اندر
۴۔ جِہہ پرساد گرہ سنگ سکھ بسنا — آٹھ پہر سمرہ تِس رسنا
۵۔ جِہہ پرساد رنگ رس بھوگ — نانک سدا دھیائیے دھیاون جوگ

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے — چھتیس تو امرت کھاتا ہے
اس مالک کو یاد کئے جا — بھول اُسے کیوں جاتا ہے
۲۔ جس داتا کی رحمت سے — تو عطر پھلیں لگاتا ہے
نام اسی کا جپنے سے — مکتی کا رستہ پاتا ہے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے — جا رہتا ہے سکھ مندر تو
اُس کا دھیان کئے جا من میں — نام لبیلے اندر تو
۴۔ جس داتا کی رحمت سے — تو بستی میں آرام کرے
لازم ہے پھر آٹھ پہر — تو یاد اُسی کا نام کرے
۵۔ جس داتا کی رحمت سے — تن من کا تجھ کو عیش ملے
نانک ہے وہ دھیان کے قابل — ہر دم کر لے یاد اُسے

۱۔ جیہہ پرساد پاٹ پٹمبر ہڈھاوہ　　تس تیاگ کت اور لبھاوہ
۲۔ جیہہ پرساد سکھ سیج سوئیجے　　من آٹھ پہر تا کا جس گاویجے
۳۔ جیہہ پرساد تجھ سبھ کوؤ مانے　　مکھ تا کو جس رسن بکھانے
۴۔ جیہہ پرساد تیرو رہتا دھرم　　من سدا دھیائے کیول پاربرہم
۵۔ پربھ جی جپت درگہ مان پاوہ　　نانک پت سیتی گھر جاوہ

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے　　تو ریشم پہنا کرتا ہے
چھوڑ کے اس کی الفت کو　　کیوں غیروں کا دم بھرتا ہے
۲۔ جس داتا کی رحمت سے　　تو سوئے سکھ کی سیجوں پر
گائے جا گن گائے جا　　اے دل تو اس کے آٹھ پہر
۳۔ جس داتا کی رحمت سے　　تو پائے عزت شان سدا
منہ سے اور زباں سے اپنی　　کر لے اس کی حمد ثنا
۴۔ جس داتا کی رحمت سے　　تو دھرم پہ اپنے قائم ہو
خالص دھیان اس پاک خدا کا　　چاہیئے من میں دائم ہو
۵۔ نام خدا کا جپنے سے　　درگاہ میں عزت پائے گا
نانک پھر باعزت ہو کر　　تو اپنے گھر جائے گا

۱- جِنہہ پرسادِ اروگ کنچن دیہی   لو لاوہو تِس رام سنیہی
۲- جِنہہ پرسادِ تیرا اولا رہت   من سکھ پاوہو ہر ہر جس کہت
۳- جِنہہ پرسادِ تیرے سگل چھدر ڈھکے   من سرنی پر ٹھاکر پربھ تاکے
۴- جِنہہ پرسادِ تجھ کو نہ پہوچے   من ساس ساس سمرہو پربھ اُوچے
۵- جِنہہ پرسادِ پائی دُرلبھ دیہ   نانک تا کی بھگت کریہ

(ترجمہ)

۱- جس داتا کی رحمت سے   بے روگ سنہری کایا پایا ہے
لازم ہے اُس پیارے رب پر   پریم سے اپنا دھیان جمائے
۲- جس داتا کی رحمت سے   پت تیری قائم رہتی ہے
اُس کی حمد و ثنا کرنے سے   راحت دائم رہتی ہے
۳- جس داتا کی رحمت سے   ہر عیب ترا مستور رہے
آ جا اُس کے سائے میں   کیوں رب عالی سے دور رہے
۴- جس داتا کی رحمت سے   تو خلق میں ہستی عالی ہے
اے میرے من یاد سے اُس کی   سانس ترا کیوں خالی ہے
۵- جس داتا کی رحمت سے   یہ تن تجھ کو نایاب ملا
اس کی بھگتی کرے نانک   اس کی بھگتی کرنا جا

۱- جہہ پرسادِ آبھوکھن پہریجے من تس سمرت کیوں آلس کیجے
۲- جہہ پرسادِ اسو ہست اسواری من تس پربھ کو کبہو نہ بساری
۳- جہہ پرسادِ باگ ملکھ دھنا راکھہ پرو پرپھ اپنے منا
۴- جِن تیری من بنت بنائی اُدٹھت بیٹھت سد تسہہ دھیائی
۵- تسہہ دھیائے جو ایک الکھے ایہا اوہا نانک تیری رکھے

ترجمہ

۱- جس داتا کی رحمت سے تو گہنے پہنے پھرتا ہے
اے من میرے یاد کر اس کو کیوں سستی میں گھرتا ہے
۲- جس داتا کی رحمت سے چڑھنے کو گھوڑے ہاتھی پائے
اے من میرے لازم ہے اس رب باری کو بھول نہ جائے
۳- جس داتا کی رحمت سے تو دولت باغ زمینیں پائے
اے دل اس کا نام پڑھ کر سندر من کا ہار بنائے
۴- جو داتا اے من میرے یہ تیرا ڈھانچ آباد کرے
لازم ہے جب اُٹھے بیٹھے ہر دم اس کو یاد کرے
۵- ایک الکھ کی یاد کئے جا جو بالا سے بالا ہے
اب بھی وہ رکھوالا نانک آگے بھی رکھوالا ہے

۱- جِہہ پرسادِ کرہِ پُنہ بہُ دان		من آٹھ پہر کرِ تِس کا دھیان
۲- جِہہ پرسادِ تو آچار بیوہاری		تِس پربھ کو ساس ساس چتاری
۳- جِہہ پرسادِ تیرا سُندر رُوپ		سو پربھُ سِمرہُ سدا انوپ
۴- جِہہ پرسادِ تیری نیکی جات		سو پربھ سِمر سدا دن رات
۵- جِہہ پرسادِ تیری پت رہے		گُر پرسادِ نانک جس کہے

(ترجمہ)

۱ جِس داتا کی رحمت سے		تو کثرت سے پُن دان کرے
آٹھ پہر لازم ہے اسے دل		اس داتا کا دھیان کرے
۲ جِس داتا کی رحمت سے		تو اچھے کرم کماتا ہے
کرلے یاد اُس رب کو ہر دم		بھول اُسے کیوں جاتا ہے
۳ جِس داتا کی رحمت سے		یہ سُندر رُوپ جوانی ہے
اُس داتا کو یاد کئے جا		مالک وہ لاثانی ہے
۴ جِس داتا کی رحمت سے		تو حاصل اُونچی ذات کرے
لازم ہے پھر اُس داتا کی		یاد سدا دن رات کرے
۵ جِس داتا کی رحمت سے		دنیا میں عزت پائے تو
نانک گُر کی رحمت سے		اُس داتا کے گُن گائے تو

۱ - جِہہ پرساد سُنہہ کرن ناد ‎ ‎ جِہہ پرساد پیکھہ بسماد
۲ - جِہہ پرساد بولہہ امرت رسنا ‎ ‎ جِہہ پرساد سُکھ سہجے بسنا
۳ - جِہہ پرساد ہست کر چلہہ ‎ ‎ جِہہ پرساد سمپورن پھلہہ
۴ - جِہہ پرساد پرم گت پاوہہ ‎ ‎ جِہہ پرساد سُکھ سہج سماوہہ
۵ - ایسا پربھ تیاگ اَور کت لاگہہ ‎ ‎ گر پرساد نانک من جاگہہ

(ترجمہ)

۱ - جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ سُنتا ہے نغمے پیارے تو
جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ دلکش دیکھے نظارے تو
۲ - جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ تو امرت جیسی بات کرے
جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ سُکھ سہج یہاں دن رات کرے
۳ - جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ ہر کام میں تیرا ہاتھ چلے
جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ تو جگ میں پھولے اور پھلے
۴ - جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ تو اعلیٰ مکتی پاتا ہے
جس داتا کی رحمت سے ‎ ‎ تو سُکھ آنند مناتا ہے
۵ - چھوڑ کے اپنے داتا کو ‎ ‎ کیوں غیر کو ڈھونڈے بول ذرا
نانک گرو کی بخشش سے ‎ ‎ تو من کی آنکھیں کھول ذرا

۱۔ جِہہ پرسادِ توں پرگٹ سنسار — تِس پربھ کو مُول نہ منہہ بسار
۲۔ جِہہ پرسادِ تیرا پرتاپ — رے من مُوڑھ توں تا کو جاپ
۳۔ جِہہ پرسادِ تیرے کارج پورے — تِسہہ جان من سدا ہجورے
۴۔ جِہہ پرسادِ توں پاوہ ساچ — رے من میرے توں تا سِیو راچ
۵۔ جِہہ پرسادِ سبھ کی گت ہوئے — نانک جاپ جپے جپ سوئے

(ترجمہ)

۱۔ جس داتا کی رحمت سے — سنسار میں عزت پائے تو
اس داتا کو یاد کئے جا — اس کو بھول نہ جائے تو
۲۔ جس داتا کی رحمت سے — یہ شان اور شوکت ملتی ہے
او من مورکھ یاد کر اس کو — یاد سے عزت ملتی ہے
۳۔ جس داتا کی رحمت سے — ہر خواہش تیری پوری ہو
حاضر ناظر جان اسے — ہر لحظہ پاک حضوری ہو
۴۔ جس داتا کی رحمت سے — تو سچ کی دولت پائے گا
اے من میرے رچ جا اس میں — پریم سے نعمت پائے گا
۵۔ جس داتا کی رحمت سے — دنیا کا پار اتارا ہے
جپتا ہے نام اس کا نانک — نام اسی کا پیارا ہے

۱- آپ جپائے جپے سو ناؤ — آپ گاوائے سو ہر گن گاؤ
۲- پربھ کرپا تے ہوئے پرگاس — پربھو دیا تے کمل بگاس
۳- پربھ سو پرسن بسے من سوئے — پربھ دیا تے مت اُتم ہوئے
۴- سرب ندھان پربھ تیری مَیا — آپہو کچھو نہ کنہو لَیا
۵- جت جت لاوہ تت لگہہ ہرِ ناتھ — نانک ان کے کچھو نہ ہاتھ

(ترجمہ)

۱- نام خدا کا جپتا ہے — توفیق جو اس سے پاتا ہے
جس پہ رحمت ہوتی ہے — وہ داتا کے گن گاتا ہے
۲- رب کی رحمت جس پہ ہوگی — نور سے مل جائے گا
سب کی رحمت جس پہ ہوگی — صاف کنول کھل جائے گا
۳- رب کی رحمت ہو تو من میں — بستا ہے ہر آن وہی
رب کی رحمت جس پہ ہوگی — عاقل ہے انسان وہی
۴- مال خدا نے بخشش تیری — تو ہی سب کا داتا ہے
داتا آپ نہ بخشے جب تک — کون یہاں کچھ پاتا ہے
۵- مالک جو جو حکم کرے — وہ کرنا کام ہمارا ہے
نانک کے کچھ ہاتھ نہیں — بل زور اسی کا سارا ہے

سلوک

اگم اگادھ پاربرہم سوئے جو جو کہے سو مکت ہوئے
سن میتا نانک بنونتا سادھ جنا کی اچرج کتھا

(ترجمہ شلوک)

رب کی عالی ذات ہے جس کی تھاہ نہ آئے
جو جو اس کا نام لے نام سے مکتی پائے
نانک کی یہ عرض ہے سن لے میرے میت
بات نرالی سادھ کی کر سادھوں سے پریت

۱- سادھ کے سنگ مکھ اوجل ہوت   سادھ سنگ مل سگلی کھوت
۲- سادھ کے سنگ مٹے ابھمان   سادھ کے سنگ پرگٹے سُگیان
۳- سادھ کے سنگ بجھے پربھ نیرا   سادھ سنگ سبھ ہوت نبیرا
۴- سادھ کے سنگ پائے نام رتن   سادھ کے سنگ ایک اوپر جتن
۵- سادھ کی مہما برنے کون پرانی   نانک سادھ کی سوبھا پربھ ماہہ سمانی

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرلے بندے   چہرہ ہو پرنور ترا
سادھ کی سنگت کرلے بندے   میل ہو من کا دور ترا
۲- سادھ کی سنگت کرلے بندے   جائے گا سب مان غرور
سادھ کی سنگت کرلے بندے   گیان کا ہو سب نور ظہور
۳- سادھ کی سنگت کرلے بندے   قرب خدا کا پائے گا
سادھ کی سنگت کرلے بندے   سب دھندا مٹ جائے گا
۴- سادھ کی سنگت کرلے بندے   نام خدا کا ہیرا پائے
سادھ کی سنگت کرلے بندے   ایک خدا پہ جان لٹائے
۵- کس پرانی کو قدرت ہے   جو سادھوں کی تعریف کرے
نانک رب کی حمد کرے   جو سادھوں کی توصیف کرے

۱۔ سادھ کے سنگ اگوچر ملے　　سادھ کے سنگ سدا پر پھلے
۲۔ سادھ کے سنگ آوہ بس پنچا　　سادھ سنگ امرت رس بھنچا
۳۔ سادھ سنگ ہوئے سبھ کی رین　　سادھ کے سنگ منوہر بین
۴۔ سادھ کے سنگ نہ کتہوں دھاوے　　سادھ سنگ استھت من پاوے
۵۔ سادھ کے سنگ مایا تے بھن　　سادھ سنگ نانک پربھ سپرسن

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے　　ان دیکھا رب پائے گا
۲۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے　　پھول کے پھلنا جانے گا
۳۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے　　پانچوں چندریوں پر ہو بس
سادھ کی سنگت کرلے بندے　　نام کا پائے امرت رس
۴۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے　　بن کر سب کی خاک رہے
سادھ کی سنگت کرلے بندے　　باتیں سندر پاک کہے
۵۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے　　من پھر کیوں آوارہ ہو
سادھ کی سنگت کرلے بندے　　قائم من کا پارہ ہو
۵۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے　　مایا من سے دور رہے
سادھ کی سنگت کرلے نانک　　رب تجھ سے مسرور رہے

۱- سادھ سنگ دُشمن سبھ میت   سادھو کے سنگ مہا پُنیت
۲- سادھ سنگ کس سیؤ نہی بیرُ   سادھ کے سنگ نہ بیگا پیرُ
۳- سادھ کے سنگ ناہی کو مندا   سادھ سنگ جانے پرمانندا
۴- سادھ کے سنگ ناہی ہؤتاپُ   سادھ کے سنگ تجے سبھ آپُ
۵- آپے جانے سادھ بڈائی   نانک سادھ پربھو بن آئی

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرلے بندے   دشمن بھی ہوں یار تمام
سادھ کی سنگت کرلے بندے   اعلیٰ ہوں کردار تمام
۲- سادھ کی سنگت کرلے بندے   پاس نہ آئے بیر کبھی
سادھ کی سنگت کرلے بندے   جائیں نہ ٹیڑھے پیر کبھی
۳- سادھ کی سنگت کرلے بندے   بد نہ کسی کو پائے گا
سادھ کی سنگت کرلے بندے   ابدی چین منائے گا
۴- سادھ کی سنگت کرلے بندے   تپ نہ خودی کی آئے گی
سادھ کی سنگت کرلے بندے   خود رائی سب جائے گی
۵- آپ خدا ہی جانے جو   سنتوں کی شان بڑائی ہے
نانک سادھوں اور خدا   ان دونوں کی بن آئی ہے

۱۔ سادھ کے سنگ نہ کبہو دھاوے — سادھ کے سنگ سدا سکھ پاوے
۲۔ سادھ کے سنگ بستُ اگوچر لہے — سادھو کے سنگ اجر سہے
۳۔ سادھ کے سنگ بسے تھان اوچے — سادھو کے سنگ محل پہوچے
۴۔ سادھ کے سنگ درڑھے سبھ دھرم — سادھ کے سنگ کیول پاربرہم
۵۔ سادھ کے سنگ پائے نام ندھان — نانک سادھو کے قربان

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے — من کی بھٹکن جائے گی
سادھ کی سنگت کرلے بندے — ہر دم راحت آئے گی
۲۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے — باطن کا سب بھید کھلے
سادھ کی سنگت کرلے بندے — ان سہنی آسان سہے
۳۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے — اعلیٰ منزل پائے گا
سادھ کی سنگت کرلے بندے — رب کے گھر میں جائے گا
۴۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے — پختہ پھر ایمان رہے
سادھ کی سنگت کرلے بندے — خالص رب میں دھیان رہے
۵۔ سادھ کی سنگت کرلے بندے — نام کی پائے دولت تو
نانک ہیں قربان گیا — ان سادھوں پہ ان سنتوں پہ

۱۔ سادھ کے سنگ سبھ کل اُدھارے — سادھ سنگ ساجن میت کٹمب نسارے
۲۔ سادھو کے سنگ سو دھن پاوے — جس دھن تے سبھ کو ورساوے
۳۔ سادھ کے سنگ دھرم راے کرے سیوا — سادھ کے سنگ سوبھا سُر دیوا
۴۔ سادھو کے سنگ پاپ پلائن — سادھ سنگ امرت گن گائن
۵۔ سادھ کے سنگ سرب تھان گمّ — نانک سادھ کے سنگ سپھل جنمّ

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — کُل کُنبے کا ہو بیڑا پار
سادھ کی سنگت کرنے سے — بچ جائے قبیلہ ساجن یار
۲۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — تو ایسی دولت پائے گا
جس دولت سے اوروں پہ بھی — تو رحمت برسائے گا
۳۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — خود سیوا دھرمی راج کرے
سادھ کی سنگت کرنے سے — اِندر بھی تجھ کو سوبھا دے
۴۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — سب پاپ ترے جھڑ جاتے ہیں
سادھ کی سنگت کرنے سے — ہم امرت سے گن گاتے ہیں
۵۔ سادھ کی سنگت کرنے سے — ہر منزل کو پا لیتا ہے
سادھ کی سنگت کرنے سے — نانک جینا پھل دیتا ہے

۱۔ سادھ کے سنگ نہی کچھ گھال   درسن بھیٹت ہوت نہال
۲۔ سادھ کے سنگ کلوکھت ہرے   سادھ کے سنگ نرک پرہرے
۳۔ سادھ کے سنگ ایہا اوہا سہیلا   سادھ سنگ بچھرت ہرمیلا
۴۔ جو اِچھے سوئی پھل پاوے   سادھ کے سنگ نہ برتھا جاوے
۵۔ پار برھم سادھ ردِ بسے   نانک اُدھرے سادھ سُنِ رسے

(ترجمہ)

۱۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   سب کشٹ مصیبت دُور رہے
سادھ کے درشن ہونے سے   انسان سدا مسرور رہے
۲۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   سب داغ اور دھبے دھوئے جائیں
سادھ کی سنگت کرنے سے   ہم دوزخ سے چھٹکارا پائیں
۳۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   سکھ دونوں جگ میں پاتے ہیں
سادھ کی سنگت کرنے سے   جو بچھڑے ہیں مل جاتے ہیں
۴۔ سادھ کی سنگت کرنے سے   جو چاہے گا پھل پائے گا
سادھ کی سنگت کرنے سے   انسان نہ خالی جائے گا
۵۔ سادھ کے من مندر کے اندر   مالک رب کا نام رہے
سادھ کی بیٹھی بات سے نانک   نیک ترا انجام رہے

۱- سادھ کے سنگ سُنو ہر ناؤ سادھ سنگ ہر کے گن گاؤ
۲- سادھ کے سنگ نہ من تے بسرے سادھ سنگ سر پر نستر سے
۳- سادھ کے سنگ لگے پربھ میٹھا سادھو کے سنگ گھٹ گھٹ ڈیٹھا
۴- سادھ سنگ بھئے آگیا کاری سادھ سنگ گت بھئی ہماری
۵- سادھ کے سنگ مٹے سبھ روگ نانک سادھ بھیٹے سنجوگ

(ترجمہ)

۱- سادھ کی سنگت کرنے سے رب نام سدا سُن پاؤگے
سادھ کی سنگت کرنے سے اُس داتا کے گُن گاؤ گے
۲- سادھ کی سنگت کرنے سے ہم نام خدا کا بھول نہ جائیں
سادھ کی سنگت کرنے سے انسان یقیناً مکتی پائیں
۳- سادھ کی سنگت کرنے سے ہو میٹھا رب کا نام سدا
سادھ کی سنگت کرنے سے ہر دل میں دیکھیں نورِ خدا
۴- سادھ کی سنگت کرنے سے ہم سب فرمانبردار ہوئے
سادھ کی سنگت کرنے سے سب بیڑے اپنے پار ہوئے
۵- سادھ کی سنگت کرنے سے جو روگ بھی ہوں مٹ جائینگے
نانک اچھے بھاگوں والے سادھ کی سنگت پائینگے

۱- سادھ کی مہما بید نہ جانہہ   جیتا سنہہ تیتا بکھیانہہ
۲- سادھ کی اُپما تیہہ گُن تے دُور   سادھ کی اُپما رہی بھرپور
۳- سادھ کی سوبھا کا ناہی انت   سادھ کی سوبھا سدا بے انت
۴- سادھ کی سوبھا اُوچ تے اُوچی   سادھ کی سوبھا مُوچ تے مُوچی
۵- سادھ کی سوبھا سادھ بن آئی   نانک سادھ پربھ بھید نہ بھائی

(ترجمہ)

۱- شان ہے اُونچی سادھوں کی   جو وید کہاں بتلاتے ہیں
سُن پاتے ہیں جتنا جتنا   اتنے ہی گُن گاتے ہیں
۲- شان ہے اُونچی سادھوں کی   جو تین گنوں سے دُور رہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی   جگ جس سے کُل بھرپور رہے
۳- شان ہے اُونچی سادھوں کی   جس شان کا انت انجام نہیں
شان ہے اُونچی سادھوں کی   جو ہوتی ختم تمام نہیں
۴- شان ہے اُونچی سادھوں کی   جو حد بالا سے بالا ہے
شان ہے اُونچی سادھوں کی   جو حد اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
۵- شان ہے اُونچی سادھوں کی   جو سادھوں کو راس آئی ہے
نانک رب اور سادھوں میں   کہتا ہے کون جدائی ہے

سلوک

مَن سَاچا مُکھہ سَاچا سوئے۔ اَوُر نہ پیکھے
ایکس بِن کوئے۔ نانک ایھ لچھن برہم گیانی ہوئے

(ترجمہ شلوک)

جس کے من میں بیج ہے لیے سچی جس کی بات
آس نہ رکھے غیر کی جانے ایک ہی ذات
رب کا اُس کو گیان ہے غیر نہ اس کو بھائے
نانک جس کے وصف یہ برہم گیانی کہلائے

۱- برہم گیانی سدا نرلیپ — جیسے جل مہ کمل الیپ
۲- برہم گیانی سدا نردوکھ — جیسے سور سرب کو سوکھ
۳- برہم گیانی کے درسٹ سمان — جیسے راج رنک کو لاگے تُل پوان
۴- برہم گیانی کے دھیرج ایک — جیو بسدھا کوؤ کھودے کوؤ چندن لیپ
۵- برہم گیانی کا ایہے گناؤ — نانک جیو پاوک کا سہج سبھاؤ

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا — دنیا سے ناپاک نہ ہو
جیسے پھول کنول کا جل میں — خشک رہے نمناک نہ ہو
۲- جس کے من میں گیان خدا کا — وہ دائم بے داغ رہے
جیسے سورج سوکھ سکھا کر — ہر شئے پاک اور صاف کرے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا — سب کو دیکھے ایک نظر
یکساں جیسے آئے ہوا — راجاؤں اور کنگالوں پر
۴- جس کے من میں گیان خدا کا — صبر سے ہر دم کام وہ لے
جیسے دھرتی کو اک کھودے — اک چندن کا لیپ کرے
۵- جس کے من میں گیان خدا کا — گن والا گنوان ہے وہ
آتش جیسی فطرت اس کی — نانک پاک انسان ہے وہ

۱۔ برہم گیانی نرمل تے نرملا ، جیسے میل نہ لاگے جلا

۲۔ برہم گیانی کے من ہوئے پرگاس ، جیسے دھر اوپر آکاس

۳۔ برہم گیانی کے متر ستر سمان ، برہم گیانی کے ناہی ابھمان

۴۔ برہم گیانی اوچ تے اوچا ، من اپنے ہے سبھ تے نیچا

۵۔ برہم گیانی سے جن بھئے ، نانک جن پربھ آپ کرئے

(ترجمہ)

۱۔ جن کے من میں گیان خدا کا ، دل کا پاک اور صاف ہے وہ
میل لگے کب پانی کو ، جب نتھرے تو شفاف ہے وہ

۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا ، اس میں نور سمایا ہے
دیکھو جیسے دھرتی پر ، آکاش برابر چھایا ہے

۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا ، دشمن دوست برابر ہیں
جس کے من میں گیان خدا کا ، اس سے دور خودی کی میں

۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا ، وہ اعلیٰ سے اعلیٰ ہے
سب سے خود کو نیچا جانے ، گو بالا سے بالا ہے

۵۔ رب کا گیان اسی کو ہوتا ، رب جس کو گیانی آپ بنائے
نانک گیان اسی کو ہوگا ، مالک جس کو آپ سکھائے

۱- برہم گیانی سگل کی رینا — آتم رس برہم گیانی چینا
۲- برہم گیانی کی سبھ اوپر میا — برہم گیانی تے کچھ بُرا نہ بھیا
۳- برہم گیانی سدا سمدرسی — برہم گیانی کی درِسٹ اُمرت برسی
۴- برہم گیانی بندھن تے مُکتا — برہم گیانی کی نرمل جُگتا
۵- برہم گیانی کا بھوجن گیان — نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا — خود کو سب کی خاک بتائے
جس کے من میں گیان خدا کا — وہ رُوحانی لذّت پائے
۲- جس کے من میں گیان خدا کا — سب پر شفقت کرتا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا — شر اُس کے نزدیک نہ آئے
۳- جس کے من میں گیان خدا کا — ایک نظر سب اس کو بھائیں
جس کے من میں گیان خدا کا — نین اس کے امرت برسائیں
۴- جس کے من میں گیان خدا کا — ہر بندھن سے مکتی پائے
جس کے من میں گیان خدا کا — وہ نیکی کے رستے جائے
۵- جس کے من میں گیان خدا کا — اُس کا بھوجن رب کا گیان
جس کے من میں گیان خدا کا — نانک اس کا رب میں دھیان

۱۔ برہم گیانی ایک اُوپر آس — برہم گیانی کا نہی بناس
۲۔ برہم گیانی کے غریبی سماہا — برہم گیانی پراُپکار اُماہا
۳۔ برہم گیانی کے ناہی دھندھا — برہم گیانی لے دھاوت بندھا
۴۔ برہم گیانی کے ہوئے سو بھلا — برہم گیانی سُپھل پھلا
۵۔ برہم گیانی سنگ سگل اُدھارُ — نانک برہم گیانی جپے سگل سنسارُ

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا — ایک خدا پر آس لگائے
جس کے من میں گیان خدا کا — موت بھی اس کے پاس نہ آئے
۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا — وہ مسکین طبیعت پائے
جس کے من میں گیان خدا کا — رحم وکرم پر آمادہ آئے
۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا — سب دھندوں سے یکسو ہو
جس کے من میں گیان خدا کا — اُس کو من پر قابو ہو
۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا — اُس سے ہوں سب کام بھلے
جس کے من میں گیان خدا کا — جگ میں پھولے اور پھلے
۵۔ جس کے من میں گیان خدا کا — اُس کی سنگت کرے سو پار
جس کے من میں گیان خدا کا — نانک گُن گائے سنسار

۱۔ برہم گیانی کے ایکے رنگ   برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ
۲۔ برہم گیانی کے نام ادھار   برہم گیانی کے نام پروار
۳۔ برہم گیانی سدا سد جاگت   برہم گیانی اہنگ بدھ تیاگت
۴۔ برہم گیانی کے من پرمانند   برہم گیانی کے گھر سدا آنند
۵۔ برہم گیانی سکھ سہج نواس   نانک برہم گیانی کا نہیں بناس

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا   اُلفت میں یک رنگ رہے
جس کے من میں گیان خدا کا   رب بھی اُس کے سنگ رہے
۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا   نام اس کا آدھار رہے
جس کے من میں گیان خدا کا   نام اس کا پروار رہے
۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا   رہتا ہے بیدار سدا
جس کے من میں گیان خدا کا   دور اس سے پندار سدا
۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا   من اس کا خورسند رہے
جس کے من میں گیان خدا کا   گھر اس کے آنند رہے
۵۔ جس کے من میں گیان خدا کا   چین اور سکھ میں بستا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا   نانک وہ کب مٹنے پائے

۱- برہم گیانی برہم کا بیستا ہو   برہم گیانی ایک سنگ ہیتا
۲- برہم گیانی کے ہوئے اچنت   برہم گیانی کا نرمل منت
۳- برہم گیانی جس کرے پربھ آپ   برہم گیانی کا بڈ پرتاپ
۴- برہم گیانی کا درس بڈبھاگی پائیے   برہم گیانی کو بل بل جائیے
۵- برہم گیانی کو کھوجہہ مہیسر   نانک برہم گیانی آپ پرمیسر

(ترجمہ)

۱- جس کے من میں گیان خدا کا   برہم گیانی کہلاتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا   اک سے پریم لگاتا ہے
۲- جس کے من میں گیان خدا کا   چنتا اس سے دور رہے
جس کے من میں گیان خدا کا   پاک اس کا دستور رہے
۳- اس کے من میں گیان خدا کا   جس کو دیتا والی ہے
جس کے من میں گیان خدا کا   اس کی شان نرالی ہے
۴- جس کے من میں گیان خدا کا   قسمت ہی سے پائیں ہم
جس کے من میں گیان خدا کا   بل بل اس کے جائیں ہم
۵- جس کے من میں گیان خدا کا   ڈھونڈے اس کو مہیش آپ
جس کے من میں گیان   نانک وہ پرمیشر آپ

١- برہم گیانی کی قیمت ناہ — برہم گیانی کے سنگل من ماہ
٢- برہم گیانی کا کون جانے بھید — برہم گیانی کو سدا ادیس
٣- برہم گیانی کا کتھیا نہ جائے ادھا کھر — برہم گیانی سرب کا ٹھاکر
٤- برہم گیانی کی مت کون بکھانے — برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے
٥- برہم گیانی کا انت نہ پار — نانک برہم گیانی کو سدا نمسکار

(ترجمہ)

١- جس کے من میں گیان خدا کا — بندہ ہے انمول وہی
جس کے من میں گیان خدا کا — روشن اس پر حال سبھی
٢- جس کے من میں گیان خدا کا — جانے اس کا بھید خدا
جس کے من میں گیان خدا کا — اس کو ہے آدیس سدا
٣- گیانی کی تعریف میں ہم سے — آدھا حرف نہ لکھا جائے
جس کے من میں گیان خدا کا — سب کا وہ ٹھاکر کہلائے
٤- جس کے من میں گیان خدا کا — کون اسے پہچانے گا
جس کے من میں گیان خدا کا — گیانی اس کو جانے گا
٥- جس کے من میں گیان خدا کا — انت نہ اس کا ہے انجام
جس کے من میں گیان خدا کا — نانک اس کو نت پرنام

۱۔ برہم گیانی سبھ سرشٹ کا کرتا — برہم گیانی سد جیوتے نہی مرتا
۲۔ برہم گیانی مکت جگت جی کا داتا — برہم گیانی پورن پرکھ بدھاتا
۳۔ برہم گیانی اناتھ کا ناتھ — برہم گیانی کا سبھ اوپر ہاتھ
۴۔ برہم گیانی کا سگل اکار — برہم گیانی آپ نرنکار
۵۔ برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنی — نانک برہم گیانی سرب کا دھنی

(ترجمہ)

۱۔ جس کے من میں گیان خدا کا — جگ کا کرتا دھرتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا — زندہ ہے کب مرتا ہے
۲۔ جس کے من میں گیان خدا کا — سکھ مکتی کا داتا ہے
جس کے من میں گیان خدا کا — پورا کام بناتا ہے
۳۔ جس کے من میں گیان خدا کا — بے ناتھوں کا ناتھ ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا — رکھتا سب پر ہاتھ ہے وہ
۴۔ جس کے من میں گیان خدا کا — خود سارا سنسار ہے وہ
جس کے من میں گیان خدا کا — آپ ہی نرانکار ہے وہ
۵۔ جس کے من میں گیان خدا کا — شان اس کی عرفانی ہے
نانک جو گیانی ہے سب کا — ہاتھ اس کے سلطانی ہے

اسٹپدی ۹

سلوک

اُردھارے جو انتر نامُ سرب میں پیکھے بھگوان
نمکھ نمکھ ٹھاکر نمسکارے نانک اوہ اپرس سگل نستارے

(ترجمہ)

جس کے من میں بس گیا   پیارے رب کا نام
سب میں جو بھگوان کا   دیکھے نور تمام
پل پل رب کو یاد جو   کرلے سیس جھکائے
اپرس اس کو جانیئے   نانک جگ تیرائے

۱۔ متھیا ناہی رسنا پرس — من مہہ پریت نرنجن درس
۲۔ پرتریہ روپ نہ پیکھے نیتر — سادھ کی ٹہل سنت سنگ ہیت
۳۔ کرن نہ سنے کاہو کی نندا — سبھ تے جانے آپس کو مندا
۴۔ گور پرساد بکھیا پرہرے — من کی باسنا من تے ٹرے
۵۔ اندری جت پنچ دوکھ تے رہت — نانک کوٹ مدھے کو ایسا اپرس

(ترجمہ)

۱۔ جھوٹ نا ہے جس کے لب پہ — سچ کا جس کو ذوق رہے
من میں عشق خدا اسکا ہو — دیدار کا ہر دم شوق رہے
۲۔ نامحرم کا روپ نہ دیکھے — اپنی آنکھ بچائے وہ
سیوا کرے سادھوں کی — سنتوں سے پریم لگائے وہ
۳۔ کانوں کو غیبت سے روکے — اوروں کے وہ عیب چھپائے
خود کو سب سے نیچا سمجھے — ادنیٰ خود کو کہتا جائے
۴۔ گرو کی اس پہ رحمت ہو — سب بدیاں دور ہٹائے وہ
دور کرے نفسانی خواہش — من کو صاف بنائے وہ
۵۔ بچ کر پانچوں عیبوں سے — جو نفس کو جیت سکے وہ
نانک لاکھوں انسانوں سے — ایسا اپرس ایک ہے وہ

۱۔ بَیسنو سو جِس اُوپر سُو پْرسَنّ — بِسن کی مائیا تے ہوئے بھِنّ
۲۔ کرم کرت ہووے نِہکرم — تِس بَیسنو کا نِرمل دھرم
۳۔ کاہُو پھل کی اِچّھا نہی باچھے — کیول بھگت کیرتن سنگ راچے
۴۔ من تن انتر سِمرن گوپال — سبھ اُوپر ہووت کرپال
۵۔ آپ درڑّے اَورہ نام جپاوے — نانک اوہ بَیسنو پرم گت پاوے

(ترجمہ)

۱۔ وَیشنو اُس کو جانو جس پہ — آپ خدا مسرور رہے
"ویشنو" اُس کو جانو ہر دم — جو مایا سے دُور رہے
۲۔ لاگ سے بچ کر کرم کمائے — کرم ہمیشہ پاک رہے
"ویشنو" وہ ایسا ہے جس کا — دھرم ہمیشہ پاک رہے
۳۔ کرم کمائے پھل کو تیاگے — پھل کا شوق مٹائے وہ
رب کی خاص بھگتی کر کے — دانا کے گُن گائے وہ
۴۔ یاد کرے تن من سے رب کو — جس نے سب کو پالا ہے
سب پر رحمت کرنے والا — بخشش کرنے والا ہے
۵۔ آپ بھی اُس کا نام جپے — اوروں کو نام جپائے وہ
ویشنو اُس کو سمجھ نانک — اعلیٰ رتبہ پائے وہ

۱۔ بھگوتی بھگونت بھگت کا رنگ ۔ سگل تیاگے دُسٹ کا سنگ
۲۔ من تے بنسے سگلا بھرم ۔ کر پوجے سگل پار برہم
۳۔ سادھ سنگ پاپا مل کھووے ۔ تس بھگوتی کی مت اُتم ہووے
۴۔ بھگونت کی ٹہل کرے نت نیت ۔ من تن ارپے بسن پریت
۵۔ ہر کے چرن ہردے بساوے ۔ نانک ایسا بھگوتی بھگونت کو پاوے

(ترجمہ)

۱۔ جس کا نام بھگوتی ہے ۔ بھگوان کی بھگتی کرتا ہے
جس کا نام بھگوتی ہے ۔ ہر بد صحبت سے ڈرتا ہے
۲۔ من میں بھرم نہ رکھے کوئی ۔ وہم گمان ہٹاتا ہے
اپنے رب کو سب میں دیکھے ۔ اُس کو سب میں جھکاتا ہے
۳۔ جو سنتوں کی سنگت میں ۔ سب میل کپٹ کا دھوتا ہے
اُس کا نام بھگوتی ہے ۔ وہ عقل میں اعلےٰ ہوتا ہے
۴۔ ہر دم اپنی بھگتی سے ۔ بھگوان کی سیوا کرتا ہے
تن من سے وہ اپنے رب کی ۔ اُلفت کا دم بھرتا ہے
۵۔ اپنے من کے مندر میں جو ۔ ہر کے چرن بساتا ہے
نانک خاص "بھگوتی" وہ ۔ بھگوان کو اپنے پاتا ہے

۱۔ سو پنڈت جو من پر بودھے — رام نام آتم مہ سودھے
۲۔ رام نام سار رس پیوے — اُس پنڈت کے اُپدیش جگ جیوے
۳۔ ہر کی کتھا ہردے بساوے — سو پنڈت پھر جون نہ آوے
۴۔ بید پران سمرت بوجھے مول — سوکھم مہہ جانے استھول
۵۔ چہو ورنا کو دے اُپدیس — نانک اُس پنڈت کو سدا آدیس

(ترجمہ)

۱۔ پنڈت اُس کو سمجھو تم — جو من میں جوت جگاتا ہے
پیارے رب کے نام کا اپنے — من میں کھوج لگاتا ہے
۲۔ نام ہے رب کا امرت رس — وہ نام کا امرت پیتا ہے
اُس پنڈت کے اُپدیشوں سے — سارا عالم جیتا ہے
۳۔ وہ پنڈت جو رب کی باتیں — من میں خوب بساتا ہے
وہ پنڈت پھر دنیا میں — کب جون بدل کرتا ہے
۴۔ اصل حقیقت دیکھے پرانوں — سمرتیوں اور ویدوں میں
ظاہر کو باطن میں دیکھے — حق کو پائے بھیدوں میں
۵۔ چاروں ورنوں کو جو پنڈت — ایک طرح اُپدیش کرے
نانک ایسے پنڈت کو — آدیش سدا آدیش کرے

۱- بیج منتر سرب کو گیان   چہو ورنا مہہ جپے کوؤ نام
۲- جو جو جپے تس کی گت ہوئے   سادھ سنگ پاوے جن کوئے
۳- کر کرپا انتر اُر دھارے   پس پریت مگدھ پاتھر کو تارے
۴- سرب روگ کا اَوکھد نام   کلیان روپ منگل گن گام
۵- کاہو جگت کتے نہ پائیے دھرم   نانک تس ملے جس لکھیا دھر کرم

(ترجمہ)

۱- "بیج" کا منتر نام ہے رب کا   نام سے سب کو گیان ملے
چاروں ورنوں میں جو جاپے   اپنے رب کا نام جپے
۲- جو جو نام یہ جپتا ہے وہ   مکتی دوارے آتا ہے
کوئی قسمت والا ہی   سادھوں کی سنگت پاتا ہے
۳- رب کی جس پر کرپا ہوگی   من میں نام بسائے گا
وحشی موڑھ بھوت کٹھور   ان سب کو پار لگائے گا
۴- نام خدا کا ہے اک دارو   روگ کرے سب دور یہی
اپنے رب کے گن گاتا   خوشحالی دولت سرور یہی
۵- اس کا اور نہ رستہ کوئی   پائیں نہ اس کو دھرموں میں
نام خدا کا مل جائے گا   نانک جب کرموں میں

۱۔ جس کے من پاربرہم کا نواس — تس کا نام ست رام داس
۲۔ آتم رام تس ندری آئیا — داس دسنتن بھائے تن پایا
۳۔ سدا نکٹ نکٹ ہر جان — سو داس درگہ پروان
۴۔ اپنے داس کو آپ کرپا کرے — تس داس کو سبھ سوجھی پرے
۵۔ سگل سنگ آتم اداس — ایسی جگت نانک رام داس

(ترجمہ)

۱۔ بستا ہے رب جس کے من میں — ہر دم رب کے پاس ہے وہ
پوچھو مجھ سے نام جو اس کا — رام کا سچا داس ہے وہ
۲۔ دیکھے روح جہاں کی ہر سو — سب میں اس کو پاتا ہے
رب کے جتنے داس ہیں ان کا — داس وہی بن جاتا ہے
۳۔ حاصل جس کو قرب خدا کا — سچے ہر دم پاس ہے وہ
عزت ہو درگاہ میں اس کی — رام کا پیارا داس ہے وہ
۴۔ جگ کا مالک داس پہ اپنے — جب رحمت فرمائے گا
اس کو سب کچھ سوجھے گا — سب بھید اس پہ کھل جائے گا
۵۔ سب میں رہ کر اپنے من کو — سب سے دور ہٹاتا ہے
نانک سمجھو رام کا سچا — داس وہی کہلاتا ہے

۱۔ پربھ کی اگیا آتم ہِتاوے — جیون مُکت سوؤ کہاوے
۲۔ تیسا ہرکھ تیسا اُس سوگ — سدا انند تہ نہی بجوگ
۳۔ تیسا سوُرن تیسی اُس ماٹی — تیسا امرت تیسی بکھ کھاٹی
۴۔ تیسا مان تیسا ابھمان — تیسا رنک تیسا راجان
۵۔ جو ورتائے سائی جگت — نانک اوہ پرکھ کہیئے جیون مکت

(ترجمہ)

۱۔ پیارے رب کا حکم جسے — سو جان اپنی سے پیارا ہے
"جیون مکت" وہی ہے اُس کا — جیتے جی چھٹکارا ہے
۲۔ سکھ دکھ اُس کو یکساں ہیں — زنہار خوشی یا سوگ نہیں
رہتا ہے آنند ہمیشہ — اس کو روگ بیوگ نہیں
۳۔ یکساں سمجھے دونوں کو — وہ سونا ہو یا مٹی ہو
امرت جیسی میٹھی شئے ہو — یا زہریلی کھٹی ہو
۴۔ عزت ہو یا ذلت ہو — اک جیسا سب کو جانے گا
راجہ ہو کنگال ہو وہ — دونوں کو یکساں مانے گا
۵۔ اچھا ہی وہ اس کو سمجھے — جو کچھ رب سے آتا ہے
"جیون مکت" وہی ہے نانک — صاف رہائی پاتا ہے

۱۔ پاربرہم کے سگلے ٹھاؤ — جِت جِت گھر راکھے تیسا تِن ناؤ
۲۔ آپے کرن کراون جوگ — پربھ بھاوے سوئی پھُن ہوگ
۳۔ پسرِیو آپ ہوئے اَنت ترنگ — لکھے نہ جاہ پاربرہم کے رنگ
۴۔ جیسی مت دیئے تیسا پرگاس — پاربرہم کرتا ابناس
۵۔ سدا سدا سدا دئیال — سمر سمر نانک بھئے نہال

(ترجمہ)

۱۔ حاضر ناظر پاک خدا — ہر جگت مقام اُسی کا ہے
جس جس جا میں رکھے جس کو — ویسا نام اُسی کا ہے
۲۔ آپ ہی دے توفیق عمل کی — آپ وہی سب کرتا ہے
جو چاہے سو ہوتا ہے — جو ہوتا ہے رب کرتا ہے
۳۔ اپنا جلوہ پھیلا کر — بے انت دکھائی دیتی ترنگ
کہہ نہ اس کے سمجھے کوئی — وہ نرالے رب کے رنگ
۴۔ جیسی عقل کسی کو بخشی — ویسا ہی نورانی ہے
پاک خدا وہ خالق سب کا — باقی ہے لافانی ہے
۵۔ ہر دم ہر دم ہر دم اس کو — رحمت والا پاؤ گے
نام جپو حق نام جپو — پھر نانک سب عیش مناؤ گے

اسٹپدی ۔ ۱۰

سلوک

اُستت کرہِ انیک جن انتُ نہ پاراوار
نانک رچنا پربھِ رچی بہُ بِدھِ انِک پرکار

(ترجمہ)

حمد کریں بے انت اُسی کی جس کا پار نہ وار
نانک رچنا رب رچے کیا بے انت شمار

۱- کئی کوٹ ہوئے پوجاری — کئی کوٹ آچار بیوہاری
۲- کئی کوٹ بھئے تیرتھ واسی — کئی کوٹ بن بھرمہہ اُداسی
۳- کئی کوٹ بید کے سروتے — کئی کوٹ تپیسر ہوتے
۴- کئی کوٹ آتم دھیان دھارہ — کئی کوٹ کب کاب بیچارہ
۵- کئی کوٹ نوتن نام دھیاوہ — نانک کرتے کا انت نہ پاوہ

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو رب کے خاص پجاری ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی — آچاری اور بیوہاری ہیں
۲- لاکھوں اور کروڑوں ہیں — جو تیرتھ میں جا رہتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں تارک — گشت بنوں میں سہتے ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہی — ویدوں کے سننے والے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں زاہد — جپ تپ کے متوالے ہیں
۴- لاکھوں اور کروڑوں اپنے — من میں دھیان جماتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں شاعر — شعروں میں گن گاتے ہیں
۵- لاکھوں اور کروڑوں اس کے — نام نرالے لیتے جائیں
نانک اس خالق مالک کا — لیکن کوئی انت نہ پائیں

۱۔ کئی کوٹ بھئے ابھیمانی ۔ کئی کوٹ اندھ اگیانی
۲۔ کئی کوٹ کرپن کٹھور ۔ کئی کوٹ ابھگ آتم نکور
۳۔ کئی کوٹ پر درب کو ہرہ ۔ کئی کوٹ پر دوکھنا کرہ
۴۔ کئی کوٹ مائیا سرم ماہ ۔ کئی کوٹ پردیس بھرماہ
۵۔ جت جت لاوہو تت تت لگنا ۔ نانک کرتے کی جانے کرتا رچنا

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے ۔ سرکش اور مغرور ہوئے
لاکھوں اور کروڑوں اندھے ۔ علم سے جو بے نور ہوئے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو پتھر دل کنجوس ہی ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو خشک سے بھی اپنے کنجوس ہی ہیں
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو غیر کی چوری کرتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہیں ۔ جو ناحق تہمت دھرتے ہیں
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں کو ۔ دھن دولت مال کمانے کی
لاکھوں اور کروڑوں کو ۔ دھن ملکوں ملکوں جانے کی
۵۔ جس جس جا پر جس کو لگائے ۔ نانک اس جا رہنا ہے
اپنی رچنا آپ ہی جانے ۔ خالق کو کیا کہنا ہے

۱۔ کئی کوٹ سدھ جتی جوگی — کئی کوٹ راجے رس بھوگی
۲۔ کئی کوٹ پنکھی سرپ اپائے — کئی کوٹ پاتھر برکھ نپجائے
۳۔ کئی کوٹ پون پانی بیسنتر — کئی کوٹ دیس بھو منڈل
۴۔ کئی کوٹ سسی ارسور نکھیتر — کئی کوٹ دیو دانو اندر سرچھتر
۵۔ سگل سمگری اپنے سوت دھارے — نانک جس جس بھاوے تس تس نستارے

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے — سدھ جتی اور جوگی ہیں
لاکھوں اور کروڑوں راجے — عیش کے بندے بھوگی ہیں
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں پنچھی — لاکھ کروڑوں ناگ بنائے
لاکھوں اور کروڑوں پتھر — لاکھ کروڑوں پیڑ اگائے
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں قسمیں ! — آگ ہوا اور پانی کی
لاکھوں اور کروڑوں صوبے — خطے اور اقلیمیں بھی
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں روشن — تارے سورج چندر ہیں
لاکھوں اور کروڑوں دانو — دیو اور راجے اندر ہیں
۵۔ تاریں اپنے آپ پروئی — سب دنیا کی مالا ہے
نانک جب چاہے جس کو — وہ پار لگانے والا ہے

۱۔ کئی کوٹ رجس تامس ساتک — کئی کوٹ بید پران سمرت اور ساست

۲۔ کئی کوٹ کئیے رتن سمند — کئی کوٹ نانا پرکار جنت

۳۔ کئی کوٹ کئیے چر جیوے — کئی کوٹ گری میر سوورن تھیوے

۴۔ کئی کوٹ جکھ کنتر پساچ — کئی کوٹ بھوت پریت سوکر مرگاچ

۵۔ سبھ تے نیرے سبھ ہو تے دور — نانک آپ الپت رہیا بھرپور

(ترجمہ)

۱۔ لاکھ کروڑوں رجگن تمگن — ستگن کے انسان بھی ہیں
لاکھ کروڑوں شاستر اور — سمرتیاں وید پران بھی ہیں

۲۔ لاکھ کروڑوں ساگر ہیں جو — ہیرے موتی والے ہیں
لاکھ کروڑوں جانور ایسے — جن کے روپ نرالے ہیں

۳۔ لاکھ کروڑوں ایسے ہیں جو — لمبی عمریں پاتے ہیں
لاکھ کروڑوں ٹیلے پربت — سونے کے بن جاتے ہیں

۴۔ لاکھ کروڑوں یکش اور کنر — لاکھ پشاچ شریر بھی ہیں
لاکھ کروڑوں بھوت پریت — اور شیر بھی ہیں خنزیر بھی ہیں

۵۔ رب ان سب کے پاس بھی ہے — اور رب ان سب سے دور بھی ہے
نانک سب سے دور بھی ہے — اور جگ اس سے بھرپور بھی ہے

۱- کئی کوٹ پاتال کے واسی کئی کوٹ نرک سُرگ نواسی
۲- کئی کوٹ جنمہ جیوہ مرہ کئی کوٹ بہو جونی پھرہ
۳- کئی کوٹ بیٹھت ہی کھاہ کئی کوٹ گھالہہ تھک پاہ
۴- کئی کوٹ کیئے دھنونت کئی کوٹ مایا مہہ چنت
۵- جہ جہ بھانا تہہ تہہ راکھے نانک سبھ کچھ پربھ کے ہاتھے

(ترجمہ)

۱- لاکھوں اور کروڑوں ہیں پاتال میں جن کی ہستی ہے
لاکھوں اور کروڑوں کی جنت یا دوزخ بستی ہے
۲- لاکھوں اور کروڑوں آکر جیتے اور مر جاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں ہی جو جونوں کے چکر کھاتے ہیں
۳- لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو گھر میں بیٹھے کھاتے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں جو محنت سے رزق کماتے ہیں
۴- لاکھوں اور کروڑوں ہیں جو زر والے انسان بنیں
لاکھوں اور کروڑوں کو یہ چنتا ہے دھنوان بنیں
۵- جس کو جس جا چاہے رکھے آپ ہی کرتا دھرتا ہے
رب کے ہاتھ ہے سب کچھ نانک جو چاہے سو کرتا ہے

۱۔ کئی کوٹ بھئے بیراگی   رام نام سنگت تن لاگی
۲۔ کئی کوٹ پربھ کو کھوجنتے   آتم مہہ پاربرہم لہنتے
۳۔ کئی کوٹ درسن پربھ پیاس   تن کو ملیو پربھ ابناس
۴۔ کئی کوٹ مانگہِ ست سنگ   پاربرہم تن لاگا رنگ
۵۔ جن کو ہوئے آپ سپرسن   نانک تے جن سدا دھن دھن

(اشٹپدی ۱)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں تارک   تپسیا سے منہ موڑ چکے
نام سے سب کے پریت لگاتی   ان سے رشتہ جوڑ چکے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے   سب کا کھوج لگاتے ہیں
اپنے ہی وہ من کے اندر   پاک خدا کو پاتے ہیں
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں   دیدار کی جن کو پیاس رہے
وصل ہوں اتفاق رب سے   رب خود ان کے پاس رہے
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے   چاہتے ہیں ست سنگ ملے
الفت پاک خدا سے ان کو   انہیں اس رنگ ملے
۵۔ جن سے آپ خدا ہو راضی   روشن بھاگ انہی کے ہیں
نانک وہ ہیں قسمت والے   دھن دھن بھاگ انہی کے ہیں

۱۔ کئی کوٹ کھانی اُر کھنڈ کئی کوٹ اکاس برہمنڈ
۲۔ کئی کوٹ ہوئے اوتار کئی جگت کینو بستھار
۳۔ کئی بار پسریو پاسار سدا سدا اک ایکنکار
۴۔ کئی کوٹ کینے بہُ بھات پربھ تے ہوئے پربھ ماہِ سمات
۵۔ تاکا انت نہ جانے کوئے آپے آپ نانک پربھ سوئے

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں چھپے سب چشمے جانداروں کے
لاکھوں اور کروڑوں چھپے آکاشوں سنساروں کے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں ہی اوتار جہاں میں آئے ہیں
لاکھوں اور کروڑوں عالم خالق نے پھیلائے ہیں
۳۔ دنیا ساری سمٹے پھیلے روز ازل کی بستی ہے
ہستی ایک اونکار کی ہے جو قائم و دائم ہستی ہے
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں چیزیں رنگا رنگ بنائی ہیں
رب ہی سے سب آتی ہیں پھر رب میں آن سمائی ہیں
۵۔ اس کی تھاہ نہ پائے کوئی اس کا انت نہ پائیں گے
آپ ہی آپ ہوا سو رب ہے نانک اس کو مانیں گے

۱۔ کئی کوٹ پاربرہم کے داس　　تن ہووت آتم پرگاس
۲۔ کئی کوٹ تت کے بیتے　　سدا نہارہ ایکو نیترے
۳۔ کئی کوٹ نام رس پیوہ　　امر بھئے سد سدہی جیوہ
۴۔ کئی کوٹ نام گن گاوہ　　آتم رس سکھ سہج سماوہ
۵۔ اپنے جن کو ساس ساس سمارے　　نانک اوئے پرمیسر کے پیارے

(ترجمہ)

۱۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں　　جو رب کے داس ضرور ہوئے
روحیں ان کی روشن روشن　　دل اُن کے پُر نور ہوئے
۲۔ لاکھوں اور کروڑوں بندے　　اصل حقیقت جانیں وہ
ایک خدا کو دیکھیں سب میں　　ایک خدا کو مانیں وہ
۳۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں　　جو نام کا امرت پیتے ہیں
لافانی ہو جاتے ہیں اور　　دائم جگ میں جیتے ہیں
۴۔ لاکھوں اور کروڑوں ہیں　　حق نام کے جو گن گاتے ہیں
روحانی آنند مناتیں　　سہج سہج سکھ پاتے ہیں
۵۔ ہر دم اپنے بندوں کی　　وہ آپ حفاظت کرتا ہے
نانک رب کے پیارے ہیں　　رب اُن سے الفت کرتا ہے

اسٹپدی - ١١

سلوک

کرن کارن پربھ ایک ہے دوسر ناہی کوئے
نانک تس بلہارنے جل تھل مہیل سوئے

(ترجمہ)

کرتا دھرتا آپ رب اور کون کرتار
وہ جل تھل آکاش میں نانک ہیں بلہار

مُسبّب الاسباب

۱۔ کرن کراون کرنے جوگ — جو تس بھاوے سوئی ہوگ
۲۔ کھن مہِ تھاپ اُتھاپن ہارا — انت نہی کچھ پارا وارا
۳۔ حکمے دھار ادھر رہاوے — حکمے اُپجے حکم سماوے
۴۔ حکمے اوچ نیچ بیوہار — حکمے انیک رنگ پرکار
۵۔ کرِ کرِ دیکھے اپنی وڈیائی — نانک سب مہِ رہیا سمائی

(ترجمہ)

۱۔ ہر کارج کا کارن رب ہے — اس کو قدرت ساری ہے
جو کچھ چاہے سو کچھ ہوگا — حکم اسی کا جاری ہے
۲۔ پل میں جوڑے پل میں توڑے — گنتی اس کو بار نہیں!
قدرت کا کچھ انت نہیں — کچھ پار نہیں کچھ وار نہیں!
۳۔ اس کا حکم سہارا سب کا — خود نہ سہارا پاتا ہے
حکم سے عالم پیدا ہو کر — پھر اس میں کھو جاتا ہے
۴۔ حکم سے اونچ اور نیچ سبھی ہوں — حکم سے سب بیوپار چلے
حکم سے رنگا رنگ نظارے — حکم سے سب سنسار چلے
۵۔ آپ بنائے آپ ہی دیکھے — کیسی شان بڑائی ہے
نانک سب میں آپ سمائے — کیا بھرپور خدائی ہے

۱۔ پربھ بھاوے مانکھ گت پاوے | پربھ بھاوے تا پاتھر تراوے
۲۔ پربھ بھاوے بن سانس تے راکھے | پربھ بھاوے تا ہر گن بھاکھے
۳۔ پربھ بھاوے تا پتت اُدھارے | آپ کرے آپن بیچارے
۴۔ دوہا ہر پا کا آپ سوامی | کھیلے بگسے انتر جامی
۵۔ جو بھاوے سو کار کراوے | نانک درسٹی اَور نہ آوے

(ترجمہ)

۱۔ جب منظور خدا کو ہو | تب بندے مُکتی پاتے ہیں
جب منظور خدا کو ہو | تب پتھر تیر سے آتے ہیں
۲۔ جب منظور خدا کو ہو | تب مُردے جیون پاتے ہیں
جب منظور خدا کو ہو | تب وہ نانک کے گن گاتے ہیں
۳۔ جب منظور خدا کو ہو | تب پاپی کو بھی پار کرے
جگ کو آپ بنائے وہ | اور خود ہی سوچ بچار کرے
۴۔ دونو عالم ہاتھ میں اُس کے | وہ دونوں کا سوامی ہے
آپ ہی کھیلے آپ ہی خوش ہو | آپ ہی انتر جامی ہے
۵۔ نانک جو کچھ اُس کی مرضی | بندہ وہ کچھ سکار کرے
اور نظر کون آتا ہے | سب کار وہی کرتار کرے

۱- کہہ مانکھ تے کیا ہوئے آوے جو تس بھاوے سوئی کراوے
۲- اس کے ہاتھ ہوئے تا سبھ کچھ لیئے جو تس بھاوے سوئی کریئے
۳- انجانت بکھیا مہہ رچے جے جانت آپن آپ بچے
۴- بھرمے بھولا دہ دس دھاوے نمکھہ ماہ چار کنٹ پھر آوے
۵- کر کرپا جس اپنی بھگت دیئے نانک تے جن نام سملیئے

(ترجمہ)

۱- بولو کیا بندے کے بس میں بندے سے کیا ہوتا ہے
جیسا ہو منظور خدا کو ویسا ویسا ہوتا ہے
۲- بس میں اگر انسان کے ہو اک پل میں سب کچھ پائے وہ
جو کچھ ہو منظور خدا کو بات عمل میں آئے وہ
۳- جو رب سے انجان رہے بدیوں میں رچتا جائے گا
جس نے رب کو جان لیا پاپوں سے بچتا جائے گا
۴- موہ بھرم میں پھنستا ہے دبدھا میں چکر کھاتا ہے
من اس کا چوگرد بھٹک کر پل میں واپس آتا ہے
۵- جس پر رب کی کرپا ہے وہ بھگتی ہی کے کام میں ہے
نانک ایسا بھگت خدا کا محو خدا کے نام میں ہے

۱۔ کہن مہہ نیچ کیٹ کو راج — پار برہم غریب نواج
۲۔ جا کا درسٹ کچھو نہ آوے — تس تت کال دہ دس پرگٹا وے
۳۔ جا کو اپنی کرے بخشیس — تا کا لیکھا نہ گنے جگدیس
۴۔ جیو پنڈ سبھ تس کی راس — گھٹ گھٹ پورن برہم پرگاس
۵۔ اپنی بنت آپ بنائی — نانک جیوے دیکھ بڈائی

(ترجمہ)

۱۔ آپ غریب نواز خدا — بندوں کی سُدھ بُدھ لیتا ہے
پل میں عاجز کیڑے کو — وہ راج جہاں کا دیتا ہے
۲۔ ڈوبا ہو گمنامی میں — سنسار نہ جس کو جانے بھی
پل میں اُس کا نام ہو روشن — سب جگ اُس کو مانے بھی
۳۔ جس پر اُس کی بخشش ہوگی — جس پر اُس کی رحمت ہو
لیکھا اُس سے کوئی نہ پوچھے — کوئی نہ اُس کو زحمت ہو
۴۔ تن من دولت اُس کی ہے — سب شان ظہور اُسی کا ہے
ہر اک دل میں ہر اک من میں — روشن نور اُسی کا ہے
۵۔ اپنی صنعت آپ بنائے — کر دے خلق خدائی کو
جیتا ہوں میں دیکھ کے نانک — اُس کی شان بڑائی کو

۱۔ اس کا بل ناہی اس ہاتھ — کرن کراون سرب کو ناتھ
۲۔ آگیا کاری بپرا جیو — جو تس بھاوے سوئی پھن تھیو
۳۔ کبہو اوچ نیچ مہِ بسے — کبہو سوگ ہرکھ رنگ ہسے
۴۔ کبہو نند چند بیوہار — کبہو اودھ اکاس پیال
۵۔ کبہو بیتا برہم بیچار — نانک آپ ملاون ہار

(ترجمہ)

۱۔ بندے کا مقدور نہیں — کیا طاقت اس کے ہاتھ میں ہے
مالک سب کچھ کرتا ہے — بل زور سبھی اس ناتھ میں ہے
۲۔ طاقت اس کے پاس کہاں — مخلوق بہت بیچاری ہے
جو کچھ ہو منظور خدا کو — کرتی دنیا ساری ہے
۳۔ بندہ اونچا چڑھ جاتا ہے — یا پھر پستی میں دھنستا ہے
گاہے سوگ مناتا ہے وہ — گاہ خوشی سے ہنستا ہے
۴۔ گاہے نندا کرتا ہے — اور دیتا ہے شاباش کبھی
آتا ہے پاتال کبھی — اور جاتا ہے آکاش کبھی
۵۔ گاہ وہ سوچے رب کی باتیں — علم خدائی پاتا ہے
داتا جس کو چاہے نانک — اپنے ساتھ ملاتا ہے

۱- کبھو نرت کرے بہو بھات — کبھو سوئے رہے دن رات
۲- کبھو مہا کرودھ بکرال — کبھو سرب کی ہوت رواں
۳- کبھو ہوئے بہے بڈ راجا — کبھو بھیکھاری نیچ کا ساجا
۴- کبھو اپ کیرت منہ آوے — کبھو بھلا بھلا کہاوے
۵- جیو پربھ راکھے تو ہی رہے — گور پرساد نانک سچ کہے!

(ترجمہ)

۱- رنگا رنگی ناچ وہ ناچے — خوب دکھائے گات کبھی
غافل ہو کر نیند کا ماتا — سوتا ہے دن رات کبھی
۲- غصے میں اور طیش میں آکر — گاہے جوش دکھاتا ہے
گاہے سب کے قدموں کی — اپنے کو خاک بناتا ہے
۳- گاہے وہ راجوں کا راجہ — دنیا میں ہو جاتا ہے
گاہ بدل کر بھیس گدا کا — چیتھڑوں لپٹا آتا ہے
۴- گاہ ملے بدنامی اس کو — نظروں سے گر جائے وہ
گاہ ہو اس کی نیکی روشن — نیک بڑا کہلائے وہ
۵- جیسا مالک رکھے اس کو — ویسا ہی وہ رہتا ہے
گرو کی کرپا ہی سے نانک — سچی باتیں کہتا ہے

۱۔ کبہو ہوئے پنڈت کرے بکھانُ　　کبہو مونِ دھاری لاوے دھیانُ
۲۔ کبہو تٹ تیرتھ اسنان　　کبہو سِدھ سادھک مُکھ گیان
۳۔ کبہو کیٹ ہست پتنگ ہوئے جیا　　انِک جونِ بھرمے بھرمِیا
۴۔ نانا روپ جیوں سوانگی دِکھاوے　　جیوں پربھ بھاوے تیوں نچاوے
۵۔ جو تِس بھاوے سوئی ہوئے　　نانک دوجا اور نہ کوئے

(ترجمہ)

۱۔ گاہے پنڈت بن بن کر　　اُپدیش کتھائیں کہتا ہے
گاہے رکھ کر مون برت　　وہ دھیان میں چپ چپ رہتا ہے
۲۔ گاہے تیرتھ جا جا کر　　تن پاک کرے اشنان کرے
گاہے سدھ اور سادھو بن کر　　ظاہر سب پہ گیان کرے
۳۔ گاہے ہاتھی گاہے کیڑا　　گاہ پتنگا بنتا ہے
جوُن انیک بدل کر دیکھو　　بندہ کیا کیا بنتا ہے
۴۔ بھرتا ہے وہ روپ نئے　　بہروپی سوانگ دکھاتا ہے
جیسے اس کی مرضی ہو　　سب ویسے ناچ نچاتا ہے
۵۔ جو کچھ ہو منظور خدا کو　　وہ کچھ ہو کر رہتا ہے
اس بن اور نہیں ہے کوئی　　بات یہ نانک کہتا ہے

۱۔ کبہو سادھ سنگت اِیہہ پاوے — اُس استھان تے بہُر نہ آوے
۲۔ انتر ہوئے گیان پرگاس — اُس استھان کا نہی بناس
۳۔ من تن نام رتے اک رنگ — سدا بسہہ پاربرہم کے سنگ
۴۔ جیو جل مہہ جل آئے کمھاتا — تیو جوتی سنگ جوت سمانا
۵۔ مٹ گئے گون پائے بسرام — نانک پربھ کے سد قربان

ترجمہ

۱۔ گاہے سادھ کی سنگت میں — وہ ایسا لطف اُٹھاتا ہے
جس استھان میں جا بیٹھے — کب لوٹ کر اُس سے آتا ہے
۲۔ گیان کا من میں نور وہ پائے — گیانی ہو نورانی ہو
جس استھان پہ جا بیٹھے — استھان بھی وہ لافانی ہو
۳۔ اُس کے تن من رنگے جائیں — نام کا ایسا رنگ سے ملے
ذات سے رب کی واصل ہو کر — رب کا اُس کو سنگ ملے
۴۔ دوئی کہاں پھر رہتی ہے — جب پانی آئے پانی میں
دوئی کہاں پھر رہتی ہے — جب نور ملے نورانی میں
۵۔ جون جنم کے چکر ٹوٹیں — مل جاتا ہے آرام سکوں
نانک اپنے پاک خدا پر — میں ہر دم قربان رہوں

استپدی-۱۲

سلوک

سُکھی بسے مسکینیا آپ نوار تلے
بڈے بڈے اہنکاریا نانک گرب گلے

(ترجمہ)

سُکھ میں وہ مسکین ہیں جو عاجز کہلائیں
نانک جو مغرور ہیں مان میں وہ گل جائیں

۱۔ جس کے انتر راج ابھمان — سو نرک پاتی ہووت سوآن
۲۔ جو جانے مے جوبن ونت — سو ہووت بشٹا کا جنت
۳۔ آپس کو کرم ونت کہاوے — جنم مرے بہو جون بھرماوے
۴۔ دھن بھوم کا جو کرے گمان — سو مورکھ اندھا اگیان
۵۔ کر کرپا جس کے ہردے غریبی بساوے — نانک ایہا مکت آگے سکھ پاوے

(ترجمہ)

۱۔ جس کو ناز حکومت پر — جو دولت پر مغرور رہے
دوزخ میں گر جائے گا — وہ کتے کی سی موت مرے
۲۔ جس کو ناز جوانی پر ہے — جو بن کی خود بینی ہے
بندہ اس کو گندہ سمجھو — وہ ناپاک یقینی ہے
۳۔ جس کو ناز عمل پر ہے — وہ کرمی خود کو کہتا ہے
مرتا ہے پھر جیتا ہے — وہ جون بدلتا رہتا ہے
۴۔ جس کو ناز زمینوں پر ہے — دولت پر مغرور ہے وہ
مورکھ ہے وہ اندھا ہے — عرفان سے بالکل دور ہے وہ
۵۔ جس کے من میں مسکینی — رحمت سے آپ بساتا ہے
نانک مکتی پائے یہاں بھی — آگے بھی سکھ پاتا ہے

۱۔ دھنونتا ہوئے کر گرباوے ترن سمان کچھ سنگ نہ جاوے
۲۔ بہو لسکر مانکھ اوپر کرے آس پل بھیتر تا کا ہوئے بناس
۳۔ سبھ تے آپ جانے بلونت کھن مہ ہوئے جائے بھسمنت
۴۔ کسے نہ بدے آپ اہنکاری دھرم رائے تس کرے خواری
۵۔ گر پرساد جا کا مٹے ابھمان سو جن نانک درگہہ پروان

(ترجمہ)

۱۔ دھن والا انسان جو اپنی دولت پر اترائے گا
اس دنیا سے تنکا سا بھی اس کے ساتھ نہ جائے گا
۲۔ جو فوجوں اور لشکر کی بہتات پہ ہر دم آس کرے
اس کے سر پر موت جب آئے پل میں اس کا ناس کرے
۳۔ جو خود کو بلوان سمجھ کر سب کو زور دکھاتا ہے
اس پر موت جب آئے پل میں وہ مٹی ہو جاتا ہے
۴۔ اوروں کو جو ہیچ سمجھ لے وہ بندہ پنداری ہے
دھرمی راجہ آئے گا تو اس کے حصے خواری ہے
۵۔ اپنے گر کی رحمت سے جو مان غرور مٹاتا ہے
وہ درگاہ میں رب کی جا کر نانک عزت پاتا ہے

۱- کوٹ کرم کرے ہو دھارے — شرم پاوے سگلے بِرتھارے
۲- انِک تپسیا کرے اہنکار — نرک سرگ پھر پھر اوتار
۳- انِک جتن کر آتم نہیں درَوے — ہر درگہ کہو کیسے گوَرے
۴- آپس کو جو بھلا کہاوے — تِسہِ بھلائی نِکٹ نہ آوے
۵- سرب کی رین جا کا من ہوئے — کہو نانک تا کی نِرمل سوئے

(ترجمہ)

۱- جو خود بینی کرتا ہے — گو لاکھوں کرم کماتا ہے
وہ جوکھوں میں پڑتا ہے — سب کام اکارت جاتا ہے
۲- جو کرتا ہے لاکھ تپسیا — ساتھ مگر اتراتا ہے
جنّت اور دوزخ میں گھومے — جوُن بدلتا جاتا ہے
۳- لاکھ جتن بھی کرتا ہو — وہ دل نہ اگر نرمائے گا
جو لو پھر درگاہ میں رب کی — کیونکر عزت پائے گا
۴- جو نیکی پہ ناز کرے — جو نیک بڑا کہلاتا ہے
نیکی اس کے پاس نہ آئے — جیسا ہو وہ جاتا ہے
۵- خود کو سب کے قدموں کی — جو خاک سمجھتا رہتا ہے
جھل پڑائی اس کی ہے — یہ نانک سب سے کہتا ہے

۱۔ جب لگ جانے مجھ تے کچھ ہوئے — تب اس کو سکھ ناہی کوئے
۲۔ جب ایہہ جانے میں کچھ کرتا — تب لگ گربھ جون مہہ پھرتا
۳۔ جب دھارے کو بیری میت — تب لگ نہچل ناہی چیت
۴۔ جب لگ موہ مگن سنگ مائے — تب لگ دھرم رائے دیئے سزائے
۵۔ پربھ کرپا تے بندھن تو ٹے — گور پرساد نانک ہو چھوٹے

(ترجمہ)

۱۔ جب تک بندہ سمجھے من میں — آپ وہ سب کچھ کرتا ہے
تب تک دل میں چین نہ آئے — کرتا ہے اور مرتا ہے
۲۔ جب تک بندہ سمجھے من میں — کام مجھی سے چلتا ہے
پھیر میں جینے مرنے کے وہ — جونیں روز بدلتا ہے
۳۔ جب تک بندہ سمجھے من میں — بیری ہے یہ میر ہے وہ
اس کے من میں چین نہ آئے — چنچل ہے دلگیر ہے وہ
۴۔ جب تک بندہ دھن دولت کی — مستی میں غرقاب رہے
اس پر دھرمی راجہ کا — پھر غصہ قہر عذاب رہے
۵۔ رب کی رحمت جب بھی ہوگی — سارے بندھن ٹوٹیں گے
نانک گر کی کرپا ہو تو — مان تکبر چھوٹیں گے

۱۔ سہس کھٹے لکھہ کو اُٹھ دھاوے — ترپت نہ آوے مایا پاچھے پاوے
۲۔ انک بھوگ بکھیا کے کرے — نہہ ترپتاوے کھپ کھپ مرے
۳۔ بنا سنتوکھہ نہی کو راجے — سپن منورتھ برتھے سبھ کاجے
۴۔ نام رنگ سرب سکھ ہوئے — بڈبھاگی کسئے پراپت ہوئے
۵۔ کرن کراون آپے آپ — سدا سدا نانک ہرجاپ

(ترجمہ)

۱۔ جب انسان ہزار کما لے — لاکھ کے پیچھے جائے گا
جتنی مایا پائے گا — جی اور اُس کا للچائے گا
۲۔ گو شہوانی لذت کے — وہ بھوگ ہزاروں کرتا ہے
اطمینان نہ حاصل ہو — وہ کھپتے کھپتے مرتا ہے
۳۔ صبر قرار نہ آئے جب تک — راحت کیسے پائے گا
کام ہوں اُس کے سپنے جیسے — خواب میں من پہ چھائے گا
۴۔ نام خدا کا لینے سے — سکھ چین ملے آرام ملے
دھن دھن بھاگ اسی کے ہیں — یہ پیارا جس کو نام ملے
۵۔ ہر کارج کا کرنے والا — سب کا ہے کرتار وہی
نانک رب کا نام سدا جپ — عالی ہے سرکار وہی

۱۔ کرن کراون کرنے ہار — اس کے ہاتھ کہا بیچار
۲۔ جیسی درشٹ کرے تیسا ہوئے — آپے آپ آپ پربھ سوئے
۳۔ جو کچھ کینو سو اپنے رنگ — سبھ تے دور سبھو کے سنگ
۴۔ بوجھے دیکھے کرے ببیک — آپ ہ ایک آپ ہ انیک
۵۔ مرے نہ بنسے آوے نہ جائے — نانک سدا ہی رہیا سمائے

(ترجمہ)

۱۔ ہر کارج کا کارن ہے — کرتار ہے وہ کرتار ہے وہ
بس میں کیا ہے بندے کے — ناچار ہے وہ ناچار ہے وہ
۲۔ جس پر بخشش جیتنی کرے — ویسا وہ ہو جاتا ہے
آپ ہی اپنے آپ ہے وہ — خود آپ خدا کہلاتا ہے
۳۔ جو کچھ نور ظہور ہوا — وہ خالق کو منظور ہوا
سب سے وہ نزدیک ہوا — اور سب سے ہی وہ دور ہوا
۴۔ دیکھے بوجھے دنیا کو — وہ دھیان لگائے خلقت میں
ذات اسی کی وحدت میں ہے — شان اسی کی کثرت میں
۵۔ پاک جنم سے پاک مرن سے — آئے اور نہ جائے وہ
نانک اس کی ذات ہے یکتا — سب میں آپ سمائے وہ

۱- آپ اُپدیسے سمجھے آپ ۔ آپے رچیا سبھ کے ساتھ
۲- آپ کینو آپن بستھار ۔ سبھ کچھ اُس کا اوہ کرنے ہار
۳- اُس تے بھن کہو کچھ ہوئے ۔ تھان تھننتر ایکے سوئے
۴- اپنے چلت آپ کرنے ہار ۔ کوتک کرے رنگ اپار
۵- من مہ آپ مَن اپنے ماہہ ۔ نانک قیمت کہن نہ جائے

(ترجمہ)

۱- آپ ہی اُس نے سمجھا ہے ۔ اور آپ اُس نے سمجھایا ہے
سب کے اندر آپ رچا ہے ۔ سب میں آپ سمایا ہے
۲- آپ سے آپ بنا کر اُس نے ۔ سارا جگ پھیلایا ہے
ہر شئے کا کرتار ہے وہ ۔ سنسار اُسی کی مایا ہے
۳- بولو آخر بے اُس کے بھی ۔ کوئی کسی سے بات ہوئی
جس جس جا پر ہم نے دیکھا ۔ ایک اُسی کی ذات ہوئی
۴- کرنے والا آپ وہی ہے ۔ کام اُسی کے سارے ہیں
رنگ سب اُس کے پیارے ہیں ۔ اور کھیل سب اُس کے نیارے ہیں
۵- آپ سمائے من کے اندر ۔ من بھی اس میں آپ سمائے
نانک خود انمول ہے وہ ۔ پھر قیمت اس کی کون بتائے

۱۔ ست ست ستِ پربھ سوامی   گر پرساد کنے وکھیائی
۱۔ سچ سچ سچ سبھ کینا   کوٹ مدھے کنے برلے چینا
۲۔ بھلا بھلا بھلا تیرا روپ   اتِ سندر اپار انوپ
۴۔ نرمل نرمل نرمل تیری بانی   گھٹ گھٹ سنی سرون بکھانی
۵۔ پوتر پوتر پوتر پنیت   نام جپے نانک من پریت

(ترجمہ)

۱۔ سچا سچا سچا مالک   ہردم اس کا دھیان کریں
گرو کی کرپا جن پر ہوگی   اُس کی شان بیان کریں
۲۔ سچا سچا سچا وہ   سب اُس کا تانا بانا ہے
لاکھوں میں اک نکلے گا   وہ جس نے اس کو جانا ہے
۳۔ پیارا پیارا پیارا پیارا   روپ ترا نورانی ہے
سُندر ہے بے پایاں ہے   لاثانی ہے لاثانی ہے
۴۔ پاک ہے بانی پاک ہے بانی   پاک یہ تیری بانی ہے
ہر ہر دل میں سُن سُن کر   جو کانوں کان سنانی ہے
۵۔ پاک پوتر پاک پوتر   پاک وہی ہو جاتا ہے
نام جپے جو من سے نانک   رب سے پریت لگاتا ہے

اسٹپدی ۱۳

سلوک

سُنت سرن جو جن پرے سو جن اُدھرن ھار
سُنت کی نِندا نانکا بہُر بہُر اَوتار

(ترجمہ)

سنت کی نِندا جو کرے پھر جُونوں میں جائے
سائے میں آ کر سنت کے نانک مکتی پائے

۱۔ سُنت کے دُوکھن آرجا گھٹے　　سنت کے دُوکھن جم تے نہی چھُٹے
۲۔ سُنت کے دُوکھن سُکھ سُبھ جائے　　سُنت کے دُوکھن نرک مہ پائے
۳۔ سُنت کے دُوکھن مت ہوئے ملین　　سَنت کے دُوکھن سوبھا تے ہین
۴۔ سُنت کے ہتے کو رکھے نہ کوئے　　سَنت کے دُوکھن تھان بھرِسٹ ہوئے
۵۔ سَنت کرپال کرپا جے کرے　　نانک سنت سنگ نندک بھی ترے

(ترجمہ)

۱۔ سنت کی نندا کرنے سے　　گھٹ جائے عمر خسارا ہو
سنت کی نندا کرنے سے　　کب مرنے سے چھٹکارا ہو
۲۔ سنت کی نندا کرنے سے　　سُکھ من کا جاتا رہتا ہے
سنت کی نندا کرنے سے　　دوزخ کی پیپا سہتا ہے
۳۔ سنت کی نندا کرنے سے　　خود عقل پہ پردہ پڑتا جاتا ہے
سنت کی نندا کرنے سے　　سب عزت بھاگے ذلت جائے
۴۔ سنت کی جس پر لعنت ہوگی　　اس کو کون بچائے گا!
سنت کی نندا کرنے سے　　گھر بار نجس ہو جائے گا
۵۔ سنت ہیں رحمت والے نانک　　رحم وہ جب فرمائیں گے
نندا کرنے والے بھی　　پھر ساتھ اُن کے بچ جائیں گے

۱۔ سنت کے دوکھن تے مکھ بھوے — سنتن کے دوکھن کاگ جیوں لوے
۲۔ سنتن کے دوکھن سرپ جون پائے — سنت کے دوکھن ترگد جون کمائے
۳۔ سنتن کے دوکھن ترسنا مہ جلے — سنت کے دوکھن سبھ کو چھلے
۴۔ سنت کے دوکھن تیج سبھ جائے — سنت کے دوکھن نیچ نیچاء
۵۔ سنت دوکھی کا ٹھاؤ کو ناہ — نانک سنت بھاوے تا اوے بھی گت پاہ

(ترجمہ)

۱۔ سنت کی نندا کرنے سے — منہ ٹیڑھا بیڑھا ہوتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — کاؤں کاؤں روتا ہے
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — سانپ کی جونی پائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نندا — کیڑا سا بن جائے گا
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — پیاس کے دکھ سے جلتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — سب لوگوں کو چھلتا ہے
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — شان گنوا کر رسوا ہو
کرتا ہے جو سنت کی نندا — نیچوں سے بھی نیچا ہو
۵۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — کیونکر ٹھور ٹھکانا پائے
سنت اگر چاہیں تو نانک — وہ بھی مکتی دوارے آئے

۱۔ سنت کا نندک مہا اتاتائی　　سنت کا نندک کھن ٹکن نہ پائی
۲۔ سنت کا نندک مہا ہتیارا　　سنت کا نندک پرمیسر مارا
۳۔ سنت کا نندک راج تے ہین　　سنت کا نندک دکھیا ار دین
۴۔ سنت کے نندک کو سرب روگ　　سنت کے نندک کو سدا بجوگ
۵۔ سنت کی نندا دوکھ مہہ دوکھ　　نانک سنت بھاوے تا اس کا بھی ہوئے موکھ

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا　　وہ پاپی ہو جاتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　چین نہ پل بھر پاتا ہے
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا　　خونی اور خون خوار سمجھ
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　اس پر رب کی مار سمجھ
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا　　اپنا راج گنوائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　دکھ اور تنگی پائے گا
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا　　روگی ہے رنجور ہے وہ
کرتا ہے جو سنت کی نندا　　دائم رب سے دور ہے وہ
۵۔ کرتے ہیں جو سنت کی نندا　　پاپ ہی پاپ کماتے ہیں
نانک چاہیں سنت اگر تو　　پاپی مکتی پاتے ہیں

۱۔ سنت کا دوکھی سدا اپوِت — سنت کا دوکھی کسے کا نہی مِت
۲۔ سنت کے دوکھی کو ڈانُ لاگے — سنت کے دوکھی کو سبھ تیاگے
۳۔ سنت کا دوکھی مہاں اہنکاری — سنت کا دوکھی سدا بکاری
۴۔ سنت کا دوکھی جنمہہ مرے — سنت کی دوکھنا سُکھ تے ٹرے
۵۔ سنت کے دوکھی کو ناہی ٹھاؤ — نانک سنت بھاوے تا لئے ملائے

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — نیک نہیں بدکار ہے وہ
کرتا ہے جو سنت کی نندا — بولوکس کا یار ہے وہ
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — اُس پہ ڈنڈ لگائیں گے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — چھوڑ سب اُس کو جائیں گے
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — اس میں ہے پندار سدا
کرتا ہے جو سنت کی نندا — رہتا ہے بدکار سدا
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — وہ جی جی کر مرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — کب سکھ حاصل کرتا ہے
۵۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — کب وہ ٹھور ٹھکانا پائے
سنت جو چاہے نانک اس کو — پھر بھی اپنے ساتھ ملائے

۱۔ سنت کا دوکھی اَدھ بیچ تے ٹُوٹے — سنت کا دوکھی کِتے کاج نہ پہوچے
۲۔ سنت کے دوکھی کو اُدیان بھرمائیے — سنت کا دوکھی اُجھڑ پائیے
۳۔ سنت کا دوکھی انتر تے تھوتھا — جیو ساس بنا مرتک کی لوتھا
۴۔ سنت کے دوکھی کی جڑ کچھ ناہ — آپن بیج آپے ہی کھاہ
۵۔ سنت کے دوکھی کو اَور نہ راکھنہار — نانک سنت بھاوے تا لئے اُبار

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — بیچ اُدھر میں ٹوٹے گا
کرتا ہے جو سنت کی نندا — ہر مقصد سے چھوٹے گا
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — اُجڑے بن میں پھرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — ویرانی میں گھرتا ہے
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — وہ اندر سے خالی ہے
لاش ہو جیسے مُردے کی — جو سانس نہ لینے والی ہے
۴۔ اُس کی جڑ کب لگتی ہے — جو سنت کی نندا کرتا ہے
بوتا ہے سو کھاتا ہے — جو کرتا ہے سو بھرتا ہے
۵۔ کرتے ہیں جو سنت کی نندا — اُن کو کون بچائیں گے
سنت ہی گر چاہیں تو نانک — بیڑا پار لگائیں گے

۱۔ سنت کا دوکھی دیُو بل لائے — جیُو جل بہُون مچھلی تڑپھڑاسئے
۲۔ سنت کا دوکھی بھوکھا نہی راجے — جیُو پاوک ایندھن نہی دھراپئے
۳۔ سنت کا دوکھی چھُٹے اکیلا — جیُو بوآڑ تل کھیت ماہ وہیلا
۴۔ سنت کا دوکھی دھرم تے رہت — سنت کا دوکھی سدا متھیا کہت
۵۔ کرت نندک کا دھر ہی پیا — نانک جو تس بھاوے سوئی تھیا

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — چیخے گا چلائے گا
جیسے پانی کی مچھلی بن کر — تڑپے گا بل کھائے گا
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — بھوکا ہے وہ سیر نہ ہو
جیسے جلتی آگ کو کافی — کچھ ایندھن کا ڈھیر نہ ہو
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — سنگی اور نہ بیلا ہو
تل کا ونٹھل کھیت میں خالی — جیسے ایک اکیلا ہو
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا — دھرم سے خالی رہتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا — جھوٹ ہمیشہ کہتا ہے
۵۔ کرتا ہے جو نندا وہ — قسمت روز ازل کا ہے
[illegible] — [illegible]

۱۔ سنت کا دوکھی بگرا روپ ہوئے جائے سنت کے دوکھی کو درگہہ ملے سزائے
۲۔ سنت کا دوکھی سدا اسٹھ گائیے سنت کا دوکھی نہ مرے نہ جیوائیے
۳۔ سنت کے دوکھی کی پجے نہ آسا سنت کا دوکھی اُٹھ چلے نراسا
۴۔ سنت کے دوکھ نہ ترسٹے کوئے جیسا بھاوے تیسا کوئی ہوئے
۵۔ پئیا کرت نہ میٹے کوئے نانک جانے سچا سوئے

(ترجمہ)

۱۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا بگڑے اس کا روپ سدا
کرتا ہے جو سنت کی نندا رب کے دوارے پائے سزا
۲۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا اوپر کے دم بھرتا ہے
کرتا ہے جو سنت کی نندا جیتا اور نہ مرتا ہے
۳۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا آس مراد نہ پائے گا
کرتا ہے جو سنت کی نندا مایوسی میں جائے گا
۴۔ کرتا ہے جو سنت کی نندا چھٹکارا کب پاتا ہے
جیسا رب کے من کو بھائے ویسا ہو ہو جاتا ہے
۵۔ کرموں کا جو لکھا ہے پھر اس کو کون مٹائے گا
نانک وہ رب سچا جانے بھید نہ کوئی پائے گا

۱- سب گھٹ تس کے اوہ کرنہار　　سدا سدا تس کو نمسکار
۲- پربھ کی اُستت کرو دِن رات　　تس ہ دھیاوہو ساس گراس
۳- سبھ کچھ ورتے تس کا کیا　　جیسا کرے تیسا کو تھیا
۴- اپنا کھیل آپ کرنے ہار　　دوسر کون کہے بیچار
۵- جس نو کرپا کرے تس آپن نام دیئے　　بڈبھاگی نانک جن سیئے

(ترجمہ)

۱- سب کے دل کا مالک ہے　　کرتار ہے وہ کرتار ہے وہ
اُس کو ہے پرنام ہمیشہ　　کیا عالی سرکار ہے وہ
۲- حمد کرو دن رات اُسی کی　　مہما گاؤ آٹھ پہر
یاد کرو ہر سانس میں اُس کو　　نام بھی لو ہر لقمے پر
۳- دنیا میں جو ہوتا ہے　　سب کام اُسی کا ہوتا ہے
جیسا جس کو کرتا ہے　　وہ ویسا ویسا ہوتا ہے
۴- خود ہی کھیلے کھیل وہ اپنا　　کھیل بھی اس کا نیارا ہے
عیب نکالے کام میں اُس کے　　بندہ کون بچارا ہے
۵- جس پر اس کی رحمت ہو　　وہ نام کی نعمت پائے گا
نانک اس کے بھاگ بڑے ہیں　　جس کو وہ مل جائے گا

اسٹپدی ۔ ۱۴

سلوک

تجہو سیانپ سُہو جن ، سمرہو ہر ہر راۓ
ایک آس ہر من رکھہو نانک دُوکھ بھرم بھؤ جاۓ

(ترجمہ سلوک)

چھوڑ کے سب چترائیاں ، رب کی یاد منائیں
نانک رب کی آس رکھ ، ڈر، شک ، دُکھ مٹ جائیں

۱- مانکھ کی ٹیک برتھی سبھ جان / دین کو ایکے بھگوان
۲- جس کے دیئے رہے اگھائے / بہر نہ ترسنا لاگے آئے
۳- مارے راکھے ایکو آپ / مانکھ کے کچھ ناہی ہاتھ
۴- تس کا حکم بوجھ سکھ ہوئے / تس کا نام رکھ کنٹھ پروئے
۵- سمر سمر سمر پربھ سوئے / نانک بگھن نہ لاگے کوئے

(ترجمہ)

۱- جھوٹ ہے تکیہ بندوں پہ / کب دیتا ہے انسان تجھے
دیتا ہے بھگوان تجھے / بس دیتا ہے بھگوان تجھے

۲- دین اُسی کی دین ہے جس سے / پوری ساری آس رہے
دین اُسی کی دین ہے جس سے / کوئی نہ باقی پیاس رہے

۳- رکھے تو وہ آپ ہی رکھے / مارے تو وہ مارے آپ
بندے کے کچھ ہاتھ نہیں / وہ کام کرے خود سارے آپ

۴- اُس کا حکم سمجھ لینے سے / دُنیا میں سکھ ہوتا ہے
کیوں نہیں پھر شہ رگ میں اپنی / اُس کا نام پروتا ہے

۵- یاد کر اُس کی، یاد کر اُس کی / یاد جب اُس کی آئے گی
نانک پھر کب راہ میں / تجھ کو کوئی روک ستائے گی

۱ـ اُستت من مہہ کر نرنکار کر من میرے ست بیوہار
۲ـ نرمل رسنا امرت پیو سدا سُہیلا کر لیہہ جیو
۳ـ نینہہ پیکھ ٹھاکر کا رنگ سادھ سنگ بنسے سبھ سنگ
۴ـ چرن چلو مارگ گوبند مٹہہ پاپ جپیئے ہر بند
۵ـ کر ہر کرم سرون ہر کتھا ہر درگہہ نانک اُوجل متھا

(ترجمہ)

۱ـ من میرے کر حمد خدا کی اُس کو نِرانکار سمجھ
من میرے کر یاد اُسی کی یہ سچا بیوہار سمجھ
۲ـ کر لے پاک زبان اپنی کو نام کا امرت پیتا جا
جی میں راحت پاتا جا سُکھ چین سے ہر دم جیتا جا
۳ـ مالک کے نیرنگ ہیں سارے جگ کی رنگت دیکھ ذرا
بھولے گی ہر سنگت تجھ کو سادھ کی سنگت دیکھ ذرا
۴ـ چلتا جا تو راہ میں حق کی ہر دم پاؤں بڑھاتا جا
نام خدا کا لیتا جا اور سارے پاپ مٹاتا جا
۵ـ کام کر اُس کا بات سُن اُس کی من تیرا مسرور رہے
نانک پھر درگاہ میں رب کی تیرا رُخ پُر نور رہے

۱۔ بڈبھاگی تے جن جگ ماہِ سدا سدا ہر کے گن گاہِ
۲۔ رام نام جو کرہِ بیچار سے دھنونت گنی سنسار
۳۔ من تن مکھ بولہِ سکھی سدا سدا جا نہہ تے سکھی
۴۔ ایکو ایک ایک پچھانے اِت اُت کی اوہ سوجھی جانے
۵۔ نام سنگ جس کا من مانیا نانک تنہہ نرنجن جانیا

(ترجمہ)

۱۔ دُنیا میں خوش قسمت ہیں اور اچھے بھاگ انہی کے ہیں
رب کے جو گن گائیں ہر دم میٹھے راگ انہی کے ہیں
۲۔ یاد کرے جو نام خدا کا من میں رکھے دھیان وہی
دنیا میں دھنوان وُہی ہے دنیا میں دھنوان وُہی!
۳۔ تن من سے اور منہ سے اپنے نام جو رب کا لیتا ہے
رہتا ہے خوش حال ہمیشہ نام اُسے سُکھ دیتا ہے
۴۔ ایک خُدا مانے گا بس ایک کو ہی پہچانے گا
اِس دُنیا کی جانے گا وہ اُس دُنیا کی جانے گا
۵۔ نام سے من لگ جائے جس کا جس نے من سے مانا ہے
نانک اُس نے سچے دل سے پاک نرنجن جانا ہے

۱۔ گُر پرساد آپن آپ سُجھے   تس کی جانہُ ترشنا بُجھے
۲۔ سادھ سنگ ہر ہر جس کہت   سرب روگ تے اوہ ہر جن رہت
۳۔ اندن کیرتن کیول بکھیان   گرہست مہ سوئی نربان
۴۔ ایک اوپر جس جن کی آسا   تس کی کٹیئے جم کی پھاسا
۵۔ پاربرہم کی جس من بھوکھ   نانک تسہہ نہ لاگے دوکھ

(ترجمہ)

۱۔ جس کو گرو کی رحمت سے   خود کھوج اپنا مل جائے گا
اس کی پیاس بجھے گی ساری   من کی سیری پائے گا
۲۔ سادھ کی سنگت پاکر جو   رب نام کو جپتا جاتا ہے
سب روگوں سے پاک ہے   تن من کی صحت پاتا ہے
۳۔ جو بندہ اس ایک خدا کی   حمد ثنا دن رات کرے
اپنے ہی گھر بار میں رہ کر   حاصل آپ نجات کرے
۴۔ وہ بندہ جو ایک خدا پہ   آس لگائے رہتا ہے
موت کا پھندا کٹ جائے گا   وہ کب زحمت سہتا ہے
۵۔ پاک خدا کی بھوک جسے ہے   چین وہ رب سے پائے گا
دکھ اس کا مٹ جائے نانک   دکھ اس کا مٹ جائے گا

۱۔ جس کو ہردے پربھ من چت آوے سو سنت سُہیلا نہی ڈُلاوے
۲۔ جس پربھ اپنا کرپا کرے سو سیوک کہُ کس تے ڈرے
۳۔ جیسا سا تیسا درسٹایا اپنے کارج مہِ آپ سمایا
۴۔ سودھت سودھت سودھت سیجھیا گُر پرساد تت سبھ بوجھیا
۵۔ جب دیکھؤ تب سبھ کچھ مُول ! نانک سو سوکھم سوئی استھول

(ترجمہ)

۱۔ من میں یاد کرے جو رب کو حق میں دھیان لگائے وہ
سنت وُہی خوشحال رہے من دُبدھا میں کب پائے وہ
۲۔ جس پہ رب کی کرپا ہو وہ رحمت اس کی پائے گا
وہ بندہ کب ڈرتا ہے اور اس کو کون ڈرائے گا
۳۔ جیسی حقیقت جیسا رب ہے ویسا درشن پایا ہے
اپنی ہی مخلوق کے اندر خالق آپ سمایا ہے
۴۔ ڈھونڈا ڈھونڈا ڈھونڈا جس نے پائی ڈھونڈ رسائی ہے
اُس نے گُر کی رحمت سے سب اصل حقیقت پائی ہے
۵۔ ہر شئے کی جڑ مُول وُہی ہے اُس کا سارا جلوہ ہے
ظاہر اُس کا جلوہ نانک باطن اُس کا جلوہ ہے

۱۔ نہہ کچھ جنمے نہہ کچھ مرے — آپن چلت آپ ہی کرے
۲۔ آون جاون درشٹ ان درشٹ — آگیاکاری دھاری سبھ سرشٹ
۳۔ آپے آپ سگل مہہ آپ — انک جگت رچ تھاپ اتھاپ
۴۔ ابناسی ناہی کچھ کھنڈ — دھارن دھار رہیو برہمنڈ
۵۔ الکھ ابھیو پرکھ پرتاپ — آپ جپائے تا نانک جاپ

(ترجمہ)

۱۔ کون جہاں میں آتا ہے — اور کون یہاں سے مرتا ہے
خالق مالک آپ ہی اپنا — کھیل یہ سارا کرتا ہے
۲۔ اک ظاہر اک باطن ہے — اک آتا ہے اک جاتا ہے
سب اُس کے فرمان میں ہیں — ہر شے کو آپ چلاتا ہے
۳۔ ہر شے میں وہ آپ بسا ہے — اُس کے رنگ نرالے ہیں
آپ بنائے آپ بگاڑے — اُس کے ڈھنگ نرالے ہیں
۴۔ باقی ہے وہ باقی ہے — لافانی ہے، لافانی ہے
اُس سے کل خلقت ہے جگ کی — وہ دنیا کا بانی ہے
۵۔ عالی ہے وہ مخفی ہے وہ — شان اُسی کی بالا ہے
جس کو آپ جپاوے نانک — نام کی جپتا مالا ہے

۱۔ جن پربھ جاتا سو سوبھاونت — سگل سندار اُچرے رتن منت

۲۔ پربھ کے سیوک سگل اُدھارن — پربھ کے سیوک دوکھ بسارن

۳۔ آپے میل لئے کرپال — گر کا سبد جپ بھئے نہال

۴۔ اُن کی سیوا سوئی لاگے — جسنو کرپا کرہ وڈ بھاگے

۵۔ نام جپت پاوہ بسرام — نانک تن پرکھ کو اوتم کریان

(ترجمہ)

۱۔ جس نے رب کو جان لیا — شان اُس کی نیاری نیاری ہے
حرف کہے جب ایک بھی مُنہ سے — بچتی دُنیا ساری ہے

۲۔ رب کے ایسے بندے ہی — دُنیا کو پار لگائیں گے
رب کے ایسے بندے ہی — دُنیا کا روگ مٹائیں گے

۳۔ رحمت والا رب ان سب کو — اپنے ساتھ ملائے گا
گُر سے سُن کر نام جپے — سو دُنیا میں سُکھ پائے گا

۴۔ ایسے رب کے بندوں کی — انسان وہ سیوا کرتا ہے
جس پر رحمت رب کی ہے — اور جس کا بھاگ نرالا ہے

۵۔ نام جپے جو نام جپے — پاتا ہے امن امان وہی
نانک سب سے اچھا ہے — رکھتا ہے اونچی شان وہی

۱۔ جو کچھ کرے سو پربھ کے رنگ سدا سدا بسے ہر سنگ
۲۔ سہج سبھائے ہووے سو ہوئے کرنے ہار پچھانے سوئے
۳۔ پربھ کا کیا جن میٹھ لگانا جیسا سا تیسا درسٹانا
۴۔ جس تے اپجے تس ماہ سمائے اوئے سکھ ندھان اونہو بن آئے
۵۔ آپس کو آپ دینو مان نانک پربھ جن ایکو جان

(ترجمہ)

۱۔ رنگ میں رب کے رنگا ہے جو کرتا ہے یا کہتا ہے
رنگ میں رب کے رنگا ہے وہ ساتھ خدا کے رہتا ہے
۲۔ ہوتا ہے سو ہونے دے بے چین نہ جی نہ ہار کرے
سمجھے جو کچھ ہوتا ہے کرتار کرے کرتار کرے
۳۔ پاک خدا جو کرتا ہے سنتوں کو میٹھا لگتا ہے
جیسا ہے وہ عین حقیقت اُن کو ویسا لگتا ہے
۴۔ ذات سے جس کی آئے ہیں پھر اس میں آپ سمائیں گے
چین انہی کو حاصل ہے وہ سکھ کی دولت پائیں گے
۵۔ شان بڑھا کر اپنوں کی خود اپنی شان بڑھاتی ہے
رب میں اور رب والوں میں کب نانک فرق جدائی ہے

اسٹپدی ۱۵

سلوک

سرب کلا بھرپور پربھ برتھا جانن ہار
جاکے سمرن اُدھریئے نانک تِس بلہار

(ترجمہ شلوک)

رب کو سب توفیق ہے اُسکو سب کا دھیان
پار ہوں اُس کی یاد سے نانک ہیں قربان

۱۔ ٹوٹی گانڈھن ہار گوپال سرب جیا آپے پرتپال
۲۔ سگل کی چنتا جس من ماہِ تس تے برتھا کوئی ناہِ
۳۔ رے من میرے سدا ہر جاپ ابناسی پربھ آپے آپ
۴۔ آپن کیا کچھو نہ ہوئے جے سو پرانی لوچے کوئے
۵۔ تس بن ناہی تیرے کچھ کام گت نانک جپ ایک ہر نام

(ترجمہ)

۱۔ جوڑے گا سب ٹوٹے بندھن دنیا کا کرتار ہے وہ
ہر سے اس کی زندہ ہیں سب آپ ہی پالنہار ہے وہ
۲۔ اُس کے من میں سب کی چنتا وہ کرتا رکھوالی ہے
پاتے ہیں سب اُس کے دَر سے خالی کون سوالی ہے
۳۔ من میرے کر یاد اُسی کو تیرا رب لافانی ہے
آپ سے آپ ہوا وہ ظاہر ذات اس کی لاثانی ہے
۴۔ اُس کی مہر نہ جب تک ہوگی آپ کیے کچھ کار نہ ہو
سو سو ند لگائے بندہ کام مگر اک بار نہ ہو
۵۔ اس کے سوا او بندے تیرے کچھ بھی کام نہ آئے گا
ایک خدا کا نام لیے جا نانک مکتی پائے گا

۱۔ رُوپ ونت ہوئے ناہی موہے — پربھ کی جوت سگل گھٹ سوہے
۲۔ دھنونتا ہوئے کیا کو گربے — جا سبھ کچھ تس کا دیا دربے
۳۔ اَت سُورا جے کوؤ کہاوے — پربھ کی کلا بنا کہہ دھاوے
۴۔ جے کو ہوئے بہے داتارُ — تس دین ہار جانے گاوارُ
۵۔ جس گُر پرساد تُوٹے ہَو روگ — نانک سو جن سدا اروگ

(ترجمہ)

۱۔ مان نہ کر مغرور نہ ہو — گو رُوپ سہانا پایا ہے
رُوپ خدا کا رُوپ ہے یہ — جو سب کے من کو بھایا ہے
۲۔ اس پر ناز غرور نہ کر — گر پاس ترے کچھ مایا ہے
دھن دولت سب مالک کی ہے — سارا مال پرایا ہے
۳۔ بہت بہادر بنتا ہے — بلوان اگر کہلاتا ہے
رب کا زور نہ ہو گر تجھ میں — بول کہاں پھر جاتا ہے
۴۔ گر تُو خود کو سمجھا ہے — تُو داتا ہے یا دانی ہے
سچّا داتا سمجھے گا — یہ عین تری نادانی ہے
۵۔ اپنے گُرو کی رحمت سے — جو اپنا مان مٹائے گا
نانک صحت پائے گا — وہ سارے روگ گنوائے گا

۱۔ جیوں مندر کو تھامے تھمن — تیوں گور کا سبد منہہ استھمن

۲۔ جیوں پاکھان ناؤ چڑھ ترے — پرانی گر چرن لگت نسترے

۳۔ جیوں اندھکار دیپک پرگاس — گر درسن دیکھہ من ہوئے بگاس

۴۔ جیوں مہا اُدیان مہہ مارگ پاوے — تیوں سادھو سنگ ملجوت پرگٹاوے

۵۔ تن سنتن کی باچھو دھور — نانک کی ہر لوچا پور

(ترجمہ)

۱۔ جیسے ایک ستون چھت بھر کا — سر پر بوجھ اُٹھاتا ہے
من بھی گرُ کی باتوں سے — ویسے ہی سہارا پاتا ہے

۲۔ ناؤ پہ چڑھ کر پتھر بھی — دریا سے پار اُترتے ہیں
گرُ کے پاؤں میں فانی بھی — دُنیا سے پار اُترتے ہیں

۳۔ جیسے دیپک جلنے پر — سب دُور اندھیرا ہوتا ہے
ویسے گرُ کے درشن سے — من روشن تیرا ہوتا ہے

۴۔ جیسے گھن کے جنگل میں — اک راہی رستہ پاتا ہے
سادھو کی سنگت میں بھی ویسے — نُور ہمیں مل جاتا ہے

۵۔ داتا ایسے سنتوں کی — کچھ بخشش مجھ کو دھول کرو
نانک کی اس آشا کو — منظور کرو، مقبول کرو

۱- من مورکھ کاہے بل لائیے — پرب لکھے کا لکھیا پائیے
۲- دکھ سکھ پربھ دیون ہار — اور تیاگ تو تسے چتار
۳- جو کچھ کرے سوئی سکھ مان — بھولا کاہے پھرہ اجان
۴- کون بست آئی تیرے سنگ — لپٹ رہیو رس لوبھی پتنگ
۵- رام نام جپ ہردے ماہ — نانک پت سیتی گھر جاہ

(ترجمہ)

۱- مورکھ کیوں چلاتا ہے — من مورکھ کیوں چلاتا ہے
جو قسمت کا لکھا ہے — مل جاتا ہے مل جاتا ہے
۲- دکھ بھی اس سے ملتا ہے — تو سکھ بھی اس سے لیتا ہے
اپنے رب سے دھیان لگا — کیوں دل غیروں کو دیتا ہے
۳- جو کچھ اس سے ملتا ہے — سکھ جان اسے سکھ جان اسے
بھولا بھولا کیوں پھرتا ہے — چھوڑ نہ او ناداں آس اسے
۴- تو دنیا میں آیا ہے — تو کیا تھا اپنے کیا لایا ہے
لپٹا ہے پروانہ بن کر — من تیرا للچایا ہے
۵- من میں جپ لے نام خدا کا — کیسا نام سہانا ہے
عزت شان بڑھا لے نانک — آخر کو گھر جانا ہے

۱۔ جس دکھر کو لین تو آیا — رام نام سنتن گھر پایا
۲۔ تج ابھمان لیہو من مول — رام نام ہردے مہ تول
۳۔ لاد کھیپ سنتہ سنگ چال — اور تیاگ بکھیا جنجال
۴۔ دھن دھن کہے سبھ کوئے — مکھ اوجل ہر درگہہ سوئے
۵۔ ایہہ واپار ورلا واپارے — نانک تا کے سد بلہارے

(ترجمہ)

۱۔ جنس خدا کے نام کی ہے — تو جس کو لینے آیا ہے
سنتوں کے گھر ملتی ہے — یہ سنتوں ہی کی مایا ہے
۲۔ شان اور شوکت چھوڑ کے اپنی — رکھ دے آگے من کا مول
جنس خدا کے نام کی لے کر — اس کو اپنے من میں تول
۳۔ لاد کے اپنی کھیپ ذرا تو — سنتوں کے ہمراہ نکل
پاپ کے جنجالوں سے تو — آزاد ہو خاطر خواہ نکل
۴۔ دھن دھن اپنے بھاگوں کا — شہرہ ہو پاس اور دور ترا
عزت ہو درگاہ میں رب کی — چہرہ ہو پرنور ترا
۵۔ رب کا جو بیوپار کماتے — کم ایسے بیوپاری ہو
رب کے ایسے بیوپاری پہ — نانک بھی بلہاری ہو

۱۔ چرن سادھ کے دھوئے دھوئے پیو — ارپ سادھ کو اپنا جیو
۲۔ سادھ کی دھور کرو اسنان — سادھ اوپر جائیے قربان
۳۔ سادھ سیوا بڈبھاگی پائیے — سادھ سنگ ہر کیرتن گائیے
۴۔ انک بگھن تے سادھو راکھے — ہر گن گائے امرت رس چاکھے
۵۔ اوٹ گہی سنتہہ در آئیا — سرب سوکھ نانک تہ پایا

(ترجمہ)

۱۔ سادھوں کے چرنوں کو دھو کر — اُن کا دھوون پیتے جاؤ
جیون مایا سادھوں پر — قربان کرو اور جیتے جاؤ
۲۔ سادھوں کے چرنوں کی مٹی — لے لے کر اشنان کرو
دل ان پر قربان کرو — تن جان اُن پر قربان کرو
۳۔ سادھ کی سیوا کرتے ہیں — جو بھاگ خدا سے پاتے ہیں
سادھوں کی سنگت میں رہ کر — حمد خدا کی گاتے ہیں
۴۔ سب دکھوں اور خطروں سے — یہ سادھ بچائے رکھیں گے
رب کے جو گن گاتے ہیں — وہ امرت کا رس چکھیں گے
۵۔ جو سنتوں کا سایہ لیتے — اُن کے دروازے آتے ہیں
نانک اپنے سنتوں سے — سکھ چین وہ سارے پاتے ہیں

۔ مرتک کو جیوالن ہار بھوکھے کو دیوت آدھار
۔ سرب ندھان جا کی درشٹی ماہِ پُرب لکھے کا لہنا پاہِ
۔ سبھ کچھ تس کا اوہ کرنے جوگ تس بن دوسر ہوا نہ ہوگ
۔ جپ جن سدا سدا دن ریبی سبھ تے اوچ نرمل ایہ کرنی
کر کرپا جس کو نام دیا نانک سو جن نرمل تھیا

(ترجمہ)

۱۔ جس میں جان نہ باقی ہوگی اس میں جان وہ ڈالے گا
بھوکوں کا آدھار وہی ہے کنگالوں کو پالے گا
۲۔ اس کی ایک نظر میں سارے جگ کی دولت مایا ہے
قسمت میں جو لکھا ہے ہر ایک نے اس سے پایا ہے
۳۔ جو کچھ ہے سب مال ہے اس کا وہ ہر شئے کا باقی ہے
ویسا گزرا اور نہ ہوگا یکتا ہے لاثانی ہے
۴۔ او بندے دن رات ہمیشہ ورد کئے جا نام یہی
نام لئے جا، نام لئے جا کام ہے اونچا کام یہی
۵۔ جس کو اپنی رحمت سے خود رب نے نام سکھایا ہے
اس کا جیون پاک ہے نانک نام سے رتبہ پایا ہے

۱۔ جا کے من گور کی پر تیت — تس جن آوے سر پر پھ چیت

۲۔ بھگت بھگت سنیئے تو لوئے — جا کے ہردے ایکو ہوئے

۳۔ سچ کرنی سچ تا کی رہت — سچ ہردے ست مکھ کہت

۴۔ ساچی درسٹ ساچا آکار — سچ ورتے ساچا پاسار

۵۔ پار برہم جن سچ کر جاتا — نانک سو جن سچ سماتا

(ترجمہ)

۱۔ سچے دل سے مان کے جو — ایمان گرو پر لاتا ہے

یاد خدا کی کرتا ہے — وہ رب میں دھیان جماتا ہے

۲۔ جس کے من میں ایک بسے — جو اک میں دھیان لگاتا ہے

جگ کے تینوں طبقوں میں — پھر بھگت وہی کہلاتا ہے

۳۔ کام سب اس کے سچے ہوں — وہ سچ میں جیتا رہتا ہے

سچ ہے اس کے دل کے اندر — سچ ہی منہ سے کہتا ہے

۴۔ سچ ہے اس کی آنکھوں میں — وہ سچ کی دنیا پائے گا

سچ ہی سب میں برتے گا — وہ سچ ہی سچ پھیلائے گا

۵۔ جس نے رب کو سچ کے اندر — سچے دل سے پایا ہے

نانک وہ انسان ہے سچا — سچ میں آپ سمایا ہے

اسٹپدی ۔ ۱۶

سلوک

روپ نہ ریکھہ نہ رنگ کچھ ترہ گن تے پربھ بھِن
تسہ بجھائے نانکا جس ہووے سو پرسن

(ترجمہ شلوک)

پاک وہ رنگ اور روپ سے   تین گنوں سے دور
رب جن سے خوش نانکا   پائیں اس کا نور

۱۔ اپنا ہی پربھ من مہ راکھو ماناکھ کی تو پریت تیاگ
۲۔ تس تے پرے ناہی کچھ کوئے سرب نرنتر ایکو سوئے
۳۔ آپے بینا آپے دانا گہر گنبھیر گہیر سجانا
۴۔ پار برہم پرمیسر گوبند کرپا ندھان دیال بخشند!
۵۔ سادھ تیرے کی چرنی پاؤ نانک کے من ایہہ انراؤ

(ترجمہ)

۱۔ رب کی یاد بسالے من میں رب تیرا لافانی ہے
الفت چھوڑ انسانوں کی سب پیار یہ تیرا فانی ہے
۲۔ اس سے بڑھ کر اور نہیں کچھ اس سے عالی کوئی نہیں
ہر شے میں بے روک وہی ہے اس سے خالی کوئی نہیں
۳۔ سب کچھ اس پر روشن ہے وہ بینا ہے وہ دانا ہے
گہرا اور اتھاہ بھی ہے وہ دانش والا سیانا ہے
۴۔ پاک خدا پرمیشر ہے گوبند ہے پالنہار ہے وہ
رحمت کا وہ مخزن ہے رحمان ہے وہ غفار ہے وہ
۵۔ سادھ جو تیرے پیارے ہیں سکھ پاؤں میں ان کے قدموں سے
نانک کی یہ خواہش ہے لگ جاؤں میں ان کے قدموں سے

۱۔ منسا پورن سرنا جوگ　　جو کر پایا سوئی ہوگ
۲۔ ہرن بھرن جا کا نیتر پھور　　تس کا منتر نہ جانے ہور
۳۔ انند روپ منگل سد جا کے　　سرب تھوک سنی اہ گھر تا کے
۴۔ راج مہ راجا جوگ مہ جوگی　　تپ مہ تپیسر گرہست مہ بھوگی
۵۔ دھیائے دھیائے بھگتہ سکھ پایا　　نانک تس پرکھ کا کنے انت نہ پایا

(ترجمہ)

۱۔ سب کا منشا پورا کرکے　　سب کو آپ بچاتا ہے
جو اس نے لکھ رکھا ہے　　وہ پورا ہوتا جاتا ہے
۲۔ آئے دنیا جائے دنیا　　اس کے ایک اشارے سے
واقف اور نہیں کوئی بھی　　اس کے منتر نیارے سے
۳۔ روپ آنند اسی کا ہے　　کچھ اس کو رنج ملال نہیں!
سنتا ہوں میں گھر میں اس کے　　چیز کسی کا کال نہیں!
۴۔ راجوں میں وہ راجہ ہے　　اور جوگی ہوں تو جوگی ہے
تپ والوں میں تپ والا ہے　　گھر والوں میں بھوگی ہے
۵۔ بھگت جو ہر دم دھیان لگائے　　چین اسے مل جائے گا
ایسی اعلیٰ ہستی کا کچھ　　نانک انت نہ پائے گا

۱- جاکی لیلا کی مِت ناہ   سگل دیو ہارے اوگاہ
۲- پِتا کا جنم کہ جانے پُوت   سگل پروئی اپنے سُوت
۳- سُومت گیان دھیان جن دیئے   جن داس نام دھیاوہ تیئے
۴- تہ گن مہہ جا کو بھرمائے   جنم مرے پھر آوے جائے
۵- اُوچ نیچ تس کے استھان   جیسا جناوے تیسا نانک جان

(ترجمہ)

۱- اُس نے ایسی لیلا دھاری   جس کا انت نہ آیا ہے
دیوتا سب تھک کر ہارے   بھید کب اُس کا پایا ہے
۲- بچے کو معلوم ہو کیونکر   باپ کہاں سے آیا ہے
تار میں کل سنسار پرو کر   رب نے ہار بنایا ہے
۳- جن کو اُس نے ہوش دیا ہے   گیان اور دھیان وہ پاتے ہیں
اُس کے سچے داس وہی ہیں   اُس میں دھیان لگاتے ہیں
۴- ستگن رجگن تمگن ہیں   وہ جس کا من بھرماتا ہے
جیتا ہے گہ مرتا ہے   گہ آتا ہے گہ جاتا ہے
۵- اُونچے ہوں یا نیچے ہوں   سب اس کے ہیں استھان سدا
جیسا آپ سمجھائے نانک   ویسا اُس کو جان سدا

۱۔ نانا روپ نانا جا کے رنگ ۔ نانا بھیکھ کرہ اک رنگ
۲۔ نانا بدھ کینو بستھار ۔ پربھ ابناسی ایک انکار
۳۔ نانا چلت کرے کھن ماہ ۔ پور رہیو پورن سبھ ٹھائے
۴۔ نانا بدھ کر بنت بنائی ۔ اپنی قیمت آپے پائی
۵۔ سبھ گھٹ تس کے سبھ تس کے ٹھاؤ ۔ جپ جپ جیوے نانک ہر ناؤ

(ترجمہ)

۱۔ روپ نئے اور رنگ نئے ۔ نیرنگ نئے اور ڈھنگ نئے
آپ رہے یک رنگ مگر ۔ بہروپ ہیں رنگا رنگ نئے
۲۔ گونا گونی جلووں سے ۔ پھیلاتا ہے سنسار وہی
ذات اس کی لافانی ہے ۔ یکتا ہے ایک اونکار وہی
۳۔ چال نئی اور ڈھال نئی ۔ پل پل میں سوانگ وہ کرتا جائے
کامل ذات اسی کی ہے ۔ وہ سارے بھرنے بھرتا جائے
۴۔ رنگا رنگی خلق بنائے ۔ خوب دکھائے صنعت وہ
آپ ہی اپنی قدر وہ جانے ۔ آپ ہی اپنی قیمت وہ
۵۔ ہر من میں گھر اس کا ہے ۔ ہر گھر میں اس کی بستی ہے
نام کو جپ کر جیتا ہے ۔ بس یہ نانک کی ہستی ہے

۱۔ نام کے دھارے سگلے جنت　نام کے دھارے کھنڈ برہمنڈ
۲۔ نام کے دھارے سمرت بید پران　نام کے دھارے سُنن گیان دھیان
۳۔ نام کے دھارے آگاس پاتال　نام کے دھارے سگل آکار
۴۔ نام کے دھارے پُریا سبھ بھون　نام کے سنگ اُدھرے سُن سرون
۵۔ کر کرپا جس اپنے نام لائے　نانک چوتھے پد مہ سوجن گت پائے

(ترجمہ)

۱۔ نام کے بل پر قائم رہ کر　خلقت بستی رستی ہے
نام کے بل پر خطوں طبقوں　سنساروں کی ہستی ہے
۲۔ نام کے بل پر بندوں کو　سمرتیاں وید پران ملے
نام کے بل پر گیان ملے　اور نام کے بل پر دھیان ملے
۳۔ نام کے بل پر قائم یہ　آکاش بھی ہے پاتال بھی ہے
نام کے بل پر حاصل سارے　جگ کو استقلال بھی ہے
۴۔ نام کے بل پر گھر قائم ہوں　نگری میں آبادی ہو
نام حضور اکا سُن کر حاصل　بندے کو آزادی ہو
۵۔ جس کو اپنی رحمت سے　وہ نام کی اُلفت دیتا ہے
نانک چوتھے درجے میں　وہ کامل مکتی لیتا ہے

۱۔ رُوپ سَت جا کا سَت استھانُ — پُرکھُ سَت کیول پردھانُ
۲۔ کِرتُوت سَت سَت جا کی بانی — سَت پُرکھ سبھ ماہِ سمانی
۳۔ سَت کرمُ جا کی رچنا سَت — مُول سَت سَت اُتپت
۴۔ سَت کرنی نِرمل نِرملی — جسہِ بُجھائے تِسہِ سبھ بھلی
۵۔ سَت نامُ پربھ کا سُکھدائی — بسواس سَت نانک گُر تے پائی

(ترجمہ)

۱۔ سچا اُس کا رُوپ بھی ہے — اور سچا ہی استھان بھی ہے
خالص سچی اُس کی ہستی — جو سب میں پردھان بھی ہے
۲۔ سچے اُس کے کام بھی ہیں — اور سچی اُس کی بات بھی ہے
سچی اُس کی ذات بھی ہے — پُر جس سے موجودات بھی ہے
۳۔ سچے فعل سب اُس کے ہیں — اور سچا خُوب پسارا ہے
جڑ بھی سچ ہے مُول بھی سچ ہے — سچا پیڑ بھی سارا ہے
۴۔ خالص سے بھی بڑھ کر خالص — سچے کام بنائے وہ
جس کو آپ سجھائے وہ — ہر شے کو نیک بتائے وہ
۵۔ سچا نام خدا کا ہے — جو دُنیا کا سکھ داتا ہے
یہ سچا ایمان ہمیشہ — نانک گُر سے پاتا ہے

۱۔ سہت نچو سادھو اُپدیس — سَت تے جن جاکے ہردے پرویس
۲۔ سَت نِرت بوجھے جے کوئے — نام جپت تا کی گت ہوئے
۳۔ آپ ست کیا سبھ سَت — آپے جانے اپنی مِت گت
۴۔ جس کی سِرشٹ سو کرنے ہار — اور نہ بُوجھ کرت بیچار
۵۔ کرتے کی مِت نہ جانے کیا — نانک جو تِس بھاوے سو ورتیا

(ترجمہ)

۱۔ قول ہے سچا سادھوں کا — اُپدیش وہ سچ فرماتے ہیں
سچے وہ بھی جن کے من میں — مندر سادھ بناتے ہیں
۲۔ خالص سچ کو جو سمجھے — یہ بھید جسے مل جاتا ہے
نام خدا کا جپتا ہے وہ — اور چھٹکارا پاتا ہے
۳۔ سچی ذات خدا کی ہے — سب سچا کام بنایا ہے
اپنی حد اور حالت کو — خود آپ اُسی نے پایا ہے
۴۔ اپنی رچنا آپ رچے — کرتار ہے وہ کرتار ہے وہ
رائے نہ پوچھے اور کسی سے — پورا خود مختار ہے وہ
۵۔ آپ جو خود مخلوق ہوا — خالق کے بھید نہ پائے گا
جو اس کو منظور ہے نانک — وہ پورا ہو جائے گا

۱۔ بِسمن بِسم بھئے بِسماد		جِن بُوجھیا تِس آیا سواد
۲۔ پربھ کے رنگ راچ جن رہے		گُر کے بچن پدارتھ لہے!
۳۔ اوے داتے دُکھ کاٹن ہار		جا کے سنگ ترے سنسار
۴۔ جن کا سیوک سو وڈبھاگی		جن کے سنگ ایک لِو لاگی
۵۔ گن گوبند کیرتن جن گاوے		گُر پرساد نانک پھل پاوے

(ترجمہ)

۱۔ حیرت کو بھی حیرت ہے		حیرانی کو حیرانی ہے
جس نے اُس کو جانا ہے		بس لذت اُس نے جانی ہے
۲۔ رب کا رنگ نرالا ہے		اِس رنگ میں جو رچ جاتے ہیں
گُرو کی باتیں سُن سُن کر		وہ اعلیٰ مقصد پاتے ہیں
۳۔ ایسے داتا لوگوں ہی سے		دُکھ کا دُور آزار ہوا
اُن کی سنگت پانے سے		دُنیا کا بیڑا پار ہوا
۴۔ اچھے بھاگ انہی کے ہیں		جو اُن کی سیوا کرتے ہیں
سنگت اُن کی پا پا کر		رب واحد کا دم بھرتے ہیں
۵۔ حمد خدا کی کرتے ہیں		جو مالک کے گُن گاتے ہیں
نانک گرو کی رحمت سے		وہ دُنیا میں پھل پاتے ہیں

اسٹپدی ۱۷

سلوک

آدِ سچ جُگادِ سچ ہے بھی سچ
نانک ہوسی بھی سچ

(ترجمہ)

سچا روزِ ازل سے پہلے سچا روزِ ازل بھی وہ تو !
آج بھی وہ سچا ہے نانک سچا ہوگا کل بھی وہ

۱- چرن سَت سَت پرسن ہار ۔ پوجا سَت سَت سیو دار
۲- درسن سَت سَت پیکھن ہار ۔ نام سَت سَت دھیاون ہار
۳- آپ سَت سَت سبھ دھاری ۔ آپے گن آپے گن کاری
۴- سبد سَت سَت پربھ بکتا ۔ سُرت سَت سَت جس سُنتا
۵- بوجھن ہار کو سَت سبھ ہوئے ۔ نانک سَت سَت پربھ سوئے

(ترجمہ)

۱- پاؤں بھی اُس کے سچے ہیں ۔ جو اُن کو چھوئے سچا ہے
پوجا اُس کی سچی ہے ۔ جو اُس کو پوجے سچا ہے
۲- درشن اُس کا سچا ہے ۔ اور سچا ہے جو درشن پائے
نام بھی اُس کا سچا ہے ۔ اور سچا ہے جو دھیان لگائے
ذات بھی اُس کی سچی جس نے ۔ سب سنسار سنبھالا ہے
آپ ہی نیکی آپ ہی خود وہ ۔ نیکی دینے والا ہے
۴- سچا پاک کلام ہے اُس کا ۔ سچا ہے جو کہتا ہے
ہوش بھی سچا سچا وہ ۔ جو اُس کی سنتا رہتا ہے
۵- سوچ سمجھ جو رکھتا ہے ۔ اُس داتا کو سچا ہے
کہ نانک رب سچا ہے ۔ رب سچا ہے رب سچا ہے

۱۔ ستِ سروپ ردے جن مانیا | کرن کراون تن مول پچھانیا
۲۔ جا کے ردے بسواس پربھ آیا | تت گیان تس من پرگٹایا
۳۔ بھے تے نربھو ہوئے بسانا | جس تے اپجیا تس ماہ سمانا
۴۔ بستُ ماہِ لے بستُ گڈائی | تا کو بھن نہ کہنا جائی
۵۔ بوجھے بوجھن ہار ببیک | نارائن ملے نانک ایک

(ترجمہ)

۱۔ سچ کا روپ سمجھ کر جس نے | دل میں رب کو مانا ہے
کرتا دھرتا دنیا کا | اس خالق کو پہچانا ہے
۲۔ جس کے من میں رب پر اپنے | تکیہ ہے ایمان بھی ہے
اس کے من میں گیان ہے روشن | حاصل سب عرفان بھی ہے
۳۔ خوف سے وہ بے خوف رہے | کب خوف کو اس نے جانا ہے
ذات سے جس کی آیا اس میں | آخر کار سمانا ہے
۴۔ جنس کوئی ہم جنس میں اپنے | جیسے دم آن سمائی ہو
حرف دوئی کا کون کہے | دونوں کی دور جدائی ہو
۵۔ بندہ جس میں سوجھ سمجھ ہے | صاف اس پہ یہ بات ہوئی
نارائن کی ذات میں مل کر | ایک ہی نانک ذات ہوئی

۱۔ ٹھاکر کا سیوک آگیاکاری — ٹھاکر کا سیوک سدا پوجاری
۲۔ ٹھاکر کے سیوک کے من پرتیت — ٹھاکر کے سیوک کی نرمل ریت
۳۔ ٹھاکر کو سیوک جانے سنگ — پربھ کا سیوک نام کے رنگ
۴۔ سیوک کو پربھ پالن ہارا — سیوک کی راکھے نرنکارا
۵۔ سو سیوک جس دیا پربھ دھارے — نانک سو سیوک سانس سانس سمارے

(ترجمہ)

۱۔ مالک کا جو سیوک ہے — حکم وہ پورا کرتا ہے
مالک کا جو سیوک ہے — مالک کی پوجا کرتا ہے
۲۔ مالک کا جو سیوک ہے — ایمان سے من بھرپور کرے
مالک کا جو سیوک ہے — وہ سب اچھے دستور کرے
۳۔ مالک کا جو سیوک ہے — خود مالک اس کے سنگ میں ہے
مالک کا جو سیوک ہے — وہ رنگا اس کے رنگ میں ہے
۴۔ مالک کا جو سیوک ہے — رب اس کو روزی دیتا ہے
مالک کا جو سیوک ہے — رب اس کی رکشا کر لیتا ہے
۵۔ مالک کا جو سیوک ہے — رب مہر سے جس کو شاد کرے
نانک ایسا سیوک تو ہی — مالک کو ہر دم یاد کرے

۔ اپنے جن کا پردا ڈھاکے　　اپنے سیوک کی سر پر راکھے
ـ اپنے داس کو دے وڈائی　　اپنے سیوک کو نام جپائی
ـ اپنے سیوک کی آپ پت راکھے　　تا کی گت مت کوئے نہ لاکھے
۴ـ پربھ کے سیوک کو کو نہ پہوچے　　پربھ کے سیوک اوچ تے اوچے
۵ـ جو پربھ اپنی سیوا لائیا　　نانک سو سیوک دہ دس پرگٹایا

(ترجمہ)

۱۔ اپنے پیارے بندے کا　　وہ پردہ ڈھانک کے عیب چھپائے
عزت اپنے سیوک کی　　وہ سر پر رکھ کر ہاتھ بچائے
۲۔ شان بڑائی دینے والا　　داس کو عزت دیتا ہے
اپنا نام جپانے کی　　سیوک کو ہمت دیتا ہے
۳۔ مالک اپنے سیوک کی　　خود شان اور عزت رکھتا ہے
بھید اس کا کون بتائے　　ایسی عظمت رکھتا ہے
۴۔ رب کے پیارے سیوک کو　　پھر کون پہنچنے والا ہے
اونچے سے وہ اونچا ہے　　وہ بالا سے بھی بالا ہے
۵۔ جس سیوک کو پاک خدا نے　　اپنی خدمت بخشی ہے
نانک اس سیوک کو اس نے　　ہر سو عزت بخشی ہے

۱- نکی کیری مہہ کل راکھے   بھسم کرے لسکر کوٹ لاکھے

۲- جس کا ساس نہ کاڈھت آپ   تا کو راکھت دے کر ہاتھ

۳- مانس جتن کرت بہہ بھانت   تس کے کرتب برتھے جات

۴- مارے نہ راکھے اور نہ کوئے   سرب جیا کا راکھا سوئے

۵- کاہے سوچ کرہ رے پرانی   جپ نانک پربھ الکھ ودانی

(ترجمہ)

۱- اک ننھی سی چیونٹی کو   جب زور عطا رب پاک کرے
لشکر لاکھ کروڑوں کا   وہ پل کے اندر خاک کرے

۲- جس کی جان نہ لے وہ مالک   جس کو مار نہ ڈالے آپ
ہاتھ کرم کا اس پر رکھ کر   اس کی جان بچالے آپ

۳- بندہ کوشش لاکھ کرے   وہ ہمت سو سو بار کرے
کرتب اس کے جائیں اکارت   کار وہ سب بے کار کرے

۴- مارے کس کی طاقت ہے   اور رکھے کس کی ہمت ہے
سب کی رکشا کرنے والی   اس خالق کی قدرت ہے

۵- او فانی! کس سوچ میں ہے تو   سوچ نے تجھ کو مارا ہے
نانک! جپ لے نام اسی کا   جو ان دیکھا سہارا ہے

۱۔ بار بار پربھ جپیئے   پی امرت ایہہ من تن دھرپیئے
۲۔ نام رتن جن گورمکھ پائیا   تس کچھ اور ناہی درسٹایا
۳۔ نام دھن نامو روپ رنگ   نامو سکھ ہر نام کا سنگ
۴۔ نام رس جو جن ترپتانے   من تن نامہ نام سمانے
۵۔ اوٹھت بیٹھت سووت نام   کہہ نانک جن کے سد کام

(ترجمہ)

۱۔ ہر دم نام اُسی کا لو   ہر بار اُسی کی یاد کرو
امرت ہے یہ پی پی کر   تن سیر کرو دل شاد کرو
۲۔ گرو کے منہ سے سن کر جس نے   نام کا ہیرا پایا ہے
اس کو پھر اس دنیا میں   کچھ اور نظر کب آیا ہے
۳۔ نام ہی اس کی دولت ہے   حق نام ہی روپ اور رنگ بھی ہے
نام ہی اس کی راحت ہے   حق نام ہی اس کے سنگ بھی ہے
۴۔ نام کے رس کو پریم کے لب سے   جو خوش قسمت پیتا ہے
نام جپے تن من میں اس کے   نام کے بل پر جیتا ہے
۵۔ جب وہ اُٹھے بیٹھے سوئے   نام ہی لیتا رہتا ہے
کام ہمیشہ کے جپنے کا ہے   سن جو نانک کہتا ہے

۱۔ بولہہ جس جیہبا دن رات — پربھ اپنے جن کینی داتِ
۲۔ کرہ بھگت آتم کے چائے — پربھ اپنے سیؤ رہہ سمائے
۳۔ جو ہوآ ہووت سو جانے — پربھ اپنے کا حکم پچھانے
۴۔ تِس کی مہما کون بکھانؤ — تِس کا گُن کہہ ایک نہ جانؤ
۵۔ آٹھ پہر پربھ بسہہ حضورے — کہہ نانک سیئی جن پورے

(ترجمہ)

۱۔ جو بندے دن رات زباں سے — داتا کے گُن گاتے ہیں
نعمت خاص خدا نے دی ہے — کام ہیں اس کو لاتے ہیں
۲۔ شوق سے بھگتی کرتے ہیں — جو رب سے پریم لگاتے ہیں
رب میں آپ سماتے ہیں — سکھ چین ہمیشہ پاتے ہیں
۳۔ گزرا ہے سو جانیں وہ — جو آئے گا سو جانیں وہ
حکم خدا کا مانیں وہ — اس مالک کو پہچانیں وہ
۴۔ اس کی کیا تعریف کروں — وہ تعریفوں سے بالا ہے
ایک صفت معلوم نہیں — وہ لاکھوں وصفوں والا ہے
۵۔ جن کے من میں آٹھ پہر — اس رب کی خاص حضوری ہو
نانک کامل بندے ہیں وہ — بات آٹھوں کی پوری ہو

۱۔ من میرے تن کی اوٹ لیہہ — من تن اپنا تن جن دیہہ
۲۔ جن جن اپنا پربھو پچھاتا — سو جن سرب تھوک کا داتا
۳۔ تس کی سرن سرب سکھ پاوہ — تس کے درس سبھ پاپ مٹاوہ
۴۔ اور سیانپ سگلی چھاڈو — تس جن کی تو سیوا لاگو
۵۔ آون جان نہ ہووی تیرا — نانک تس جن کے پوجہ سد پیرا

(ترجمہ)

۱۔ اے من میرے اوٹ لے جا کر — ایسے کامل بندوں کی
تن من کر قربان انہی پر — چھوڑ دے صحبت گندوں کی
۲۔ جس نے رب کو جانا ہے — اور شان اس کی پہچانی ہے
دل والا افتخار وہی ہے — سب چیزوں کا داتا ہے
۳۔ اس کی صحبت پائے گا تو — چین سکھ مل جائے گا
اس کے درشن پائے گا تو — اپنے پاپ مٹا دے گا
۴۔ چھوڑ دے اس چترائی کو — ہاں چھوڑ دے اس چترائی کو
ایسے کامل بندوں کی — تو سیوا کر شتابی سے
۵۔ چھوٹ لے گا سب مرنا جینا — آنا جانا مٹ جائے گا
پاؤں انہی کے پوج سدا — کہہ نانک سکھ پا جائے گا

اسٹپدی۔ ۱۸

سلوک

سَت پُرکھ جن جانیا سَت گُر تِس کا ناؤ
تِس کے سَنگ سِکھ اُدھرے نانک ہرگُن گاؤ

(ترجمہ)

سچّے رب کو جان لے ست گورو وہ کہلائے
نانک ہرگن گائے کر سکھ کو پار لگائے

۱۔ ست گرو سکھ کی کرے پرتپال سیوک کو گرو سدا دیال
۲۔ سکھ کی گرو درمت مل ہرے گرو بچنی ہر نام اچرے
۳۔ ست گرو سکھ کے بندھن کاٹے گرو کا سکھ بکار تے ہاٹے
۴۔ ست گرو سکھ کو نام دھن دیئے گرو کا سکھ وڈبھاگی ہیئے
۵۔ ست گرو سکھ کا ہلت پلت سوارے نانک ست گر سکھ کو جی نال سمارے

(ترجمہ)

۱۔ ست گور اپنے سکھوں کی خود آپ حفاظت کرتا ہے
ست گور اپنے سیوک پہ ہر آن عنایت کرتا ہے
۲۔ ست گور اپنے سکھوں کا کل میل کپٹ دھو دیتا ہے
گر کے منہ سے سن کر رب کا نام زباں سے لیتا ہے
۳۔ ست گور اپنے سکھوں کے سب قید اور بندھن توڑے گا
ست گور کا جو چیلا ہے شہوانی لذت چھوڑے گا
۴۔ ست گور اپنے سکھوں کو حق نام کی دولت دیتا ہے
ست گور کا سکھ اپنے گر سے اچھی قسمت لیتا ہے
۵۔ ست گور دونوں جگ میں اپنے سکھ کو نیکو کار کرے
نانک ست گور سکھوں کو خود اپنی جان نثار کرے

۱۔ گور کے گرہ سیوک جو رہے — گور کی آگیا من مہ سہے
۲۔ آپس کو کر کچھ نہ جناوے — ہر ہر نام ردے سد دھیاوے
۳۔ من بیچے ست گور کے پاس — تس سیوک کے کارج راس
۴۔ سیوا کرت ہوئے نہکامی — تس کو ہوت پراپت سوامی
۵۔ اپنی کرپا جس آپ کرے — نانک سو سیوک گور کی مت لئے

(ترجمہ)

۱۔ گرو کے جب استھان میں جب کر — کوئی سیوک رہتا ہے
لازم ہے سب کرتا جائے — جو جو ست گور کہتا ہے
۲۔ نام کی خاطر کام نہ جو — مت اپنا آپ جتائے وہ
ہر دم رب کا نام سمر کر — اور اس میں دھیان جمائے وہ
۳۔ ست گور کو من اپنا دے کر — من کا مول چکانا جائے
تب آسی کے کام ہوں پورے — جو چاہے سو پایا جائے
۴۔ پھل کی خواہش دور کرے — جو کام کرے نشکام کرے
آخر اس کو رب مل جائے — رب کے جو سب کام کرے
۵۔ رب کی کرپا جس پہ ہوگی — رحم اس پہ فرمائے گا
نانک اپنے گور کے سیوک — آپ ہدایت پائے گا

۱۔ بیس بسوے گور کا من مانے — سیوک پرمیسر کی گت جانے
۲۔ سو ستگور جس ردے ہر ناؤ — انک بار گور کو بل جاؤ
۳۔ سرب ندھان جی کا داتا — آٹھ پہر پار برہم رنگ راتا
۴۔ برہم مہ جن جن میں پار برہم — ایکہ آپ نہی کچھ بھرم
۵۔ سہس سیانپ لیا نہ جائیے — نانک ایسا گور بڈبھاگی پائیے

(ترجمہ)

۱۔ بیسوں بسوے ستگور جس کو — اپنا سیوک مانے گا
پائے گا پرمیشر کو — وہ حال خدا کا جانے گا
۲۔ سچا وہ ستگور ہے جس کو — نام کا ہر دم دھیان رہے
ایسے گرو کے صدقے جاؤں — جان اس پر قربان رہے
۳۔ جتنے مال خزانے ہیں — لوگوں کو بخشش کرتا ہے
آٹھ پہر وہ پاک خدا کی — الفت کا دم بھرتا ہے
۴۔ بندہ رب میں رب بندے میں — ذات سے باہر ذات نہیں
گو واحد ہے ذات خدا کی — اس میں شک کی بات نہیں
۵۔ چالاکی سے پائیں نہ اس کو — چترائی سے ہاتھ نہ آئے
اونچے اچھے بھاگ ہوں جس کے — نانک ایسا گرو وہ پائے

۱- سپھل درشن پیکھت پُنیت　　پرست چرن گت نرمل ریت
۲- بھیٹت سنگ رام گن رَوے　　پاربرہم کی درگہہ گوے
۳- سُن کر بچن کرن آگھانے　　مَن سنتوکھ آتم پتیانے
۴- پُورا گرُو اکھیو جا کا منتر　　انمرت درشٹ پیکھے ہوئے سنت
۵- گُن بے انت قیمت نہی پائے　　نانک جس بھاوے تِس لئے مِلائے

(ترجمہ)

۱- گُرو کا درشن پھل دیتا ہے　　مَن کو پاک بناتا ہے
چھُو کر اُس کے چرنوں کو　　سب چال چلن ڈھل جاتا ہے
۲- رہ کر اُس کی سنگت میں　　جو خالق کے گُن گاتا ہے
پاک خُدا کی درگہ کا　　وُہ بندہ رستہ پاتا ہے
۳- اُس کی باتیں سُننے سے　　کانوں کو لذّت مِلتی ہے
مَن کو چین میسّر ہو　　اور رُوح کو راحت مِلتی ہے
۴- کامل ست گورو جس کا منتر　　لافانی کہلاتا ہے
امرت اُس کی آنکھوں کا　　مُورکھ کو سنت بناتا ہے
۵- گُن اُس کے بے انت ہیں نانک　　مول نہ اُن کا پائیں گے
اپنے ساتھ مِلائے اُن کو　　جو جو اُس کو بھائیں گے

۱۔ جیہیا ایک اسٹنت انیک ست پرکہہ پورن بیبیک
۲۔ کاہو بول نہ پہچت پرانی اگم اگوچر پربھ نربانی
۳۔ نراہار نرویر سکھ دائی تاکی قیمت کنے نہ پائی
۴۔ انک بھگت بندن نت کرہ چرن کمل ہرِدے سمرہ
۵۔ سد بلہاری ست گور اپنے نانک جس پرساد ایسا پربھ جپنے

(ترجمہ)

۱۔ میرے منہ میں ایک نہ باں وصفوں کا اس کے انت نہیں
کامل عقل سچی ہستی اس جیسا بھگونت نہیں
۲۔ فانی میں کیا طاقت ہے لافانی کی تعریف بتائے
وہ عالی وہ مخفی ہستی جِتنا اس کے پاس نہ آئے
۳۔ پاک ہے کھانے پینے سے بےلاگ ہے وہ سکھدائی ہے
وہ انمول خدا ہے اس کی قیمت کس نے پائی ہے
۴۔ سنت انیک اسی کے آگے ہردم سیس جھکاتے ہیں
پاک کنول سے چرنوں پر وہ دل سے دھیان جماتے ہیں
۵۔ ایسے پیارے ست گور پر پھر جان نہ کیوں بلہاری ہو
مہر سے جس کی نانک رب کا نام زبان پر جاری ہو

۱۔ ایہہ ہر رس پاوے جن کوئے امرت پیوے امر سو ہوئے

۲۔ اس پرکھ کا ناہی کدے بناس جاکے من پرگٹے گن تاس

۳۔ آٹھ پہر ہر کا نام لیئے سچ اپدیس سیوک کو دیئے

۴۔ موہ مایا کے سنگ نہ لیپ من مہ راکھے ہر ہر ایک

۵۔ اندھکار دیپک پرگاسے نانک بھرم موہ دکھ تہ تے ناسے

(ترجمہ)

۱۔ کوئی کوئی بندہ ہے جو یہ امرت رس پیتا ہے

جو امرت رس پیتا ہے لافانی ہو کر جیتا ہے

۲۔ وصفوں والا مالک جس کے سینے میں گھر کرتا ہے

باقی ہے لافانی ہے وہ کب دنیا میں مرتا ہے

۳۔ آٹھ پہر جو اپنے دل سے نام خدا کا لیتا ہے

سچی سچی پاک ہدایت وہ سیوک کو دیتا ہے

۴۔ مایا سے کچھ پیار نہ رکھے اور نہ دل الجھائے وہ

ایک خدا کی یاد کرے بس اس پر دھیان جمائے وہ

۵۔ جیسے دور ہو سب تاریکی جب دیپک پر نور رہے

ویسے گرو کے ملنے سے نانک موہ بھرم دکھ دور رہے

۱- تپت ماہِ ٹھاڈِھ ورتائی انَدُ بھیا دُکھ ناٹھے بھائی
۲- جنم مرن کے مٹے اندیسے سادھو کے پورن اُپدیسے
۳- بھو چُوکا نِربھو ہوئے بسے سگل بیادھِ من تے کھٹے نسے
۴- جس کا سا تِن کرپا دھاری سادھسنگ جپِ نام مُراری
۵- تھِت پائی چُوکے بھرم گون سُن نانک ہرِ ہرِ جس سرون

(ترجمہ)

۱- آگ لگی ہو سینے میں تو ٹھنڈک پہنچاتا ہے
من کو سکھ آنند ملے دُکھ دُور سبھی ہو جاتا ہے
۲- سادھو اپنے سیوک سے اُپدیش جو پُورا کہتا ہے
کب پھر جینے مرنے کا اندیشہ باقی رہتا ہے
۳- من کا سارا خوف مٹے بے خوف ہو تو بیباک رہے
دُور ہوں سب تکلیفیں من کی من ہر دُکھ سے پاک رہے
۴- جب سادھوں کی سنگت میں تُو نام خدا کا یاد کرے
اپنا پیارا کرکے تجھ کو رحمت والا شاد کرے
۵- نانک بندہ وصف خُدا کا دل سے جب سُن پاتا ہے
دُور تِشنا سخت ہوتا ہے سُکھ پاتا بھرم مٹاتا ہے

۱۔ نرگن آپ سرگن بھی اوہی　　کلا دھار جن سگلی موہی
۲۔ اپنے چرت پربھ آپ بنائے　　اپنی قیمت آپے پائے
۳۔ ہر بن دوجا ناہی کوئے　　سرب نرنتر ایکو سوئے
۴۔ اوت پوت رویا روپ رنگ　　بھئے پرگاس سادھ کے سنگ
۵۔ رچ رچنا اپنی کل دھاری　　انک بار نانک بلہاری

(ترجمہ)

۱۔ نرگن سے وہ پاک بھی ہے　　اور آپ وہ سرگن والا ہے
اُس کی نیاری قدرت نے　　حیرت میں سب کو ڈالا ہے
۲۔ اپنے رنگ وہ آپ ہی جانے　　اپنا کھیل بنائے آپ
اپنا رتبہ آپ وہ سمجھے　　اپنے دام لگائے آپ
۳۔ بِن اُس کے رب کوئی نہیں　　وہ یکتا ہے لاثانی ہے
روح وہی ہے سب کے اندر　　سب جانوں کا جانی ہے
۴۔ شکلیں اُس کی رنگ اُسی کے　　اُس کا تانا بانا ہے
سادھوں کی سنگت میں رہ کر　　نور اُس کا پہچانا ہے
۵۔ رچنا خوب رچائی اُس نے　　قدرت اس کی نیاری ہے
سَو سَو بار خدا اپنے پر　　خود نانک بلہاری ہے

اسٹپدی ۱۹

سلوک

ساتھ نہ چالے بن بھجن بکھیا سگلی چھار
ہر ہر نام کماونا نانک ایہہ دھن سار

ترجمہ شلوک

ساتھ چلے گی بندگی دنیا مٹی دھول
ہردم یاد خدائے کی نانک دھن کا مول

۱۔ سنت جنا مل کرہ بیچار — ایک سمر نام آدھار
۲ اور اپاو سبھ میت بسارہو — چرن کمل ردہ مہ ار دھارہو
۳۔ کرن کارن سو پربھ سمرتھ — درڑھ کر گہہ نام ہر وتھ
۴۔ اہہ دھن سنچہ ہو وہ بھگونت — سنت جنا کا نرمل منت
۵۔ ایک آس راکھہ من ماہہ — سرب روگ نانک مٹ جاہہ

(ترجمہ)

۱۔ سنتوں کی سنگت میں مل کر — رب کا سوچ بچار کرو
ایک خدا کو یاد کرو — حق نام کا تم آدھار کرو
۲۔ اور جتن سب چھوڑو بابا — جھوٹے ہیں سب اور اپاو
پاک کنول سے چرنوں کو — تم دل میں خوب بساتے جاؤ
۳۔ وہ دنیا کا کرتا دھرتا — خالق ہے کرتار بھی ہے
نام پہ اس کے قائم رہنا — سب سے اچھا کار بھی ہے
۴۔ اس دھن کے انبار لگا لو — دھن دھن جو بھاگ تمہارے ہوں
صاف ہے یہ سنتوں کا کہنا — جس سے وارے نیارے ہوں
۵۔ اپنے من میں آس کرو — تو ایک خدا کی آس کرو
روگ مٹیں گے سارے نانک — سب روگوں کا ناس کرو

۱۔ جس دھن کو چار کنٹ اُٹھ دھاوہ سو دھن ہر سیوا تے پاوہ
۲۔ جس سکھ کو نت باچھہ میت سو سکھ سادھو سنگ پریت
۳۔ جس سوبھا کو کرہ بھلی کرنی سا سوبھا بھج ہر کی سرنی
۴۔ انک اپاوی روگ نہ جائے روگ مٹے ہر اوکھد لائے
۵۔ سرب ندھان مہ ہر نام ندھان جپ نانک درگہ پرواں

(ترجمہ)

۱۔ چار طرف جس دھن کی خاطر اُٹھ کر بھاگے جاتا ہے
رب کی سیوا کرنے سے وہ دھن تیرے ہاتھ آتا ہے
۲۔ تو جس سکھ کی خواہش دل میں ہر دم میرے میت کرے
وہ سکھ سارا مل جائے گا جب سنتوں سے پریت کرے
۳۔ جس عزت کی خاطر ہر دم تو کرتا ہے کام بھلے
وہ عزت مل جائے گی جب دوڑ کے رب کے پاس چلے
۴۔ لاکھ دوائیں کرتا جب تو دور نہ ہوگا روگ ترا
نام کی دارو درمن سے مٹ جائے روگ اور سوگ ترا
۵۔ رب کا نام خزانہ اعلیٰ سارے مال خزانوں میں
نام کو جپ کر نانک مل جا تو مقبول انسانوں میں

۱- من پربودھ ہر کے نائے — دہدہ دھاوت آو دے ٹھائے
۲- تاکو بگھن نہ لاگے کوئے — جاکے رِدے بسے ہر سوئے
۳- کل تاتی ٹھانڈھا ہر ناؤ — سِمر سِمر سدا سکھ پاؤ
۴- بھؤ بنسے پورن ہوئے آس — بھگت بھائے آتم پرگاس
۵- تت گھر جائے بسے ابناسی — کہہ نانک کاٹی جم پھاسی

(ترجمہ)

۱- نورِ خدا کے نام کا لے کر — من کو جب پُر نور کرے
حاصل ہو تسکین تجھے — حق نام ہی دُبدھا دُور کرے
۲- روک رکاوٹ دُور رہے — رستے میں مشکل کوئی نہ آئے
جس کے دل میں نام بسے — حق نام سے وہ سُکھ پاتا جائے
۳- جلتی ہے کلجگ کی دُنیا — نام سے ٹھنڈک آئے گی
سمرن کر لو، سمرن کر لو — پھر راحت مل جائے گی
۴- خوف خطر سب جاتے ہیں — ہر آشا پوری ہوتی ہے
بھگتی بھی ہو، پریم بھی ہو — پھر رُوح بھی نوری ہوتی ہے
۵- وہ گھر جو لافانی ہے — انسان وہاں جا رہتا ہے
موت کی پھانسی کٹ جاتی ہے — سُن جو نانک کہتا ہے

۱۔ تت بیچار کہے جن سچا — جنم مرے سو کا چو کا کچا
۲۔ آواگون مٹے پربھ سیو — آپ تیاگ سرن گور دیو
۳۔ ایو رتن جنم کا ہوئے اُدھار — ہر ہر سمر پران آدھار
۴۔ انک اُپاؤ نہ چھوٹن ہارے — سمرت ساست بید بیچارے
۵۔ ہر کی بھگت کرو من لائے — من بنچھت نانک پھل پائے

(ترجمہ)

۱۔ اصل حقیقت وہ سوچے گا — جو سچوں کا سچا ہے
جیتا ہے اور مرتا ہے — جو جھوٹا ہے اور کچا ہے
۲۔ رب کی سیوا کرنے سے — سب دور تناسخ ہوتا ہے
جس پر ہو گرو دیو کا سایہ — مان خودی سب کھوتا ہے
۳۔ ہیرے جیسی جان ہے تیری — جان تری بچ جائے گی
یاد خدا کی کر لے اس سے — روح سہارا پائے گی
۴۔ کب چھٹکارا ہوتا ہے — تم کرتے جاؤ لاکھ اُپاؤ
گو سب ویدوں، شاستروں — اور سمرتیوں کو پڑھتے جاؤ
۵۔ اپنے رب کی بھگتی میں — جب من کو خوب لگاؤ گے
نانک پھل مل جائے گا — تم من کی آشا پاؤ گے

۱۔ سنگ نہ چالس تیرے دھنا توں کیا لپٹاوہ مورکھ منا
۲۔ سُت میت کُٹنب ار بنتا ان تے کہہ تم کون سنا تھا
۳۔ راج رنگ مائیا بِستار ان تے کہہ کون چھُٹکار
۴۔ اسُ ہستی رتھ اسواری جھوٹھا ڈنف جھوٹھ پاساری
۵۔ جن دیئے تِس بُجھے نہ بیگانہ نام بسار نانک پچھتانا

(ترجمہ)

۱۔ جب دُنیا سے جائے گا دھن دولت ساتھ نہ جائے گی
جس سے لپٹا پھرتا ہے من مورکھ کام نہ آئے گی
۲۔ کنبہ ہے یا بیوی ہے یا بیٹا ہے یا ساتھی ہے
کیوں بنتا ہے مالک اُن کا کوئی نہ تیرا ناتی ہے
۳۔ راج بھی ہو اور رنگ بھی ہو دھن دولت کا پسارا ہو
عیش جب اتنے ملتے ہوں کب دُنیا سے چھٹکارا ہو
۴۔ ہاتھی ہے یا گھوڑا ہے رتھ گاڑی فیل سواری ہے
جھوٹا ڈھونگ رچایا ہے یہ جھوٹ نمائش ساری ہے
۵۔ جو مورکھ اس بخشش والے داتا کو بسرائے گا
بھول کے اس کے نام کو نانک آخر کو پچھتائے گا

۱۔ گورکی مت توں لیہہ اپانے   بھگت بنا بہُہ ڈوبے سیانے
۲۔ ہرکی بھگت کرہ من میت   نرمل ہوئے تمارو چیت
۳۔ چرن کمل راکھہُ من ماہِ   جنم جنم کے کِل بکھہ جاہِ
۴۔ آپ جپو اورا نام جپاوہُ   سُنت کہت رہت گت پاوہُ
۵۔ سار بھوت ست ہرکو ناؤ   سہج سبھائے نانک گن گاؤ

(ترجمہ)

۱۔ سن نادان نصیحت گرُ کی   یوں تجھ سے فرماتے ہیں
دانا بھی جب چھوڑیں بھگتی   سو سو غوطے کھاتے ہیں
۲۔ یار ب کی بھگتی کرو   بھگتی سے پھل پاؤ گے
صاف تمہارا سینہ ہوگا   من کو پاک بناؤ گے
۳۔ پاک کنول سے چرنوں کا   جب من میں پریم بساؤ گے
پچھلے سارے جنموں کے   تم پاپ مٹاتے جاؤ گے
۴۔ نام کی سمرن آپ کرو   اور اوروں کو بھی نام جپاؤ
نام کو سن کر نام سنا کر   نام پہ رہ کر مکتی پاؤ
۵۔ نام ہی سچی اصلی شے ہے   نام پہ لیتے جاؤ تم
من کے اطمینان سے نانک   مالک کے گن گاؤ تم

۱۔ گُن گاوت تیری اُترس میل ‏ ‏ بِنس جائے ہومے بِکھ پھیل
۲۔ ہوہِ اچِنت بسے سُکھ نال ‏ ‏ ساس گراس ہر نام سمال
۳۔ چھاڈ سیانپ سگلی مَنا ‏ ‏ سادھ سنگ پاوہِ سچ دھنا
۴۔ ہر پونجی سنچ کرہُ بیوہار ‏ ‏ ایہا سُکھ درگہ جیکار
۵۔ سرب نرنتر ایکو دیکھ ‏ ‏ کہہ نانک جاکے مستک لیکھ

(ترجمہ)

۱۔ گُن گانے سے تیرے من کا ‏ ‏ میل سبھی چھُٹ جائے گا
زہر غرور تکبر کا ‏ ‏ جو پھیلا ہے ہٹ جائے گا
۲۔ من سے چِنتا دُور رہے ‏ ‏ سُکھ پائے گا، سُکھ پائے گا
ہردم نام خدا کا لے ‏ ‏ دُکھ جائے گا، دُکھ جائے گا
۳۔ چھوڑ دے اے دل سب چترائی ‏ ‏ چترائی کچھ کام نہ آئے
سادھ کی سنگت مِل جائے ‏ ‏ تو سچی سچی دولت پائے
۴۔ سچے رب کو کر سرمایہ ‏ ‏ پھر سچا بیوپار بھی ہو
دُنیا میں سُکھ حاصل ہو ‏ ‏ درگاہ میں جے جے کار بھی ہو
۵۔ ایک کا جلوہ دیکھے ہر سُو ‏ ‏ سب میں رب کو پائے وہ
بھاگ ہوں نانک ماتھے پہ ‏ ‏ پھر خوش قسمت کہلائے وہ

۱۔ ایکو جپ ایکو صالاحِ ایکُ سِمر ایکو مَن آہِ
۲۔ ایکس کے گُن گاؤ اننت مَن تن جاپ ایک بھگونت
۳۔ ایکو ایک ایکُ ہرِ آپ پُورن پُورِ رہیو پربھ بیاپ
۴۔ انک بستھار ایک تے بھئے ایک آرادھ پراچھت گئے
۵۔ من تن انتر ایکُ پربھ راتا گُرپرسادِ نانک اِک جاتا

(ترجمہ)

۱۔ ایک خدا کا نام لئے جا حمد اُسی کی گائے جا
ایک خدا کی یاد کئے جا من میں نام بسائے جا
۲۔ گائے جا گُن گائے جا رب واحد ہے بے انت بھی ہے
تن من سے جپ نام اُس کا وہ مالک ہے بھگونت بھی ہے
۳۔ ایک وُہی ہے ایک وُہی ہے ایک اکیلا آیا ہے
ہر سُو اُس کا جلوہ ہے ہر شئے میں آپ سمایا ہے
۴۔ وحدت ہی سے کثرت نکلی ایک ہی سے سب آتے ہیں
رب واحد کی پُوجا کر لے پاپ بھی مٹ جاتے ہیں
۵۔ ایک خدا کے پریم میں جس نے تن من رنگ سجایا ہے
نانک گُر کی رحمت سے اک رب کو اُس نے جانا ہے

اسٹپدی ۔ ۲۰

سلوک

پھرت پھرت پربھ آیا پریا تو سرنائے
نانک کی پربھ بینتی اپنی بھگتی لائے

(ترجمہ شلوک)

پھرتا پھرتا آگیا رب کے پاک دوار
بھگتی کی توفیق ہو نانک کو سرکار

۱- جاچک جنُ جاچےَ پربھُ دانُ کرِ کرپا دیوہُ ہرِ نامُ
۲- سادھ جنا کی مانگؤ دھورِ پاربرہم میری سردھا پورِ
۳- سدا سدا پربھ کے گُن گاوؤ ساسِ ساسِ پربھ تمہہِ دھیاوؤ
۴- چرن کمل سیؤ لاگے پریت بھگت کرو پربھ کی نت نیت
۵- ایک اوٹ ایکو آدھارُ نانک مانگےَ نامُ پربھ سارُ

(ترجمہ)

۱- تُو داتا میں ایک بھکاری لینے آیا دان ترا
نام کا تیرے دان ملے اس دان سے ہو احسان ترا
۲- سادھو تیرے پیارے ہیں ان کے دے چرنوں کی خاک مجھے
پاک خدا اے پاک خدا دے خاک کی چٹکی پاک مجھے
۳- گاؤں میں گُن گاؤں میں ہر وقت ترے گُن گاؤں میں
نام ترا ہر سانس میں لوں بس تجھ پہ دھیان جماؤں میں
۴- پاک کنول سے چرنوں سے اے داتا پریت لگاؤں میں
تیری بھگتی کام مرا ہو بھگت ترا بن جاؤں میں
۵- اوٹ میں تیری لیتا ہوں ہے تو ہی پشتیبان مرا
پاک مقدس نام کا یا رب نانک پائے دان ترا

۱۔ پربھ کی درِشٹ مہاں سُکھ ہوئے ہر رس پاوے برلا کوئے
۲۔ جن چاکھیا سے جن ترِپتانے پورن پُرکھ نہیں ڈولانے
۳۔ سُبھر بھرے پریم رس رنگ اُپجے چاؤ سادھ کے سنگ
۴۔ پرے سرنِ آن سبھ تیاگ انتر پرگاس اَن دِن لِو لاگ
۵۔ بڈبھاگی جپیا پربھ سوئے نانک نام رتے سُکھ ہوئے

(ترجمہ)

۱۔ جن پر رب کی رحمت ہوگی خوب اُنہیں سُکھ آئے گا
لیکن کوئی کوئی ہوگا جو رب رس کو پائے گا
۲۔ جس جس نے یہ رس چکھا ہے اُس کو اطمینان ہوا
جم کر پاؤں نہ اُکھڑیں اُس کے وہ کامل انسان ہوا
۳۔ پریم کے رس اور رنگ سے ان کا جی دائم بھرپور رہے
سنتوں کی سنگت میں اُونچا ان کو شوق ضرور رہے
۴۔ سب کا تکیہ چھوڑ کے جو بس ایک سہارا پاتے ہیں
من اُن کا نورانی ہو وہ ہر دم دھیان جماتے ہیں
۵۔ نام خدا کا جپنے والے خوش قسمت کہلائیں گے
نام سے جو رنگین ہوتے ہیں نانک وہ سُکھ پائیں گے

۱۔ سیوک کی منسا پورن بھئی ستگرُ تے نرمل مت لئی !
۲۔ جن کو پربھ ہوئیو دیالُ سیوکُ کینو سدا نہالُ
۳۔ بندھن کاٹ مُکت جن بھیا جنم مرن دُوکھُ بھرمُ گیا
۴۔ اِچھ پُنی سردھا سبھ پوری رَوّ رہیا سد سنگ حضوری
۵۔ جس کا سا تن لیا ملائے نانک بھگتی نام سمائے

(ترجمہ)

۱۔ جو جو خواہش سیوک کی ہو رب پوری کر دیتا ہے
اپنے پیارے ست گوُر سے وہ پاک نصیحت لیتا ہے
۲۔ جن پہ رب کی رحمت ہوگی کام اُن کے ہو جائیں گے
رب کے سیوک خوش رہتے ہیں راحت ہر دم پائیں گے
۳۔ سیوک کے سب بندھن ٹوٹیں دُنیا سے چھٹکارا ہو
جینا مرنا چھوٹے گا دُکھ دُور بھرم کا سارا ہو
۴۔ جو چاہے سو ہو جائے ہر خواہش دل کی پوری ہو
وصل ہو وہ ذات رب کی حاصل خاص حضوری ہو
۵۔ جس کا وہ کہلاتا تھا اس مالک سے مِل جائے گا
بھگتی سے وہ نام حق پا لیں نانک آپ سمائے گا

۱- سو کیو بسرے جِ گھال نہ بھانے   سو کیو بسرے جِ کیا جانے
۲- سو کیو بسرے جِن سبھ کچھ دیا   سو کیو بسرے جِ جیون جیا
۳- سو کیو بسرے جِ اگن مہِ راکھے   گُر پرساد کو بِرلا لاکھے!
۴- سو کیو بسرے جِ بکھ تے کاڈھے   جنم جنم کا ٹوٹا گا ڈھے
۵- گُر پورے تت ایہے بجھایا   پربھ اپنا نانک جن دھیایا

(ترجمہ)

۱- اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو محنت کا پھل بھول نہ جائے
اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو کام کئے پہ پھول چڑھائے
۲- اُس کو کیونکر بھولیں ہم   ہر چیز کا جس سے دان ملے
اُس کو کیونکر بھولیں ہم   زندوں کو جس سے جان ملے
۳- اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو آگ کے اندر جان بچائے
گُرو کی جس پر رحمت ہو   وہ کوئی اس کے درشن پائے
۴- اُس کو کیونکر بھولیں ہم   جو سب کے پاپ مٹاتا ہے
جنموں کے سب ٹوٹے پھوٹے   اپنے ساتھ ملاتا ہے
۵- مُرشد کامل میرا ہے   یہ گُر اُس اُس نے سمجھایا ہے
نانک جی نے اپنے رب پر   اپنا دھیان جمایا ہے

۱۔ ساجن سنت کرو ایہہ کامُ — آن تیاگ جپہو ہر نامُ
۲۔ سمر سمر سمر سکھ پاوہُ — آپ جپہو اورہ نام جپاوہُ
۳۔ بھگت بھائے تریئے سنسارُ — بن بھگتی تن ہوسی چھارُ
۴۔ سرب کلیان سوکھ ندھ نامُ — بوڈت جات پائے بسرامُ
۵۔ سگل دوکھ کا ہووت ناسُ — نانک نام جپہو گن تاسُ

(ترجمہ)

۱۔ یارو سنتو کام کرو — اک سب سے اچھا کام کرو
سب کو چھوڑو سب کو چھوڑو — یاد خدا کا نام کرو
۲۔ سمرن کرو سمرن کرو — سمرن سے سکھ پاتے جاؤ
نام جپو خود نام جپو! — اوروں کو اس کا نام جپاؤ
۳۔ بھگتی پریم کی نیا پہ — سنسار کا ساگر پار کرو
چھوڑ کے بھگتی داتا کی — مت اپنی مٹی خوار کرو
۴۔ رب کا نام خزانہ ہے — سکھ راحت جو پہنچائے گا
ڈوبے جانے والوں کو — نام اس کا پار لگائے گا
۵۔ نام جپو حق نام جپو — دکھ دور کرو دکھ دور کرو
نام خزانہ وصفوں کا ہے — نانک جاپ ضرور کرو

۱۔ اُپجی پریت پریم رس چاؤ — من تن انتر اِہی سواؤ
۲۔ نیترہ پیکھہ درس سکھ ہوئے — من بگسے سادھ چرن دھوئے
۳۔ بھگت جنا کے من تن رنگ — وِرلا کوؤ پاوے سنگ
۴۔ ایک بست دیجے کر میا — گر پرساد نام جپ لیا
۵۔ تا کی اُپما کہی نہ جائے — نانک رہیا سرب سمائے

(ترجمہ)

۱۔ پیت اُگی اور پریم کا رس بھی — دل میں آیا شوق بھی
من کے اندر چاہ یہی ہے — تن کے اندر ذوق یہی
۲۔ آنکھوں سے دیدار کروں — دیدار کیے سکھ پاؤں میں
سادھوں کے چرنوں کو دھو کر — سکھ آنند مناؤں میں
۳۔ من جن کے رنگین ہوتے ہیں — رب کی پاک محبت میں
کوئی قسمت والا پہنچے — اُن بھگتوں کی صحبت میں
۴۔ بخشش کر اک نعمت مجھ پہ — ایک ہی شئے کا طالب ہوں
اپنے گرو کی رحمت سے — حق نام جپوں حق نام جپوں
۵۔ اس کی مہما کیونکر ہو — وہ فہم میں کس کے آیا ہے
حاضر ناظر ہے رب نانک — سب میں آپ سمایا ہے

ا۔ پربھ بخشند دین دئیال ۔ بھگت وچھل سدا کرپال
۲۔ اناتھ ناتھ گوبند گوپال ۔ سرب گھٹا کرت پرتپال
۳۔ آدِ پُرکھ کارن کرتار ۔ بھگت جنا کے پران ادھار
۴۔ جو جو جپے سو ہوئے پنیت ۔ بھگت بھائے لاوے من ہیت
۵۔ ہم نرگنیار نیچ اجان ۔ نانک تمری سرن پُرکھ بھگوان

(ترجمہ)

ا۔ سب پر بخشش کرنے والا ۔ آپ غریب نواز خدا
بھگتوں پہ ہے رحمت اُس کی ۔ سب پہ اُس کا لطف سدا
۲۔ بے والی کا والی ہے ۔ گوبند ہے وہ گوپال ہے وہ
سب کا پالنہار وُہی ہے ۔ دیتا رزق اور مال ہے وہ
۳۔ سب سے اول ہستی اُس کی ۔ خالق ہے کرتار ہے وہ
بھگتوں کے من قائم اس سے ۔ روحوں کا آدھار ہے وہ
۴۔ جو جو اس کو جپتا جائے ۔ پاک وہ ہوتا جاتا ہے
بھگتی پریم اسی سے سیکھے ۔ من سے پریت لگاتا ہے
۵۔ گن تو پاس نہیں کچھ میرے ۔ نیچ ہوں میں انجان ہوں میں
تیرے سہارے اور اماں ہیں ۔ آیا اب بھگوان شرن میں

۱- سرب بیکنٹھ مکت موکھ پائے   ایک نمکھ ہر کے گن گائے
۲- انک راج بھوگ بڈیائی   ہر کے نام کی کتھا من بھائی
۳- بہو بھوجن کاپر سنگیت   رسنا جپتی ہر ہر نیت
۴- بھلی سو کرنی سوبھا دھنونت   ہردے بسے پورن گور منت
۵- سادھ سنگ پربھ دیہہ نواس   سرب سوکھ نانک پرگاس

(ترجمہ)

۱- پل بھر بھی جو اپنے من سے   مالک کے گن گا لے گا
جنت پاکر مکتی پاکر   وہ چھٹکارا پا لے گا
۲- پیارے رب کے نام کی باتی   گر تیرے من بھائی ہے
شاہی تو نے پائی ہے   اور تیری شان بڑائی ہے
۳- یہ جو تیرے لب پہ ہر دم   نام خدا کا آتا ہے
بھوجن ہے پوشاک ہے بہ   اور میٹھا میٹھا کھانا ہے
۴- کام سب اس کے اچھے ہیں   ذی شان ہے وہ دھن والا ہے
جس نے اپنے من کے اندر   گرو کا منتر ڈالا ہے
سنتوں کی سنگت یا رب   ان کے ساتھ بسیرا ہو
نانک کو سکھ حاصل ہو   اور غم کا دور اندھیرا ہو

اسٹپڈی - ۲۱

سلوک

سرگن نرگن نرنکار سُن سمادھی آپ
آپن کیا نانکا آپے ہی پھر جاپ

(ترجمہ شلوک)

گن والا بے گن ہے وہ جس کا روپ نہ رنگ
آپ سمادھ لگائے وہ بے ساتھی بے سنگ
نانک اپنی آپ ہی رچنا آپ رچائے
سب میں خود محسوس ہو سب میں آپ سمائے

۱۔ جب اکار اِیہہ کچھ نہ درِسٹیتا پاپ پُن تب کہہ تے ہوتا
۲۔ جب دھاری آپن سُن سمادھ تب بیر برودھ کِس سنگ کمات
۳۔ جب اِس کا برن چہن نہ جاپت تب ہرکھ سوگ کہہ کِسہہ بیاپت
۴۔ جب آپن آپ آپ پاربرہم تب موہ کہاں کِس ہووت بھرم
۵۔ آپن کھیل آپ ورتیجا نانک کرنے ہار نہ دوجا

(ترجمہ)

۱۔ دُنیا ظاہر جب نہ ہوئی تھی سارا عالم سُونا تھا
پُن پھر کون کماتا تھا اور پاپ کہاں سے ہوتا تھا
۲۔ جب وہ آپ سمادھی میں خود بیٹھا دھیان جماتا تھا
کون لڑائی کرتا تھا اور کِس سے بیر کماتا تھا
۳۔ ورنوں کی تقسیم کہاں تھی رشتہ اور نہ ناتا تھا
خوشیاں کون مناتا تھا غم کون جہاں میں کھاتا تھا
۴۔ یہ دُنیا موجود نہ تھی بس ایک وہی رب خالی تھا
بابا کا کچھ موہ نہ تھا سنسار بھرم سے خالی تھا
۵۔ کھیل اُسی کا ہے یہ دُنیا اس میں آپ سمایا ہے
نانک پیدا کرنے والا غیر کہاں سے آیا ہے

۱۔ جب ہووت پربھ کیول دھنی — تب بندھ مکت کہو کس کو گنی
۲۔ جب ایکہہ ہر اگم اپار — تب نرک سرگ کہو کون اوتار
۳۔ جب نرگن پربھ سہج سبھائے — تب سو شکت کہو کس ٹھائے
۴۔ جب آپہہ آپ اپنی جوت دھرے — تب کون نڈر کون کت ڈر و رے
۵۔ آپن چلت آپ کرنے ہار — نانک ٹھاکر اگم اپار

(ترجمہ)

۱۔ واحد ذات خدائی تھی — جب شان اُس کی یکتائی تھی
کس کو بندش حاصل تھی — تب کس نے مکتی پائی تھی
۲۔ بے غایت بے تھاہ خدا — جب ایک اکیلا چھایا تھا
جنّت میں کون آیا تھا — اور دوزخ کس نے پایا تھا
۳۔ سب وصفوں سے بالا رب کی — ایک سکون میں ہستی تھی
شو کس گھر میں رہتا تھا — تب شکتی کس جا بستی تھی
۴۔ آپ ہی اپنی آنکھوں میں — جب اپنا نور دکھاتا تھا
کون کسی سے ڈرتا تھا — اور کون نڈر کہلاتا تھا
۵۔ آپ چلائے آپ چلے — یاں اور کوئی کرتار نہیں
نانک رب کی تھاہ نہیں — کچھ وار نہیں کچھ پار نہیں

۱- ابناسی سکھ آپن آسن — تہ جنم مرن کہہ کہا بناسن
۲- جب پورن کرتا پربھ سوئے — تب جم کی تراس کہہ کس ہوئے
۳- جب ابگت اگوچر پربھ ایکا — تب چتر گپت کس پوچھت لیکھا
۴- جب ناتھ نرنجن اگوچر اگادھے — تب کون چھٹے کون بندھن بادھے
۵- آپن آپ آپ ہی اچرجا — نانک آپن روپ آپ ہی اپرجا

(ترجمہ)

۱- سکھ کے آسن پر جب قائم — وہ ہستی لافانی تھی
مرنا جینا کیسا تھا — کب دنیا آنی جانی تھی
۲- کامل ذات خدا کی تھی — بس خالق ایک اکیلا تھا
موت کا کس کو کھٹکا تھا — مرنے کا دور جھمیلا تھا
۳- فہم سے بالا باطن رب — وہ آپ اکیلا رہتا تھا
چتر حساب نہ کرتا تھا — اور لیکھا گپت نہ کہتا تھا
۴- تنہائی میں واحد مالک — پاک نرنجن پیارا تھا
کس کو کون جکڑتا تھا — اور کس کا کب چھٹکارا تھا
۵- آپ ہی آپ اچنبھا ہے — حیرانی پر حیرانی ہے
اپنا روپ وہ آپ ہی دھارے — نانک وہ لاثانی ہے

۱۔ جہہ نِل پُر کہہ پِکّہہ پپت ہوتا   تہہ پن میل کہہ کیا دھوتا !
۲۔ جہہ نرنجن نرنکار نربان   تہہ کون کو مان کون ابھمان
۳۔ جہہ سروپ کیول جگدیس   تہہ چھل چھدر لگت کہہ کیس
۴۔ جہہ جوت سروپی جوت سنگ سماوے   تہہ کسہہ بھوکھہ کون ترپتاوے
۵۔ کرن کراون کرنے ہار   نانک کرتے کا ناہ شمار

(ترجمہ)

۱۔ پاک خدا بے لاگ خدا   جب آپ اکیلا ہوتا تھا
پاپ کپٹ کا میل نہ تھا   کون اس کو مل مل دھوتا تھا
۲۔ جب بے لوث نرنجن کی   بے صورت صورت ہوتی تھی
کس کی عزت ہوتی تھی   تب کس کی ذلت ہوتی تھی
۳۔ اک مالک کی ہستی تھی   موجود ہی کوئی غیر نہ تھا
کون کسی کو چھلتا تھا   دم جھانسا دھوکا بیر نہ تھا
۴۔ نور تھا گم نورانی میں   کچھ میری اور نہ تیری تھی
بھوک کسے پھر لگتی تھی   اور کس کو ہوتی سیری تھی
۵۔ جو کچھ ہوتا رہتا ہے   سب کرتا ہے کرتار وہی
کرتا ہے کرتار ہی نانک   ہے بے انت شمار وہی

۱۔ جب اپنی سوبھا آپن سنگ بنائی تب کون مائے باپ متر سُت بھائی
۲۔ جب سرب کلا آپہ پربین تہ بید کتیب کہا کوؤ چین
۳۔ جب آپن آپ آپ اُر دھارے تو سگن اپسگن کہا بیچارے
۴۔ جہ آپن اُوچ آپن آپ نیرا تہ کون ٹھاکر کون کہیئے چیرا
۵۔ بسمن بسم رہے بسماد نانک اپنی گت جانہہ آپ

(ترجمہ)

۱۔ مخفی شان خدائی تھی سب ذات میں ذات سمائی تھی
کون تھا ماں خویش برادر بیٹا باپ نہ مائی تھی
۲۔ ہر فن میں وہ کامل تھا محتاج نہ تھا وہ غیروں کا
وید بھی کس نے پڑھے تھے اور کون کتابیں پڑھتا تھا
۳۔ آپ چھپائے رکھتا تھا نیک بدیوں کے مضمونوں کو
کون بچارا کرتا تھا پھر نیک اور نحس شگونوں کو
۴۔ دور بھی تھا وہ پاس نہ تھا اور پاس بھی تھا وہ دور نہ تھا
کون تھا آقا کون تھا چاکر رتبوں کا دستور نہ تھا
۵۔ دنیا کی نیرنگی سے حیرانی ہی حیرانی ہے
نانک اپنی آپ ہی جانے شان بڑی ربانی ہے

۱۔ جہ اچھل اچھید ابھید سمایا   اوہا کسہہ بیاپت مائیا

۲۔ آپس کو آپہہ آدیس   تہہ گن کا ناہی پرویس

۳۔ جہ ایکہہ ایک بھگونتا   تہہ کون اچنت کس لاگے چنتا

۴۔ جہ آپن آپ آپ پتیارا   تہہ کون کتھے کون سننےہارا

۵۔ بہہ بے انت اوچ تے اوچا   نانک آپس کو آپہہ پہوچا

(ترجمہ)

۱۔ بھیدوں چھیدوں چھل سے بالا   آپ میں آپ سمایا تھا
تب مایا کے دھوکے میں   کون آیا تھا کون آیا تھا

۲۔ آپ اپنے آدیس تھی اپنی   غیروں کا پیغام نہ تھا
ستوگن رجوگن تموگن کا   اس دنیا میں کچھ کام نہ تھا

۳۔ آپ ہی تھا بھگوان اکیلا   غیروں کا کچھ فکر نہ تھا
کس کو چنتا لگتی تھی   اور کون تھا جس کو فکر نہ تھا

۴۔ اپنے آپ تسلی تھی   اور خود سے اطمینان بھی تھا
کون کہتا سنا کرتا تھا   اور کرتا کون بیان بھی تھا

۵۔ حد درجہ بے انت ہے وہ   اونچوں سے اونچی ذات اس کی
اپنی آپ نظیر وہ نانک   بے ہمتا ہے ذات اس کی

۱۔ جِہہ آپ رچیو پرپنچ اکار ۔ تِہُہ گُن مہ کینو بستھار
۲۔ پاپ پُن تہہ بھئی کہاوت ۔ کوؤ نرک کوؤ سُرگ بنچھاوت
۳۔ آل جال مائیا جنجال ۔ ہؤمے موہ بھرم بھے بھار
۴۔ دُوکھ سُوکھ مان اپمان ۔ انِک پرکار کیو بکھیان
۵۔ آپن کھیل آپ کر دیکھے ۔ کھیل سنکوچے تو نانک ایکے

(ترجمہ)

۱۔ یہ رچنا جو اُس نے رچائی ۔ جگ کا جھوٹ پسارا ہے
ستگن رجگن تمگن سے ۔ پھیلایا عالم سارا ہے
۲۔ گن پھیلے تو پاپ اور پُن ۔ کی باتوں کا مذکور ہوا
ذکر کرے اک دوزخ کا ۔ اک جنت سے مسرور ہوا
۳۔ جال بچھایا مایا نے ۔ دھوکے کے پھیلے تار کہیں
ہومے کہیں ہے دُنیا کا ۔ ڈر خوف کہیں پندار کہیں
۴۔ دُکھ بھی آیا سکھ بھی آیا ۔ ذلت آئی شان ہوئی
لاکھ طرح کی حکمت آئی ۔ سو سو بات بیان ہوئی
۵۔ آپ ہی نانک کھیل کو دیکھے ۔ آپ ہی اُس نے کھیلا ہے
جب وہ کھیل سمیٹے اپنا ۔ رہتا آپ اکیلا ہے

۱۔ جِہہ انگت بھگت تہہ آپ جہہ پسرے پاسار سنت پرتاپ
۲۔ دوہُو پاکھ کا آپہہ دھنی اُن کی سوبھا اُنہو بنی
۳۔ آپہہ کوتک کرے انند چوج آپہہ رس بھوگن نِرجوگ
۴۔ جِس بھاوے تِس آپن نائے لاوے جِس بھاوے تِس کھیل کھلاوے
۵۔ بے شمار اتھاہ اگنت اتولے جیو بلاوہُو تیو نانک داس بولے

(ترجمہ)

۱۔ مخفی رب کے بھگت جہاں ہیں آپ وہ ان میں پیارا ہے
سنتوں کے پرتاپ کی خاطر پھیلا عالم سارا ہے
۲۔ دونوں[1] کا ہے آپ ہی مالک دونوں کا ہے آپ دھنی
ان کی سوبھا ہوتی ہے تو تجھے میری شان بنی
۳۔ آپ ہی کھیلے کھیل تماشے خوشیاں آپ منائے وہ
آپ مگر بے لاگ رہے گو سارے لطف اٹھائے وہ
۴۔ جن کو چاہے نام سے اپنے اُن کا پریم لگائے وہ
حکم جنہیں فرمائے وہ دنیا کا کھیل کھلائے وہ
۵۔ اس کی تھاہ شمار نہ کوئی کون گنے یا تولے گا
جیسے آپ بلائے نانک داس بھی ویسے بولے گا

[1] ہستی اور نیستی۔ بقا و فنا۔

اسٹپدی ۲۴

سلوک

جی جنت کے ٹھاکرُ آپے ورتن ہار
نانک ایکو پسریا دُوجا کہہ درِشٹار

(ترجمہ شلوک)

مالک کُل مخلوق کا سب میں تیرا نُور
نانک دوئی نہ دیکھئے چھایا اک کا نُور

۱۔ آپے کتھے آپ سننہارُ آپہِ ایک آپ بستھارُ
۲۔ جا تِس بھاوے تا سِرشٹ اُپائے اپنے بھانے لئے سمائے
۳۔ تُم تے بھِن نہی کِچھ ہوئے آپن سُوت سبھ جگت پروئے
۴۔ جا کو پربھ جیؤ آپ بُجھائے سچ نام سوئی جن پائے
۵۔ سو سمدرسی تت کا بیتا نانک سگل سرِشٹ کا جیتا

(ترجمہ)

۱۔ آپ کہے اور آپ سُنے تُو اپنی آپ حکایت ہے
وحدت میں تو وحدت ہے اور کثرت میں تو کثرت ہے
۲۔ دُنیا تو نے پیدا کی ہے جب خود تجھ کو بھایا ہے
پھر جب تجھ کو بھایا ہے جگ تجھ میں آن سمایا ہے
۳۔ بے تیرے کیا ہوتا ہے تُو سب کچھ کرنے والا ہے
جگ کی تُو نے تار میں اپنے آپ پروئی مالا ہے
۴۔ جس کو رب نے خود سمجھایا سچ سے رکھے کام وُہی
پائے سچا نام وُہی ہاں پائے سچا نام وُہی
۵۔ سب کو ایک نظر جو دیکھے اصل حقیقت پاتا ہے
سب دُنیا کو جیتے نانک فاتح وہ کہلاتا ہے

۱- جی جنتر سبھ تس کے ہاتھ — دین دیال اناتھ کو ناتھ
۲- جس راکھے تس کوئے نہ مارے — سو موا جس منہ بسارے
۳- تس تج اور کہا کو جائے — سبھ سر ایک نرنجن رائے
۴- جی کی جگت جا کے سبھ ہاتھ — انتر باہر جانہو ساتھ
۵- گن ندھان بے انت اپار — نانک داس سدا بلہار

(ترجمہ)

۱- ہاتھ میں اس کے ساری خلقت — مالک سب جانداروں کا
بے والی کا والی ہے — وہ چارہ ہے بیچاروں کا
۲- مالک جس کو رکھنا چاہے — کوئی نہ اس کو مارے گا
موت کے منہ میں جا پہنچے گا — جس کو آپ بسارے گا
۳- اس کا دامن چھوڑ کے ہم — غیروں کے پیچھے جائیں کیوں
سب کے سر پہ ایک نرنجن — غیر کا سایہ پائیں کیوں
۴- سب کی چابی ہاتھ میں اس کے — جیتا رکھے مارے وہ
اندر باہر ظاہر باطن — ہر دم ساتھ ہمارے وہ
۵- سب وصفوں کا آپ خزینہ — انت نہ کوئی پائے گا
نانک داس اسی کا ہے — وہ اس کے واری جائے گا

۱- پورن پور رہے دئیال　　سبھ اوپر ہووت کرپال!
۲- اپنے کرتب جانے آپ　　انترجامی رہیو بیاپ
۳- پرتپالے جئیں بہو بھات　　جو جو رچیو تس تسا دھیات
۴- جس بھاوے تس لئے ملائے　　بھگت کرہ ہر کے گن گائے
۵- من انتر بسواس کر مانیا　　کرن ہار نانک اک جانیا

(ترجمہ)

۱- رحمت والا بخشش والا　　ہر جا اس کی ہستی ہے
بارش اس کی رحمت کی　　ہم سب پر خوب برستی ہے
۲- اپنے کام وہ آپ ہی جانے　　پھر کہنا خود کافی ہے
سب بھیدوں سے واقف وہ　　آپ ہی انترجامی ہے
۳- پالنہار وہ سب کا ہے　　ہر رنگ وہ روزی دیتا ہے
جو جو پیدا ہوتا ہے!　　وہ نام اُسی کا لیتا ہے
۴- جس کو وہ منظور کرے　　خود اپنے ساتھ ملاتا ہے
رب کی بھگتی کرتا ہے　　وہ مالک کے گن گاتا ہے
۵- من جس کا ایمان سے پُر ہے　　خاص یقیں سے مانے گا
نانک سب کا دھرتا سب کا　　ایک خدا کو جانے گا

۱- جِنَ لاگا ہَر سہجے نائے　　تِس کی آس نہ برتھی جائے
۲- سیوک کو سیوا بن آئی　　حُکمُ بُوجھ پرم پدُ پائی
۳- اِس تے اُوپر نہی بیچارُ　　جا کے مَن بسیا نرنکارُ
۴- بندھن تور بھئے نِروَیر　　اَنِدن پُوجہ گُور کے پَیر
۵- ایہہ لوک سُکھیئے پرلوک سُہیلے　　نانک ہَر پربھ آپہِ میلے

(ترجمہ)

۱- رب کا بندہ یاد جسے　　ہر وقت خدا کا نام رہے
پوری ہوں اُمیدیں اُس کی　　جگ میں کب ناکام رہے
۲- خادم پر خدمت ہے لازم　　سیوک کرنا سیوا ہے
حکم جو مانے رُتبہ پائے　　سیوا ہی سے میوا ہے
۳- بے صورت کی صورت والا　　جس کے من میں بستا ہے
سب سے اونچی عقل ہے اُسکی　　اعلیٰ اُس کا رستا ہے
۴- سارے بندھن توڑے گا　　وہ بیر نہ رکھے غیروں سے
رات ہو دن ہو پریم اُسے ہے　　اپنے گُرو کے پیروں سے
۵- اس دنیا میں سُکھ پائے　　اور آگے بھی آرام ملے
نانک وہ مل جائے رب سے　　وصل کا اُس کو جام ملے

۱- سادھ سنگ مل کرہ انند   گن گاوہ پربھ پرمانند
۲- رام نام تت کرہ بیچار   درلبھ دیہ کا کرہ ادھار
۳- امرت بچن ہر کے گن گاؤ   پران ترن کا ایہے سواؤ
۴- آٹھ پہر پربھ پیکھہ نیرا   مٹے اگیان بنسے اندھیرا
۵- سن اپدیس ہردے بساوہ   من اچھے نانک پھل پاوہ

(ترجمہ)

۱- سنتوں کی سنگت میں مل کر   جی اپنا خورسند کرو
مالک پرمانند تمہارا   گن گاؤ آنند کرو
۲- نام خدا کا حق ہے اس کو   سوچو اور بچارو تم
قسمت سے ملتا ہے جینا   جیون خوب سنوارو تم
۳- ذکر خدا کا امرت ہے   گن گانا کام تمہارا ہے
روح کنارے لگ جائے گی   اس سے پار اتارا ہے
۴- دیکھو پاس خدا کو ہر دم   دل پر نور تمہارا ہے
مٹ جائے اگیان تمہارا   دور اندھیرا سارا ہے
۵- اپدیشوں کو من سے سن کر   جب من میں نام بساؤ گے
نانک جیسا دل چاہے گا   ویسا ہی پھل پاؤ گے

۱- ہلت پلت دوئے لیہہ سوار — رام نام انتر اُردھار
۲- پورے گُر کی پوری دیکھیا — جِس مَن بسے تِس ساچ پرکھیا
۳- مَن تَن نام جپہُ لِو لائے — دُکھ درد مَن تے بھو جائے
۴- سچ وپار کرہُ وپاری — درگہ نبہے کھیپ تماری
۵- ایکا ٹیک رکھہُ مَن ماہِ — نانک بہُر نہ آوہِ جاہِ

(ترجمہ)

۱- یہ دُنیا بھی خوب سنوارو — اگلی دُنیا خوب بناؤ
نام خُدا کا من میں لے کر — من کی دُنیا آپ بساؤ
۲- گُر کامل تعلیم بھی کامل — پکا اُس کا رستہ ہے
یہ تعلیم جو حاصل ہو — پھر سینے میں سچ بستا ہے
۳- نام جپو حق نام جپو — تن من میں اس سے پریم لگاؤ
نام جپو حق نام جپو — سب خوف گئے دُکھ درد مٹاؤ
۴- سچ ہی کا بیوپار کرو — گر تم سچے بیوپاری ہو
پھر درگاہ میں رب کے پیارے — ساری کھیپ تمہاری ہو
۵- من کو ٹیکن دو اک رب کی — ایک سہارا پاؤ تم
مرنا جینا ختم ہو سارا — نانک آؤ نہ جاؤ تم

۱- تس تے دور کہا کو جائے　　اُبرے راکھن ہار دھیائے
۲- نربھؤ جپے سگل بھؤ مٹے　　پربھ کرپا تے پرانی چھٹے
۳- جس پربھ راکھے تس ناہی دوکھ　　نام جپت من ہووت سوکھ
۴- چنتا جائے مٹے اہنکار　　تس جن کو کوئے نہ پہچن ہار
۵- سر اوپر ٹھاڈھا گر سورا　　نانک تا کے کارج پورا

(ترجمہ)

۱- تو ڈر کے اس سے دوڑ کس سے　　دوڑ کدھر کو جاؤ گے
اُس والی پر دھیان جماؤ　　نام سے مکتی پاؤ گے
۲- نام جپو بے خوف خدا کا　　ڈر سب دور تمہارا ہو
تم پر لطف خدا کا ہو　　سب روگ میں چھٹکارا ہو
۳- جس کو مالک آپ بچائے　　وہ کیونکر دکھ پاتا ہے
نام جپو حق نام جپو　　دکھ جاتا ہے سکھ آتا ہے
۴- اس کی چنتا دور ہو ساری　　خوف نہ کچھ پندار رہے
رتبہ اس کا کس نے پایا　　وہ سب کا سردار رہے
۵- سر پر پیر بہادر گرو　　جب اپنا سایہ ڈالے گا
کام ہوں پھر سب پورے نانک　　ہر مقصد کو پا لے گا!

۱۔ ست پُوری امرت جاکی درِسٹ درسن پیکھت اُدھرت سرِسٹ

۲۔ چرن کمل جاکے انوپ سپھل درسن سُندر ہر روپ

۳۔ دھن سیوا سیوک پروانُ انترجامی پُرکھ پردھانُ

۴۔ جس من بسے سو ہوت نہالُ تاکے نکٹ نہ آوت کال

۵۔ امر بھئے امرا پد پائیا سادھ سنگ نانک ہر دھیائیا

(ترجمہ)

۱۔ عاقل کامل ذات ہے اُس کی نین میں امرت سمایا ہے
اُس کا درشن کرنے سے دنیا کا پار اتارا ہے

۲۔ ذات اُس کی لاثانی ہے اور پاؤں کنول سے پیارے ہیں
سندر اس کا درشن ہے درشن نے کام سنوارے ہیں

۳۔ سیوا بھی با برکت ہے سیوک اس کی خاص غلامی ہے
سب میں وہ پردھان بھی ہے وہ سب کا انترجامی ہے

۴۔ جس کے من میں رب بستا ہے وہ آنند منائے گا
موت بھی اس کے پاس نہ بھٹکے جُگ جُگ جیتا جائے گا

۵۔ سادھ کی سنگت میں جو نانک رب میں دھیان لگاتا ہے
لافانی ہو جاتا ہے لافانی رتبہ پاتا ہے

اسٹپدی ۔ ۲۳

سلوک

گیان انجن گور دیا اگیان اندھیر بناس
ہر کرپا تے سنت بھیٹیا نانک من پرگاس

(ترجمہ شلوک)

گرُ نے بخشا گیان کا وہ سرمہ پرُ نور
جس سے سب اگیان کا ہوا اندھیرا دور
رب کا جس پر لطف ہو سنت کی صحبت پائے
نانک من میں نور ہو دل روشن ہو جائے

۱۔ سنت سنگ انتر پربھ ڈیٹھا   نام پربھو کا لاگا میٹھا
۲۔ سگل سمگری ایکس گھٹ ماہِ   انِک رنگ نانا درسٹاہِ
۳۔ نَو نِدھ امرت پربھ کا نام   دیہی مہِ اِس کا بسرام
۴۔ سُن سمادھ انحت تہ ناد   کہن نہ جائی اچرج بسماد
۵۔ تِن دیکھیا جِس آپ دِکھائے   نانک تِس جن سوجھی پائے

(ترجمہ)

۱۔ سنتوں کی سنگت میں رہ کر   رب کو من میں پایا ہے
میٹھا میٹھا نام خدا کا   اس سے لطف اُٹھایا ہے
۲۔ رنگ برنگی دُنیا جس کی   صورت نیاری نیاری ہے
ایک خدا ہی ایک خدا کے   من میں دیکھو ساری ہے
۳۔ نام خدا کا نو گنجینے   خالص امرت رب کا نام
اُس کے تن میں نام بسیرا   اس کے من میں ہو آرام
۴۔ اُس خاموش سمادھی میں   اَنہد جھنکار سماتی ہے
وہ کیفیت کون بتائے   خود حیرت گم ہو جاتی ہے
۵۔ اُس کے درشن پائے گا   وہ جس کو آپ دکھائے گا
جس کو خود سمجھائے نانک   سوجھ وہی کچھ پائے گا

۱۔ سو انترِ سو باہرِ اننت گھٹ گھٹ بیاپ رہیا بھگونت
۲۔ دھرنِ ماہِ آکاس پیال سرب لوک پورن پرتپال
۳۔ بنِ ترنِ پربت ہے پاربرہمُ جیسی آگیا تیسا کرمُ
۴۔ پوَن پانی بیسنتر ماہِ چار کنٹ دہ دسے سماہِ
۵۔ تس تے بھِنّ نہی کو ٹھاؤ گر پرساد نانک سکھ پاؤ

ترجمہ

۱۔ اندر بھی بے انت وُہی ہے باہر بھی بے انت وُہی
سب کے دل میں آپ سمایا من میں ہے بھگونت وُہی
۲۔ اُس کا جلوہ دھرتی میں آکاش میں ہے پاتال میں ہے
سارے جگ کو پال رہا ہے جو جو جس جس حال میں ہے
۳۔ بَن میں وہ پربت میں وہ تنکے میں وہ رب عالی ہے
جو جو ہو تا رہتا ہے کب حکم سے خالی ہے
۴۔ پانی آگ ہَوا ان سب میں اپنا آپ رچایا ہے
چاروں کھونٹ میں اس کا جلوہ ہر سُو آپ سمایا ہے
۵۔ ہر جا ہے وُہ حاضر ناظر اُس کو سب میں پاؤ گے
نانک گُرو کی رحمت ہو تب آپ سُکھی ہو جاؤ گے

۱۔ بید پُران سمرت سدھ دیکھے   سسیئر سُور نکھتر مہہ ایک
۲۔ بانی پربھ کی سبھ کو بولے   آپ اڈول نہ کبہو ڈولے
۳۔ سرب کلا کر کھیلے کھیل   مول نہ پائیئے گنہہ امول!
۴۔ سرب جوت مہہ جاکی جوت   دھار رہیو سوامی اوت پوت
۵۔ گُر پرساد بھرم کا ناس   نانک تن مہہ ایہہ بساس

(ترجمہ)

۱۔ بیدوں پرانوں سمرتیوں کو   ہم نے دیکھا بھالا ہے
سورج چاند ستاروں میں   اُس رب کا نور اُجالا ہے
۲۔ دنیا میں جو بولے گا   سو اُس کی بولی بولے گا
قائم ہے وہ دائم ہے   ڈولا ہے اور نہ ڈولے گا
۳۔ کھیل وہ کھیلے ہر صورت میں   کھیل بھی اُس کا نیارا ہے
اُس کے گُن انمول ہیں سارے   مول کا کس کو یارا ہے
۴۔ نور اُس کا ہر نور میں ہے   وہ آپ ہے نور زمانے کا
تانا اُس کا بانا اُس کا   مالک تانے بانے کا
۵۔ گُر کی رحمت جس دم ہوگی   شک جائے ایقان ملے
گُر کی رحمت جس دم ہوگی   نانک یہ ایمان ملے

۱۔ سنت جنا کا بچن سبھ برہم　　سنت جنا کے ہردے سبھ دھرم
۲۔ سنت جنا سنہہ سبھ بچن　　سرب بیاپی رام سنگ رچن
۳۔ جن جانا تس کی ایہہ رہت　　ست بچن سادھو سبھ کہت
۴۔ جو جو ہوئے سوئی سکھ مانے　　کرن کراون ہار پربھ جانے
۵۔ انتر بسے باہر بھی اوہی　　نانک درسن دیکھ سبھ موہی

(ترجمہ)

۱۔ سنتوں کی آنکھوں سے دیکھو　　سب میں رب کا نور ملے
سنتوں کے ہردے میں دیکھو　　دھرم کا نور ظہور ملے
۲۔ سنتوں کے کانوں میں حرف　　جو آیا اچھا آیا ہے
سنت سمجھتے ہیں رب میں جو　　سب جگ میں آپ سمایا ہے
۳۔ جس نے رب کو پہچانا　　وہ سچ میں رہتا سہتا ہے
سچے بول سب اس کے ہیں　　جو کہتا ہے سچ کہتا ہے
۴۔ دنیا میں جو ہوتا ہے　　وہ اس کو اچھا جانے گا
ہر کارج کا کرنے والا　　اپنے رب کو مانے گا
۵۔ اندر جلوہ باہر جلوہ　　اس کے سب نظارے ہیں
من موہن کا درشن پا کر　　نانک سب من موہے ہیں

۱- آپ ست کیا سبھ ست   تس پربھ تے سگلی اُت پت

۲- تس بھاوے تا کرے بستھارُ   تس بھاوے تا ایک اونکارُ

۳- انِک کلا لکھی نہ جائے   جس بھاوے تس لئے ملائے

۴- کون نکٹ کون کہیئے دُور   آپے آپ آپ بھرپور

۵- انترگت جس آپ جنائے   نانک تس جن آپ سجھائے

(ترجمہ)

۱- سچا ہے رب سچا ہے   جو کرتا ہے سب سچا ہے
دُنیا پیدا کرنے والا   آپ وہی رب سچا ہے

۲- جب تک اُس کی مرضی ہو گی   پھیلا یہ سنسار رہے
پھر جب اُس کی مرضی ہو   بس خالی ایک اونکار رہے

۳- طاقت لامحدود ہے اُس کی   کب لکھنے میں آئے وہ
جس کو اُس کا من چاہے   خود اپنے ساتھ ملائے وہ

۴- کس کو کہیں پاس ہے یہ   اور کس کو جانیں دُور ہے وہ
اپنے میں وہ آپ سمایا   ہر شے میں بھرپور ہے وہ

۵- جس کو من کے اندر اپنی   ہستی آپ جتائے گا
راز وہی سمجھے گا نانک   بھید وہی کچھ پائے گا

۱۔ سرب بھوت آپ ورتارا ‏ سرب نین آپ پیکھن ہارا
۲۔ سگل سمگری جا کا تنا ‏ آپن جس آپ ہی سنا
۳۔ آون جان اک کھیل بنایا ‏ آگیا کاری کینی مائیا
۴۔ سبھ کے مدھ الیپتو رہے ‏ جو کچھ کہنا سو آپے کہے
۵۔ آگیا آوے آگیا جائے ‏ نانک جا بھاوے تا لئے سمائے

(ترجمہ)

۱۔ جو فطرت کے عنصر ہیں ‏ ہر عنصر میں وہ آپ سمائے
سب کی وہ آنکھوں سے جھانکے ‏ آپ ہی دیکھے آپ دکھلائے
۲۔ ساری دنیا اس کا تن ہے ‏ اس کا روپ نرالا ہے
آپ کرے تعریف وہ اپنی ‏ آپ ہی سننے والا ہے
۳۔ جگ میں آنا جگ سے جانا ‏ اس نے کھیل بنایا ہے
اس کے ایک اشارے پر ‏ یہ چلتی ساری مایا ہے
۴۔ سب میں وہ موجود بھی ہے ‏ اور دور بھی سب سے رہتا ہے
جو کچھ ہم تم کہتے ہیں ‏ خود کہتا ہے خود کہتا ہے
۵۔ آئیں اس کی مرضی سے ‏ ہم جائیں اس کی مرضی سے
خوش ہیں اس کی نانک ‏ آن سمائیں اس کی مرضی سے

۱۔ اِس تے ہوئے سُ ناہی بُرا　　اورے کہُو کِنے کچھُ کرا
۲۔ آپ بھلا کرتُوت اَت نیکی　　آپے جانے اپنے جی کی
۳۔ آپ ساچُ دھاری سبھ ساچُ　　اوت پوت آپن سنگ راچُ
۴۔ تا کی گت مت کہی نہ جائے　　دُوسر ہوئے تا سوجھی پائے
۵۔ تِس کا کیا سبھ پروانُ　　گُر پرسادِ نانک اِیہ جانُ

(ترجمہ)

۱۔ جو کچھ اُس سے ہوتا ہے　　وہ کام بُرا کب ہوتا ہے
دوجا اور کیا ہے کس نے　　آپ کرے تب ہوتا ہے
۲۔ اچھا ہے سب اچھا ہے　　کام اچھے ہیں جو کرتا ہے
اپنے من کی آپ ہی جانے　　جو چاہے سو کرتا ہے
۳۔ سچا آپ وہ سچا سب کچھ　　دنیا آپ سہارا ہے
ذات میں اپنی آپ رچایا　　تانا بانا سارا ہے
۴۔ اُس کی حالت کون بتائے　　اس کا انت نہ سوجھے گا
اُس سے باہر کوئی اگر ہو　　پھر وہ اُس کی بوجھے گا
۵۔ جو کچھ بھی وہ کرتا ہے　　منظور کچھ مقبول سمجھ
نانک گُر کی رحمت سے　　تو بات یہی معقول سمجھ

۱۔ جو جانے تس سدا سکھ ہوئے — آپ ملائے لئے پربھ سوئے

۲۔ اوہ دھنونت کلونت پرونت — جیون مکت جس ردے بھگونت

۳۔ دھن دھن دھن جن آئیا — جس پرساد سبھ جگت ترایا

۴۔ جن آون کا ایہے سواؤ — جن کے سنگ چت آوے ناؤ

۵۔ آپ مکت مکت کرے سنسار — نانک تس جن کو سدا نمسکار

(ترجمہ)

۱۔ جس نے اُس کو جانا ہے — سکھ چین اُسی نے پایا ہے
آپ خدا نے اُس پیارے کو — اپنے ساتھ ملایا ہے

۲۔ جس دل میں بھگوان بسے — بن چھوٹے جی وہ مکتی پائے
اونچے گھر کا دھن والا ہو — عزت شان بڑائی پائے

۳۔ دھن دھن بھاگ وہ آیا ہے — او دھن دھن بھاگ وہ آیا ہے
جس کی بخشش رحمت نے — کل جگ کو پار لگایا ہے

۴۔ نام خدا کا روشن کرنے — اس دنیا میں آیا ہے
جس نے اُس کی سنگت پائی — دل میں نام بسایا ہے

۵۔ مکت ہے خود بھی مکتی پائیں — اس سے خاص اور عام سدا
نانک اُس رب والے کو — پرنام سدا پرنام سدا

ل۔ یہاں پہلے گرو دسری نانک نے یوجی کی طرف اشارہ ہے ✤

اسٹپدی۔۲۴

سلوک

پورا پربھ آرادھیا پورا جا کا ناؤ!
نانک پورا پایا پورے کے گن گاؤ

(ترجمۂ سلوک)

"کامل" رب کا نام ہے اس کو ہیں جپ کاؤں
نانک کامل مل گیا کامل کے گن گاؤں

۱۔ پورے گر کا سُن اُپدیس — پار برہم نکٹ کر پیکھ
۲۔ سانس سانس سمرہُ گوبند — من انتر کی اُترے چند
۳۔ آس انت تیاگہُ ترنگ — سنت جنا کی دھور من منگ
۴۔ آپ چھوڈ بینتی کرہُ — سادھ سنگ اگن ساگر ترہُ
۵۔ ہر دھن کے بھر لیہُ بھنڈار — نانک گر پورے نمسکار

(ترجمہ)

۱۔ کامل گر کی بات سنو — اُپدیش وہ تم سے کہتا ہے
پاک خدا پرمیشر ہر دم — پاس تمہارے رہتا ہے
۲۔ ہر دم رب کو یاد کرو — حق نام سے دل مسرور کرو
من کی چنتا دور کرو — یوں من کی چنتا دور کرو
۳۔ موجیں تیز ہوس کی چھوڑو — کرتی ہیں دلگیر یہی
سنتوں کے قدموں کی مانگو — دھول کہ ہے اکسیر یہی
۴۔ رب سے اپنی حاجت مانگو — دور اپنا پندار کرو
سادھوں کی سنگت میں تیرو — آگ کا دریا پار کرو
۵۔ بھر لے کر روحانی دولت — مال خزانے بھرتے جاؤ
نانک کامل گرو کو ہر دم — پرنام ہمیشہ کرتے جاؤ

۱۔ کھیم کُشل سہج آنند — سادھ سنگ بھج پرمانند
۲۔ نرک نوار اُدھارہ جیو — گن گوبند امرت رس پیو
۳۔ چیت چِتوہ نارائن ایک — ایک رُوپ جا کے رنگ انیک
۴۔ گوپال دامودر دین دیال — دکھ بھنجن پورن کرپال ؟
۵۔ سمر سمر نام بارمبار — نانک جی کا ایہے اُدھار

(ترجمہ)

۱۔ چین کرو تم عیش مناؤ — سُکھ پاؤ آنند رہو
سادھوں کی سنگت میں رب کا — نام جپو خورسند رہو
۲۔ امرت رس ہے حمد خدا کی — یہ امرت تم پیتے جاؤ
مکتی پائے روح تمہاری — دوزخ کے نزدیک نہ آؤ
۳۔ دل سے اس کو یاد کرو — نارائن ایک تمہارا ہے
روپ ہے اس کا ایک فقط — گو رنگا رنگ پیارا ہے
۴ اُس کی مہر غریبوں پر — دامودر وہ گوپال ہے وہ
سب کے دکھ وہ دور کرے — رحمت میں بھی کمال ہے وہ
۵۔ سمرن کرو سمرن کر لو — نام جپو ہر بار یہی
جی کا ہے آدھار یہ نانک — جی کا ہے آدھار یہی

۱۔ اُتم سلوک سادھ کے بچن — اَملیک لال ایہہ رتن

۲۔ سُنت کماوت ہوت اُدھار — آپ ترے لوکہ نستار

۳۔ سپھل جیون سپھل تا کا سنگ — جا کے من لاگا ہر رنگ

۴۔ جے جے سبد اناہد واجے — سن سن انند کرے پربھ گاجے

۵۔ پرگٹے گوپال مہانت کے ماتھے — نانک اُدھرے تن کے ساتھے

(ترجمہ)

۱۔ پاک شلوکوں جیسے منتر — تو سادھوں کے بول سمجھ
بیش بہا یہ ہیرے ہیں — تو لعل انہیں انمول سمجھ

۲۔ سن سن کر جو لائے عمل میں — آخر مکتی پائے گا
پار وہ خود بھی جائے گا — اوروں کو پار لگائے گا

۳۔ اچھا اس کا جینا ہے — اور اچھی اس کی سنگت ہے
جو ہری رنگ ہو ایسا جس کے — من پہ رب کی رنگت ہے

۴۔ جے جے کی آواز ہو گونجی — انہد سنتا جائے وہ
سن سن کر خوش ہو ہو کر — اس داتا کے گن گائے وہ

۵۔ ظاہر جس کے ماتھے رب کا — نورانی چمکارا ہو
اس کا ساتھی ہو جا نانک — پھر تیرا چھٹکارا ہو

۱۔ سرن جوگ سن سرنی آئے ۔ کر کرپا پربھ آپ ملائے

۲۔ مٹ گئے بیر بھئے سبھ رین ۔ امرت نام سادھ سنگ لین

۳۔ سُپرسن بھئے گورد یو ۔ پورن ہوئی سیوک کی سیو

۴۔ آل جنجال بکار تے رہتے ۔ رام نام سن رسنا کہتے

۵۔ کر پرساد دیا پربھ دھاری ۔ نانک نبھی کھیپ ہماری

(ترجمہ)

۱۔ سن کر شنتیاں خدا کو ۔ پشتیبان بنایا ہے
اس نے فضل کیا ہے ایسا ۔ اپنے ساتھ ملایا ہے

۲۔ بیر عداوت چھوٹے سارے ۔ خاک میں ہو کر جیتا ہوں
سنتوں کی سنگت میں رہ کر ۔ نام کا امرت پیتا ہوں

۳۔ دیکھ کے میری سیوا کو ۔ گرو دیو میرے خورسند ہوئے
سیوا میری پوری اُتری ۔ سیوک کو آنند ہوئے

۴۔ نام خدا کا سننے سے ۔ اور نام خدا کا کہنے سے
چھوٹے سب جنجالوں سے ۔ اور پاپ کپٹ میں رہنے سے

۵۔ اپنے گر کی رحمت سے ۔ یہ بخشش خاص ضرور ہوئی
نانک کھیپ ہماری ساری ۔ پہنچی اور منظور ہوئی

۱ـ پربھ کی اُستت کرہُ سنت میت   ساودھان ایکاگر چیت
۲ـ سکھمنی سہج گوبند گُن نام   جس مَن بسے سو ہوت ندھان
۳ـ سرب اچھا تا کی پُورن ہوئے   پردھان پُرکھ پرگٹ سبھ لوئے
۴ـ سبھ تے اُوچ پائے استھانُ   بہُر نہ ہوئے آون جان
۵ـ ہر دھن کھاٹ چلے جن سوئے   نانک جسہ پراپت ہوئے

(ترجمہ)

۱ـ آؤ پیارے سنتو آؤ   مالک کے گُن گائیں ہم
ایک خُدا کو یاد کریں   اور اس پر دھیان جمائیں ہم
۲ـ سکھمنی جس میں دھیرج   حمد اور نام خدا کا آیا ہے
جس کے من میں بس جائے   گنجینہ اُس نے پایا ہے
۳ـ جو جو من کی خواہش ہے   وُہ حاصل کرتا جاتا ہے
بنتا ہے پردھان وُہی   اور جگ میں شہرت پاتا ہے
۴ـ سب سے اعلیٰ سب سے اُونچا   ایسا رُتبہ پاتا ہے
جس میں قائم رہتا ہے   وُہ آتا اور نہ جاتا ہے
۵ـ سکھمنی ایسی نعمت ہے   جو نانک اس کو پائے گا
دولت رب کے نام کی لے کر   وُہ دُنیا سے جائے گا

۱۔ کھیم سانت ردھ نو ندھ — بُدھ گیانُ سرب تہہ سِدھ

۲۔ بِدیا تپُ جوگ پربھ دھیانُ — گیانُ سریسٹ اوتم اسنانُ

۳۔ چار پدارتھ کمل پرگاس — سبھ کے مدھ سگل تے اُداس

۴۔ سُندر چتر تت کا بیتا — سمدرسی ایک درسٹیتا

۵۔ اِیہ پھل تِس جن کے مُکھ بھنے — گُر نانک نام بچن من سُنے

(ترجمہ)

۱۔ اُس کو سُکھ آنند ملے — تو گنجینے بھی دولت بھی
عقل بڑھے اور علم بڑھے — وُہ پائے نور کرامت بھی

۲۔ گیان ملے اور زُہد کمائے — جوگ بھی رب کا دھیان بھی ہو
حاصل ہو عرفان بھی اُس کو — پاکیزہ اشنان بھی ہو

۳۔ چار مرادیں حاصل ہوں — اور نُور سے من بھرپور رہے
سب کے اندر رہ کر بھی — وُہ لاگ لپیٹ سے دُور رہے

۴ حُسن ملے چترائی بھی — اور اصل حقیقت جانے وُہ
سب کو ایک نظر سے دیکھے — سب کو یکساں مانے وہ

۵۔ سُکھمنی دل سے پڑھنے والا — یہ سارے پھل پائے گا
گور نانک سے نام کی مہما — سن کر دھیان جمائے گا

۱- اپجے بدھان جپے من کوئے سبھ جگ مہ تا کی گت ہوئے
۲- گن گوبند نام دھن بانی سمرت شاستر بید بکھانی
۳- سگل متانت کیول ہر نام گوبند بھگت کے من بسرام
۴- کوٹ اپرادھ سادھ سنگ مٹے سنت کرپا تے جم تے چھٹے
۵- جا کے مستک کرم پربھ پائے سادھ سرن نانک تے آئے

(ترجمہ)

۱- سکھمنی ایک خزانہ ہے جو ہاتھ میں اس کو لائے گا
جس جگ میں بھی جائے گا سنسار سے مکتی پائے گا
۲- اس میں نام خدا کا ہے تم جو اسی کی گاؤ گے
شاستروں، سمرتیوں، ویدوں سب میں نام یہ پاؤ گے
۳- اصل حقیقت نام ہے رب کا ہر مذہب یہ کہتا ہے
سب بھگتوں کے من کے اندر نام خدا کا رہتا ہے
۴- پاپ کروڑوں لاکھوں ہوں سب سادھ کی سنگت دور ہٹائے
سنتوں کی جب کرپا ہوگی موت سے بھی چھٹکارا پائے
۵- بھاگ ہیں جن کے ماتھے پر وہ خوش قسمت کہلاتے ہیں
سادھوں کی کرپا سے نانک ان کے سلسلے میں آتے ہیں

۱- جس من بسے سنے لائے پریت — تس جن آوے ہر پربھ چیت
۲- جنم مرن تا کا دوکھ نوارے — دلبھ دیہ تت کال ادھارے
۳- نرمل سوبھا امرت تاکی بانی — ایک نام من ماہ سمانی
۴- دوکھ روگ بنسے بھے بھرم — سادھ نام نرمل تاکے کرم
۵- سبھ تے اوچ تاکی سوبھا بنی — نانک ایہ گن نام سکھمنی

(ترجمہ)

۱- پریم سے اس کو سن کر — جو من اس سے آباد کرے
من میں رب کو یاد کرے — وہ من میں رب کو یاد کرے
۲- مرنے کا غم دور ہو اس سے — جینے کا دکھ جائے گا
یہ جیون نایاب ہے اس کا — پل میں مکتی پائے گا
۳- جس کے من میں ایک خدا کا — پیارا نام سماتا ہے
اس کی بولی امرت ہے — وہ خالص سوبھا پاتا ہے
۴- دکھ جائے سب روگ مٹیں — شک دور ہوں خود بیباک بنے
اس کا سادھو نام پڑے — ہر کام میں صاف و پاک رہے
۵- سب سے اونچی شان ہے اس کی — زینت اس کا عالی ہے
سکھمنی اس کا نام ہے نانک — یہ ایسی گن والی ہے

دل کی گیتا

یعنی شریمد بھگوت گیتا کا نہایت صحیح سلیس شلوک وار لفظی ترجمہ آسان اُردو نظم میں

مترجمہ خواجہ دل محمد صاحب ایم اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور

یہ وہ مقبول کتاب ہے جسے ملک کے مسلم ماہران ادب دانوں اور ایڈیٹروں نے بیحد پسند فرمایا ہے۔ خود مہاتما گاندھی جی نے مصنف کو اشیرواد دی ہے اور پنجاب گورنمنٹ نے اس کو سنہ ۱۹۴۲ کی بہترین کتاب قرار دیتے ہوئے

ایک ہزار روپیہ انعام

عطا فرمایا ہے۔ چند بزرگوں کی رائیں ملاحظہ ہوں:-

سر تیج بہادر سپرو فرماتے ہیں:-

میں نے خواجہ دل محمد صاحب ایم اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کا منظوم ترجمہ اردو شریمد بھگوت گیتا کا بہت سا حصہ مطالعہ کیا ہے جس خوبی اور روانی سے یہ کتاب سلیس آسان اردو میں نظم کی گئی ہے وہ قابل تعریف ہے۔ خواجہ صاحب نے یہ کتاب لکھنے میں نہایت وسعت نظر سے کام لیا ہے۔ ان کی یہ محنت پسندیدہ اور قابل تحسین ہے۔

دیوان بہادر [illegible] فرماتے ہیں:

بھگوت گیتا کا ترجمہ اردو نظم میں مصنفہ خواجہ دل محمد صاحب میری نظر سے گذرا۔ میں اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوا۔ اس ترجمہ کی زبان کی خوبی مطالعہ سے تعلق رکھتی ہے اصل مطلب کو دل پذیر زبان میں ادا کیا گیا ہے۔ اور ہر ایک شلوک کے ترجمہ کے ساتھ اس کا نمبر درج ہے اور اردو نظم میں صرف ادائے مطلب

ہی کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ بلکہ صحتِ الفاظ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی پبلک کو خواجہ صاحب کا مشکور ہونا چاہیئے۔ کہ انہوں نے ان اعلیٰ اصولوں کو عام فہم اور دلآویز الفاظ میں ترجمہ کر کے بیان کیا۔

شری سوامی امرنند جی سرسوتی مہاراج پانسلر گیتا یونیورسٹی فرماتے ہیں:-

"میں نے لافانی شری مد بھگوت گیتا کا یہ اردو منظوم ترجمہ پڑھا۔ بحر چھوٹی اور مترنم ہے۔ اور آسانی سے گائی جا سکتی ہے۔ زبان سلیس اور عام فہم ہے۔ دیباچہ بے غرضانہ اور بے تعصبانہ لکھا گیا ہے جس کی میں قدر کرتا ہوں۔ میں گیتا پریمیوں اور طالبانِ حق سے پرزور سفارش کرتا ہوں کہ اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ فلسفہ جملہ طلباء اور ویدانتیوں کے لئے مفید ہیں۔"

ڈاکٹر لکشمن سروپ صاحب ایم۔ اے پرنسپل یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور فرماتے ہیں:-

"میں نے آپ کے منظوم ترجمہ کے بہت سے دیباچے پڑھے مجھے تعجب ہوا کہ آپ نے اس کام کو کس خوش اسلوبی سے سرانجام دیا ہے۔ آپ نے نہ فقط اصل سنسکرت کا صحت کے ساتھ ترجمہ کیا ہے۔ بلکہ اصلی روح مضمون کو قائم رکھا ہے۔ یہ نہ فقط گیتا کا خوبصورت ترجمہ ہے بلکہ اردو علم ادب میں قابل قدر اضافہ ہے۔ میں آپ کو اس شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔"

مشہور کانگریس لیڈر ڈاکٹر سید محمود صاحب بیگرام سے لکھتے ہیں:-

"آپ نے اپنی منظوم گیتا جو مجھ کو عنایت کی تھی۔ اسے میں نے پڑھا۔ سبحان اللہ کتنا اچھا ترجمہ ہے۔ انگریزی میں گیتا میں نے کئی بار پڑھی لیکن جو لطف آپ کا منظوم ترجمہ پڑھ کر آیا۔ اور جس قدر گیتا کے نکات سمجھ میں آئے۔ اس سے پہلے کبھی نہیں آئے تھے۔ آپ کا دیباچہ بھی خوب ہے اور بعض دیباچوں کے ترجمہ میں تو آپ نے قلم توڑ دیا ہے۔ ایک بار پڑھنے سے تشفی نہیں ہوتی ہے

ترجمہ کی یہ خوبی ہے کہ اسے بار بار پڑھنے کو جی چاہے۔"

دیوان بہادر دیوان کرشن کشور صدر سناتن دھرم سبھا لاہور فرماتے ہیں۔

مجھے اس کتاب کے مطالعہ سے از حد مسرت ہوئی۔ عالم فاضل مترجم نے اصل پُستک کے صحیح خیالات کو اپنی نظم میں قائم رکھنے میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ترجمہ شلوک وار ہے۔ میں خواجہ صاحب کو ان کی اس کامیاب کوشش پر تہِ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

لالہ رام چند منچندہ ایم۔ اے ایڈووکیٹ ہائیکورٹ فرماتے ہیں:-

میں نے اس کتاب کا زیادہ تر غور سے مطالعہ کیا۔ گیتا کی طرح اس کتاب کو جہاں سے شروع کرو آخر تک پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ میں خواجہ صاحب کو تہِ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔ خواجہ صاحب نے دیباچہ میں گیتا کا عرفانی پہلو آسان طور پر بیان کر دیا ہے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ دل کی گیتا بھگت ادیب اور عام پبلک سب پسند کریں گے۔ کیونکہ اس میں بے شمار خوبیاں ہیں۔

آنریبل جسٹس سردار تیجا سنگھ جج ہائیکورٹ لاہور فرماتے ہیں:-

میں نے اس کتاب کا بہت سا حصہ پڑھا ہے۔ اور تصدیق کرتا ہوں کہ آپ نے بہت محنت سے اس کتاب کو لکھا ہے اور آپ نے اردو داں پبلک کی بیش بہا خدمت سرانجام دی ہے۔ یہ اشلوک کتاب اردو کے مذہبی لٹریچر میں قابلِ قدر اضافہ ثابت ہو گی۔ اور عام پبلک اس کا مطالعہ کرے گی۔ اور اسے پسند کرے گی۔

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا فرماتے ہیں:-

دل کی گیتا کو دیکھ کر مجھے بہت خوشی اس واسطے ہوئی ہے کہ یہ اردو نظم کا سچا ترجمہ ہے۔ ایک ایک لفظ کا ٹھیک ترجمہ کیا ہے۔ کوئی بات اپنی طرف سے ترجمہ میں شامل نہیں کی۔ اور پھر بھی نظم کی روانی میں فرق نہیں آیا اور جہاں تک

شروع کرو۔ چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ فاضل مترجم کو میں سچے دل سے بدھائی دیتا ہوں کہ آپ نے اُردو دانوں کے لئے ایک بے نظیر کتاب بنا دی ہے۔

ان کے علاوہ سوامی شیو رتن صاحب برہمچاری۔ پروفیسر ڈاکٹر موہن سنگھ صاحب دیوانہ۔ ڈاکٹر گوری شنکر صاحب پروفیسر آف سنسکرت گورنمنٹ کالج لاہور۔ سردار امراؤ سنگھ شیر گل۔ جناب خلیفہ مولانا محمد علی ایم۔ اے پریزیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور۔ راۓ زادہ شانتی نارائن صاحب بانی آل انڈیا گیتا ساہتیہ منڈل۔ پنڈت نرسنگھ لال پردھان شری پنجاب برہمن منڈل۔ پروفیسر ہیرا لال چوپڑہ ایم۔ اے ملتان۔ لالہ رگھوناتھ سہائے سابق ہیڈ ماسٹر نہری باغ روڈ دہلی۔ راۓ بہادر ساہوری لال گلستی پنشنر دیوان پنڈی داس تمر۔ راۓ صاحب چونی لال۔ لالہ حکم چند کالڑہ سیکرٹری آل انڈیا شری ہندو دھرم ساہتیہ پرچارنی سبھا منٹگمری۔ اخبار الحریت۔ بہار کشمیر۔ ناردرن انڈیا لاہور۔ ویر بھارت۔ رنبیر جموں۔ رتن وغیرہ ۔۔۔۔ سینکڑوں گیتا پریمیوں، عالموں، فاضلوں اور ایڈیٹروں نے اس کتاب کو پسند فرما کر بہترین تعریفیں ارسال کی ہیں۔ جو بوجہ قلت گنجائش درج نہیں کی جا سکتیں۔

لکھائی چھپائی دیدہ زیب۔ ۳۲۸ صفحے قیمت مجلد اڑھائی روپے

ملنے کا پتہ

خواجہ بک ڈپو موہن لال روڈ۔ لاہور

[illegible]